

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

نُورُ الْإِنْوَارِ

الْمَعْرُوفِ

عَمَلِيَّاتِ نُورَانِي

اَوَّلُ تَاجِ هَامِ

مُصَنَّفِ

مولانا حاجی پیر سید ابرار اللہ شاہ صاحب

حکیم قاری مولوی سید محمود الحسن شاہ صاحب



اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

نُورِ الْأَنْوَارِ

الْمَعْرُوفِ

عَمَلِيَّاتِ نُورَانِي

پہلا حصہ

مصنف

مولانا حاجی پیر ابراہیم شاہ صاحب

حکیم قاری مولوی سید محمود الحسن شاہ صاحب

مُشْتَاقُ کُتُبِ کَازِ

الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور



# دیباچہ

یہ جاننا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماء جلیل القدر میں اپنے فضل رحمت، بخشش و کرم عدل و تہر رحمت و مغفرت کے مخفی اسرار رکھے ہیں جن کا اظہار ان اسموں کے توسط سے ہوتا ہے۔ جب طالب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے اس وقت اس اسم کے تمام و کمال اسرار اس پر جلوہ گر ہوتے ہیں جو طالب کو مطلوب کی طرف پہنچاتے ہیں۔

اسماء حسنیٰ کی تعداد کا کوئی احاطہ نہیں ہے، مگر ان میں سے جو کلام مجید فرقان حمید میں جن کا ذکر پروردگار خود فرماتا ہے اور جو سب سے زیادہ بزرگ ہیں وہ ننانوے ہیں۔ ان کا بیان اور تعریف و صفات جمیلہ بہ ترتیب بیان کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اور اسماء بھی ہیں جو فوائد میں بے نظیر ہیں۔ ہر خاص و عام اس سے مستفید ہوں گے کسی نا جائز طریقہ پر فائدہ اٹھانے کے وہ خود ذمہ دار ہیں۔ یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ کسی اسم کا کا نتیجہ دو چار بار پڑھنے سے نہیں ہوتا، بلکہ بار بار پڑھنا ضروری ہے۔

دوسرے، اکل حلال، صدق مقال کی سخت ضرورت ہے تاکہ اسم کے فوائد ظاہر ہوں۔ بہت سی مخلوق معصیت کے جرم میں مبتلا ہے وہ اسماء کے فوائد سے نفع اٹھانا چاہتی ہے۔ پس سمجھ لیجئے کہ جس قدر پاکیزگی، ریاضت، خلوص، نفع مخلوق ہوگا اسی قدر فائدہ پہنچے گا۔

نام کتاب: عملیات نورانی  
مصنف: حاجی پیر سید ابرار اللہ شاہ صاحب  
قاری حکیم مولوی ڈاکٹر سید محمود الحسن  
پرنٹنگ: اسد نیر پرنٹرز لاہور  
ناشر: مشتاق احمد  
پروف ریڈر: حافظ برکت صاحب  
کتابت: محمد نعیم کیدانی  
قیمت: 140 روپے



جب انسان کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے کسی قدر خشوع و خضوع سے اسم کو ہمہ تن خاطر جمعیت کے ساتھ پڑھتا ہے تاکہ اس ناگہانی آفت یا خود کردہ معصیت و قصور سے نجات مل جائے۔

بس اسی طرح خود غرضی کو چھوڑ کر بلا حاجت کسی اسم کو معمول بنالے انشاء اللہ تمام خطرات، آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا۔

نیز یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ بعض لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ میسان پڑھنے پڑھانے سے کیا ہوتا ہے۔ جو شدنی امر ہے۔ وہ ہو کر رہے گا۔ درحقیقت سچ ہے اور اس پر سب مسلمانوں کا ایمان ہے لیکن پڑھنے سے پروردگار عالم کا غضب ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ اور بہت سی دیادتیاں مخلوق کی جاتی رہتی ہیں جرم ہلکا پڑ جاتا ہے جس طرح انسان مستلزم سزا بہ قتل ہو کر شش کرنے سے بچ جائے اور بجائے قصاص یا پھانسی کے دائم الجس کر دیا جائے۔ آخر میں دعا ہے کہ اے اللہ جو شخص ان اسماء سے فائدہ اٹھائے ان کے پڑھنے میں برکت عطا کیجیو۔ عصیاں کا عفو فرماؤ۔ خطرات سے بچاؤ۔ حاجات بر لائیو۔ اور بہ طفیل حبیب پاک مجھ بے کس کی بخشش کا سامان فرماؤ۔ آمین

عاصی۔ ابرار اللہ شاہ

## فہرست (حصہ اول)

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱۷	سرکشوں کو مطیع کرنا	۵	عرض ناشر
۱۸	تقرب الہی	۶	اسماء الہی کے نکات، صفات و
۱۹	یا سلام یا مومن	۹	طریقہ زکوٰۃ
۲۰	تمام حاجتیں پوری	۱۰	اسم ذات یعنی (اللہ)
۲۱	ایمان کو محفوظ رکھنا	۱۱	مؤکل کہیاٹیل
۲۲	یا نصیمن	۱۲	مخلوق کی نظر میں عزت و احترام
۲۳	یا عزیز	۱۳	روح اعتدال پر ہو
۲۴	یا جبار	۱۴	انکشافات غیبی
۲۵	یا متکبر	۱۵	اسم ذات
۲۶	یا خالق یا باری	۱۶	جفائی قلب
۲۷	یا مصور	۱۷	رجعت کا خوف
۲۸	غفار و قہار	۱۸	نورانی محبت
۲۹	اسم وہاب کا بیان	۱۹	یا رحمن یا رحیم کے اوصاف حمیدہ
۳۰	یا رزاق یا فتاح یا علیم کا بیان	۲۰	نظر رحمت
۳۱	یا قابض کا بیان	۲۱	اخلاق حسنة
۳۲	یا باسط کا بیان	۲۲	یا ملک یا قدوس کے صفات



صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۲۷	یا خافض یا رافع کا بیان	۲۷	یا قادر یا مقتدر کا بیان
۲۸	یا معز یا مذل کا بیان	۲۸	یا مقدم کا بیان
۲۹	یا سمیع یا بصیر کا بیان	۲۹	یا موخر کا بیان
۳۰	الحکم کا بیان	۳۰	یا مجید کا بیان
۳۱	یا عدل کا بیان	۳۱	یا باعث کا بیان
۳۲	یا لطیف کا بیان	۳۲	یا شہید کا بیان
۳۳	یا خبیر کا بیان	۳۳	یا حق کا بیان
۳۴	یا حلیم کا بیان	۳۴	یا وکیل کا بیان
۳۵	یا عظیم کا بیان	۳۵	یا قوی کا بیان
۳۶	یا غفور یا شکور کا بیان	۳۶	یا مبین کا بیان
۳۷	یا علی کا بیان	۳۷	یا ولی کا بیان
۳۸	تسخیر کی ضرورت نہیں	۳۸	یا حمید کا بیان
۳۹	دلہن کے حسن میں از حد ترقی	۳۹	یا محضی کا بیان
۴۰	یا کبیر کا بیان	۴۰	یا مدی یا معید کا بیان
۴۱	یا حفیظ کا بیان	۴۱	یا مخی کا بیان
۴۲	یا مقیت کا بیان	۴۲	یا مخی یا ممیت کا بیان
۴۳	یا حبیب کا بیان	۴۳	یا محی کا بیان
۴۴	یا جلیل کا بیان	۴۴	یا قیوم کا بیان
۴۵	یا کریم کا بیان	۴۵	یا واعد یا ماجد کا بیان
۴۶	یا رقیب یا مجیب کا بیان	۴۶	یا صمد کا بیان

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۵۰	یا نور کا بیان	۵۰	یا قادر یا مقتدر کا بیان
۵۱	یا ہادی کا بیان	۵۱	یا مقدم کا بیان
۵۲	یا بدیع کا بیان	۵۲	یا موخر کا بیان
۵۳	یا باقی کا بیان	۵۳	یا اول و آخر کا بیان
۵۴	یا وارث کا بیان	۵۴	الظاہر والباطن کا بیان
۵۵	یا رشید کا بیان	۵۵	یا والی یا متعال کا بیان
۵۶	یا صبور کا بیان	۵۶	یا بزرگ کا بیان
۵۷	یا رب کا بیان	۵۷	تواب کا بیان
۵۸	یا شافی کا بیان	۵۸	یا منتقم کا بیان
۵۹	یا کافی کا بیان	۵۹	یا عفو کا بیان
۶۰	یا خان کا بیان	۶۰	یا روف کا بیان
۶۱	یا منان کا بیان	۶۱	یا ملک الملک یا ذوالجلال والاکرام
۶۲	یا دیان کا بیان	۶۲	کا بیان
۶۳	یا سبحان کا بیان	۶۳	یا منقسط کا بیان
۶۴	یا غفران کا بیان	۶۴	یا جامع کا بیان
۶۵	یا جواد کا بیان	۶۵	یا غنی کا بیان
۶۶	یا محسن کا بیان	۶۶	یا مغنی کا بیان
۶۷	یا منعم کا بیان	۶۷	یا مانع کا بیان
۶۸	یا متفضل کا بیان	۶۸	یا ضار کا بیان
۶۹	یا عافر کا بیان	۶۹	یا نافع کا بیان



## اسماء الہی کے نکات، صفات و طریقہ زکوٰۃ

اسماء حسنیٰ ایک لوگوں میں اور درجے پہلے ہے۔ لازم ہے کہ ان اسماء کے پڑھنے کے لیے اخلاق مضبوطہ چھوڑ کر اخلاق محمودہ سے آراستہ ہوں اس وقت ان اسماء کے پڑھنے کا وہ لطف آئے گا کہ بایں و شاید جب کسی اسم کو شروع کریں تو ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر پڑھنا چاہیے۔ خاص کر جب کہ روح اعتدال پر ہو اس کے لیے مناسب وقت ۳ بجے شب سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے جس اسم کو شروع کریں اس کو چھوڑیں نہیں اور نہ اس کے نتیجہ پر غور کریں۔ موافق اعداد کے روزانہ پڑھتے رہیں، یا اس اسم کے اعداد کو باہم ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہو اس مقدار سے پڑھیں۔ مثلاً اللہ کے عدد ۶۶ ہیں، جب ۶۶ میں ۶۶ کا ضرب دیا تو (۴۲۵۶) آئے تو اسی مقدار سے روزانہ پڑھنا چاہیے۔

## اسم ذات یعنی (اللہ)

بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے۔ اور یہ پروردگار ذوالمنن کا نام ہے۔ اور یہی اسم ذات ہے۔ باقی اس کے کل اسماء صفات ہیں۔ اس کی خلوت ۴ روز کی ہے جو شخص اس اسم کی دعوت دینا چاہے۔ پس اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم اور پچاس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھے۔  
اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۶۶	یا شاکر کا بیان	۶۵	یا مغیث کا بیان
۶۶	یا ناصر کا بیان	۶۶	یا جمیل کا بیان
۶۶	یا محمد یا نصیر کا بیان	۶۶	یا معین کا بیان



بزرگی پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں جب اس کا ذکر اس کثرت سے اس اسم کو پڑھے کہ اس پر غلبہ حال پیدا ہو جائے تو وہ اپنے اندر بڑی بڑی خوبیاں دیکھے گا۔

## مخلوق کی نظر میں عزت و احترام

تفکرات دینی و دنیوی سے بچانے والا، اور زبان کے اندر سببی اثرات پیدا کرنے والا، مخلوق کی نظروں میں بڑا دکھانے والا، محض منکرات سے بچانے والا اخلاق درست کرنے والا۔ معصیت صغیرہ و کبیرہ سے بچانے والا۔ تمام دنیا کے خرافات سے مستغنی کرنے والا یہ اسم اعظم ہے۔

## روح اعتدال پر ہو

اس اسم کا لطف انسان کو اس وقت آتا ہے جبکہ روح اعتدال پر ہو مناسب وقت اس کے لیے بعد نماز تہجد یا قبل از نماز فجر تنہائی میں بیٹھ کر بعد خشوع و خضوع پڑھنا چاہیے۔ ایک چلہ کی مداومت سے روح میں تازگی پیدا ہو جاتی ہے۔ چہرہ نور سے معمور نظر آتا ہے۔ مخلوق بڑا عزت و احترام کرتی ہے۔ قلب مثل ائینہ کے شفاف ہو جاتا ہے۔ لوگوں کے خیالات قلب میں قبل از وقت اس اسم کی برکت سے آنے لگتے ہیں۔ بشرطیکہ روزی حلال میسر آئے۔

## انکشافات غیبی

جس قدر اس اسم کا دردممول سے زیادہ بڑھایا جائے گا ایسی ایسی

اور لوہان کا بخور کرے۔ علاوہ نماز کے خلوت میں دس ہزار بار اس اسم کو پڑھنا چاہیے چودھویں روز جس مکان میں کہ وہ پڑھ رہا ہے، تمام مکان نور سے معمور ہو جائے گا۔ اور اس کو یہ معلوم ہوگا کہ میں نور کے دریا میں ڈوبا جا رہا ہوں، قلب کو اضطراب اور گھبراہٹ سے محفوظ رکھیں۔ تھوڑی دیر تک یہ حالت قائم رہے گی اس کے بعد موکل حاضر ہوگا۔ اس سے خوف نہ کھائیں۔ وہ خود سلام کرے گا۔ جواب دے کر اس کا موکل کے سامنے مویب بیٹھ جانا چاہیے۔ یہ موکل بڑی شان و عزت والا ہے۔ اور ہر وقت زبان سے اللہ اللہ پڑھتا رہتا ہے تم کو ایک خادم دے کر رخصت ہو جائے گا۔ اور جب تم اس اسم کے ذریعہ سے تقرب الہی حاصل کرنا چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد ۶۶ مرتبہ پڑھا کرو۔

## موکل کیسائیل

نیز جو شخص شب کو دو رکعت نماز نفل ادا کر کے بشرطیکہ وہ مسائم بھی ہو اور ریاضت کرنے والا ہو تو اس پر اس اسم کا موکل جس کا نام کیسائیل ہے، حاضر ہوتا ہے۔

جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ کوئی شخص اس کو بہ سبب بزرگی کے دیکھ نہیں سکتا، اور جو شخص اس کی قدر کو پہچانے گا وہ اس کے سوا ہر ایک چیز سے غنی ہو جاوے گا۔

جس کا نام عبداللہ ہو یا جس کا نام محمد ہو اس کے واسطے یہ ذکر بہت مناسب ہے۔ اس ذکر سے انسان کا قلب مجلی ہو جاتا ہے۔ قلب کو ایک قسم کا خاص سکون حاصل ہوتا ہے۔ طبیعت پر فرحت رہتی ہے۔ صفات



عجائب و غرائب باتوں کا انکشاف اس پر ہوگا کہ باید و شاید جو شخص اس اسم کو اپنا معمول بنائے گا پھر اس کو کسی اسم کے پڑھنے کی ضرورت نہیں اس لیے کہ اکابر دین اور اولیاء اللہ نے سب سے پہلے اسی اسم ذات کو اپنا معمول بنایا ہے۔ اگر دن میں اس اسم کے پڑھنے کا شوق ہو یا معمول بنانا چاہیں تو خلوع و معدہ پر پڑھنا چاہیے۔

## اسم ذات

اس اسم کے پڑھنے والے کو چند روز کے بعد درود پوار اور زمین و آسمان اور جس طرف بھی وہ نظر اٹھاتا ہے۔ اللہ ہی اللہ نظر آتا ہے۔ اگر کسی اسم کو اسماء حسنیٰ میں سے پڑھنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے چند روز اسم ذات کو پڑھیں، تاکہ صفائی قلب ہو اور جو کہ سیاہی قلب پر جمی ہے دُور ہو جائے اس کے علاوہ اور بھی لاکھوں صفات اس اسم کے ہیں۔ فی زمانہ اس قدر کافی دوائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اور آپ کو اسماء حسنیٰ سے استفادہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

## جفائی قلب

آخر میں ایک پوشیدہ راز اور بھی قابل ذکر ہے۔ اس کی قدر کو خوب پہچاننا کہ جب تم اس اسم کو شروع کرو تو کوشش یہ رہے کہ لفظ اللہ کو ال کی آواز آہستہ اور اندرونی قلب پر کھٹکا پیدا کرتی ہوئی ہو اور آہ کی آواز قلب سے ملے ہوئی اس طرح سے نکلے اور یہ معلوم ہو کہ لفظ اللہ قلب سے نکل رہا ہے اس طریقہ سے قلب کی صفائی جلد ہو جائے گی اور اثرات بھی انشاء اللہ بہت

جلد مرتب ہوں گے۔

## رحمت کا خوف

ہر اسم کی دعوت دینے کے لیے اجازت خاص پیر و مرشد کی ہو اور خود بھی وہ رہبری کرتا رہے۔ ورنہ جو لوگ شوقیہ جرات اور ہمت کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ آخر میں حاضری موکل کے وقت یا تو ہوش و حواس گم ہو کر دیوانہ ہو جاتے ہیں یا اپنے کو زندگی سے ختم کر ڈالتے ہیں۔ اس مقام پر جرات اور بہادری اس وقت کام دیتی ہے جب ایک دوئل کسی بزرگ کی توجہ خاص سے تکمیل کو پہنچ چکے ہوں۔

خالی مکان میں بالکل تنہائی میں بیٹھے۔ دل کو خواص طبعی سے خالی کر دے اور شروع کرے۔

## نورانی محبت

رسم کی تاثیر ظاہر ہوگی جس سے انسان حیران اور متعجب ہوگا اور یہ سمجھے گا کہ میں بھی جبروت اعلیٰ کا ایک جز ہوں، نور اپنے جسم کے اندر معلوم ہوگا اور وہ نورانی محبت تجھ پر علوہ گر ہوگی جس کا سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ اور ذہن قاصر اس کے سمجھنے سے ہوگا، لیکن یہ حالت ہمیشہ قائم نہ رہے گی بلکہ اس میں پستی پھر پیدا ہوگی۔ دل کو قابو میں رکھیں۔ شیطان کے وساوس سے بچیں اور کوشش کریں کہ وہی بات پھر پیدا ہو جائے۔ جب اس مقام سے الفت پیدا ہو جائے گی تو پھر اس کو زوال بہت کم ہوگا۔ ہمیشہ تنزل سے عروج کی جانب پہنچنے کی بلیغ کوشش رہے۔



**اشارہ** اسماء الہیہ میں سے جس اسم کے حروف و تہر ہیں وہ تفریق کے واسطے ہیں اور جس کے حروف شفع ہیں وہ وصل محبت کے واسطے ہیں۔

جس نے حروف اعداد ذوق ان تینوں کو جمع کر لیا اس پر راز کا انکشاف ہو گیا یہ بڑا راز ہے جو ظاہر کیا جاتا ہے۔ تمام اسماء کے لیے جو شرائط ہیں ان کا پورا کرنا ضروری ہے۔

## یارِ رحمن یا رحیم کے اوصاف حمیدہ

موافق اعداد پڑھنے سے رحمت کے اسرار قلب پر وارد ہوتے ہیں۔ تفاوت قلبی کو دور کرتا ہے جس شخص کا دل پتھر ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے موم ہو جائے قلب اس کا عبادت اور طاعت کی طرف متوجہ ہو۔ بڑا زبردست پراسرار اسم ہے۔ دونوں کو ملا کر موافق اعداد پڑھتا رہے۔ پروردگار میں رحمن و رحیم کی صفت بڑی زبردست ہے۔

اسم رحیم کا مزاج۔

اعداد ۲۵۸

۶۴	۶۷	۷۰	۵۷
۶۹	۵۸	۶۳	۶۸
۵۹	۷۲	۶۵	۶۲
۶۶	۶۱	۶۰	۷۱

## نظر رحمت

اللہ پاک کی نظر رحمت اس اسم کے ذکر کرنے والے پر ہمیشہ رہتی ہے جمعہ کے دن بعد نماز عصر غروب آفتاب تک پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔ عبدالرحمن اور ابراہیم کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے۔ ظالم کے شر سے بچانے والا۔ حادثات زمانہ سے امن میں رکھنے والا۔ ہر شخص کے دل میں رحم پیدا کرنے والا۔ یہ اسم رحمت سے مشتق ہے۔ سوائے ذات باری کے کسی پر اطلاق نہیں کیا جاسکتا۔ البتہ رحیم کا اطلاق دوسروں پر ہو سکتا ہے۔ نیز اللہ پاک اپنے رحیم بندوں پر رحم فرماتا ہے۔

**فائدہ** اسم رحمن میں لطف قبول اور جلب مطلوب کی بڑی زبردست نفع بخش خاصیت ہے۔ جس سے ارادہ محبت کا ہوائیں کے حروف جدا جدا کر کے رحمن کے ساتھ ملا کر لکھو اور اسم کو کل حروف کے اعداد کے موافق پڑھو۔ مقصود حاصل ہوگا۔

مثال: حامد مطلوب ہے۔ پس اس طرح ملاؤ۔

ح ۸ ۲۰۰ ۱ ۸ ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۵۰

اس کا مجموعہ (۳۵۱) ہوا۔ روزانہ ۳۵۱ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ موکل اس اسم کا طرفیائیل ہے اور اسم رحیم کا موکل جبریل ہے۔

## اخلاق حسنہ

اسم رحیم کو موافق اعداد پڑھنے سے اخلاق حسنہ درست ہوں۔ نیز بچہ کے



گلے میں اس کا اعداد نقش کی صورت میں بھر کر ڈالیں۔ رونا بچہ کا موقوف ہو جائے گا۔ دین و دنیا دونوں کا نفع اس اسم میں ہے۔ اور اس کے پڑھنے والے کوئی حاجت کسی سے طلب کرنے کی نہیں رہتی۔ اور اگر بسط کر کے یا رحیم کو پڑھے قدر و منزلت بلند ہو۔ ان کے اعداد سے رحمت کے اسرار دلوں پر وارد ہوتے ہیں۔ اگر دونوں اسموں کے حروف بقاعدہ تکبیر مربع آٹھ در آٹھ میں ساعت دہرہ میں جمعہ کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے، جو شخص نظر اس پر ڈالے گا محبت اور فرمانبرداری کا دم مارے گا۔ اور اگر چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر ساعت زہرہ میں، پھر ایک ہفتہ اس انگوٹھی کو ستاروں کے سایہ میں رکھے اور پانچ سو پچیس بار دونوں اسماء کو پڑھ کر انگوٹھی پہن لے۔ جو شخص دیکھے گا اس کی محبت منجانب اللہ قلب میں پیدا ہوگی۔ دشمن درست ہو جائے گا۔ یہ بڑے راز کی باتیں تم پر ظاہر کی گئی ہیں۔ اس کی قدر کو پہچانو اور

فائدہ

عمل کر کے دیکھو۔

## یا مَلِکُ یا قُدُوسُ کے صفات

یہ ہر دو اسم نہایت بزرگ ہیں۔ قلب کا رنگ دور کرتے ہیں۔ جس کی مخلوق قدر و منزلت نہ کرتی ہو، اس کے پڑھنے سے لوگوں میں مشہور ہوگا۔ اور اس کی قدر ہوگی۔ ظاہر و باطن درست ہوگا۔ ہر ایک فساد و فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ موکل اس کا فیصل ہے، اور اسم قدوس کا موکل اینائیل ہے۔ ملک کے معنی وہ ذات ہے جو حقیقی مالک ہر چیز کا ہے۔ اگر چالیس روز یہ تعین شروط اکل حلال اور طہارت ظاہری و باطنی اور خلوص نیت و وقت نیک خیال کر کے کسی عمل کو پڑھو گے تو بہت جلد کامیاب ہو گے اور دنیوی و آخروی کی کنجیاں

تمہارے ہاتھ ہوں گی اور جب یہ چلے پورا ہو جاوے گا تو تمہاری یہ ریاضت چالیس روز کی ان چالیس جابوں کو دور کر دے گی جو پروردگار اور بندہ کے درمیان ہیں اور ان ہی جابوں کو دور کرنے کے واسطے چالیس روز کی ریاضت رکھی گئی ہے، کیونکہ ہر روز کی ریاضت سے ایک حجاب دور ہوتا ہے جس شخص کے نام کے ساتھ یہ عدد موافق ہوں گے اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔

## سرکشوں کو مطیع کرنا

اگر وہ شخص کسی حاکم کے سامنے پڑھے گا اس اسم یا ملک کو تو وہ حاکم بہت قدر و منزلت کرے گا۔ سرکشوں کو مطیع کرنے والا۔ اور فرمانبردار بنانے والا ہے۔ جس کا نام عبد الملک ہو اس کے لیے بہت نفع ہے۔ اسم قدوس فرشتوں کا کلام ہے۔ اس قدر جلیل القدر یہ اسم ہے کہ جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے گا بری خواہشات اس سے دور ہوں گی۔ اچھے اخلاق سے آراستہ ہوگا۔ لوگوں میں محبوب ہوگا اور سب اس کی تعریف کریں گے۔ جس شخص کا نام عبد القدوس ہوگا اس کے لیے یہ بھی اسم اسم اعظم ہے۔

## تقرب الہی

اس اسم کے اعداد کو انہیں کے اندر ضرب دے کر پڑھنا چاہیے۔ گنہگار انسان اگر کثرت سے تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو پاک کر دے گا اور تقرب الہی بہت جلد حاصل ہوگا۔ اسی طرح اس اسم کو پڑھنا چاہیے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔



## یا سلام یا مومن

یا سلام کا ذکر بڑا خوش نصیب ہے، ہر آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ خائف ذکر کرے خوف سے امن پائے جس کا نام محمد ہوا اس کے واسطے بہت انفع ہے۔ بڑا پراسرار اسم ہے صحت اچھی رہتی ہے اس کا موکل درعیائیل ہے، اور مومن کا موکل ہقیائیل علیہ السلام ہے۔ اگر اسم سلام کو ۶۶ مرتبہ کسی پاک برتن میں لکھ کر ایک چلہ پلاوے تمام دس دس نفسانی دور ہوں جنت میں فرشتے جب ملاقاتی ہوں گے سلامتی کے الفاظ ملائکہ کی زبان سے نکلتے ہوں گے۔

سَلِّمُوْا قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيْمِ 817 اعداد

اس کا بڑا زبردست وظیفہ ہے موافق اعداد کے پڑھنا چاہیے۔

## تمام حاجتیں پوری

اسم مومن کے ذکر کی اللہ پاک تمام حاجتیں پوری کرتا ہے۔ اس کا ذکر جب شروع کرے تو اور اذکار بالکل ترک کر دے۔ مرید کے واسطے اس کا ذکر نور معرفت کے ذکر سے بھرتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ایک صد بار ذکر کرے ایمان کی حقیقت کا انکشاف ہو جائے۔ اس کی ریاضت سے ایسی ایسی باتوں کا انکشاف ہوگا جس کو احاطہ تحریر میں نہیں لایا جاسکتا۔

عبداللہ مومن جس کا نام ہوا اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے جو شخص بلا وجہ بہت قسبیں کھاتا ہو جھوٹ بولنے کا عادی ہو کثرت سے ذکر کرے جھوٹ بولنے سے محفوظ رہے گا۔

## فائدہ

ہر عمل کے واسطے اکل حلال لازم پکڑنا چاہیے تاکہ اسم کی تاثیر اس پر ظاہر ہو۔ نیز معدہ جیب غذا سے خالی ہو اس وقت اسم باری تعالیٰ بادیگر اور وظائف کو پڑھنا چاہیے۔ اس سے کہ روحانی غذا کثافت کی صورت میں جبکہ معدہ میں ہو، اپنا اثر بہت کم دکھلاتی ہے۔ یہ ایک بہت بڑا راز ہے ذرا سوچو اور غور کرو پھر اس پر عمل کرو۔

## ایمان کو محفوظ رکھنا

اگر اس اسم مومن کو (۱۱۳۲) مرتبہ پڑھے مخلوق کے طعن تشنیع اور طاعون سے محفوظ رہے۔ یہ اسم صاحب ایمان بنانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتا اور ایمان کو محفوظ رکھتا ہے۔

## یا مضمین

یہ بڑا جامع اسم ہے۔ اس کا ذکر پوشیدہ مکروں کو مطلع کرتا ہے۔ اس کا خادم خطیائیل ہے۔ اس اسم کے ساتھ تقرب الہی حاصل کرنے والا شخص مقامات میں جلد جلد عروج کرتا چلا جاتا ہے۔ اس سے کہ اولیاء اللہ کا اذکار یہی ہے جس شخص کے نام سے اس کے عدد مل جائیں گے، پھر تو سمجھ لو کہ ایک نعمت عظمیٰ اس نے پائی۔ اس قدر برکات حاصل ہوں گے جس کا کوئی حد و شمار نہیں ہے۔ ایک اور خاص بات ہے۔

کسی کے نام کے حروف اس اسم کے ساتھ ملا کر مربع میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے، وہ شخص کبھی اس سے جدا نہ ہو سکے۔ مربع کا نقش حسب قاعدہ بھر کر دکھلایا جاتا ہے۔



ال	م	ھی	من
۱۶	۸۹	۲۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۳
۴۱	۲۴	۸۷	۱۴

**فائدہ** نقش قاعدہ سے بھرنا چاہیے۔ ورنہ مؤثر نہ ہوگا۔ نیز اگر روزانہ ایک ساعت میں لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سوئے۔ اللہ تعالیٰ

غلاب میں انوار تجلیات ظاہر فرمائے۔ یہ ریاضت دال کے لیے ہے، اور نقش بھی ان لوگوں کو کام دے گا۔ جو سچی محبت کے دلدادہ ہیں۔ یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ چلو جس کو چاہیں گے اپنا بنالیں گے۔ خوب عاشقی معشوقی کا کام دے گا۔ اس کام کا نہیں ہے۔ اس زمانہ میں بہت کم ایسے لوگ ملیں گے جن کو نقش قاعدہ سے بھرنا آتا ہو۔ بڑا زبردست اہم ہے۔ خلاف ناجائز نیت ہوئی رجعت ہو جائے گی۔ اور لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ جن معاملات میں ثبات قدم ہو۔ کریں عزیز و اقارب کی محبت کے واسطے۔ سبحان اللہ کیا کہتا۔

## یا عزیز

عزیز کے معنی بے مثل اور بے نظیر کے ہیں۔ وہ ذات باری تعالیٰ کی ہے جو سب پر غالب اور قاہر ہے۔ اس کا ذکر ہمیشہ پروردگار کے نزدیک عزیز تر ہوتا ہے۔ اور جب اللہ کے نزدیک پیارا ہے تو مخلوق کی نظروں میں ہر دلعزیز نہ ہوگا۔ یہ ذکر متوکلین کے اذکار میں سے ہے۔ اس اہم کو جب شروع کرے، کسی دوسرے اسم کو اس کے ساتھ ملا کر نہ پڑھے۔

اس کی مداومت سے انسان مخلوق سے اپنی احتیاج ظاہر کرنے سے لاپرواہ ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ بڑی عزت نصیب ہوتی ہے۔ ہر شخص عزیز رکھتا ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والا۔ حاکم یا افسر کی نظریں ذیل نہیں ہو سکتا بلکہ ہر حاکم عزت کی نظر سے دیکھے گا۔

**فائدہ** ایسے بے مثل اور بے نظیر اسم کو ذرا پڑھ کر دیکھیے جیسے مخلوق کی نظروں میں کچھ جارہے ہوں، اور آنکھ میں وہ ہر دلعزیز صفت پیدا ہوں گے کہ جس کی جانب اس کا ذکر دیکھے گا وہ نحوصرت بن کر رہ جائے گا۔ عزت ہوگی۔ بس آگے اس کا لطف کچھ پڑھنے سے آئے گا۔ اور موکل اس کا منجائیل ہے۔

## جبّار

یہ بڑا جلیل القدر اسم ہے۔ اس کے ذکر پر جس کی نظر پڑے گی وہ اس کی ہیبت میں آجائے گا۔ اور کوئی شخص اس کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھ سکتا، اور کوئی شخص اس اسم کے ذکر سے زبردستی بھی نہیں کر سکتا، اور نہ کوئی تکلیف پہنچا سکتا ہے۔ اس کا موکل صدقیا ٹیل ہے۔

ایک خاص بات اس اسم کے اندر یہ ہے کہ انسان کا عضو بڑھ جاتا ہے اس لیے کہ جبار جل جلالہ میں جبر و قہر کا راز ہے۔ انسان جب اپنے نفس کو مہذب بنانا چاہے تو اس اسم کا ذکر بنے۔ تکبر اور رعونت جس شخص کے اندر ہو اس اسم کو پڑھے، جاتی رہے گی۔ موافق عدد کے اس اسم کو پڑھنا چاہیے۔



**فائدہ** درود شریف تو ہر اسم کے ساتھ اول و آخر تین تین یا پانچ پانچ بار پڑھنا ضروری ہے۔ لیکن اس اسم کے ساتھ کوئی ٹھنڈا درود

شریف مثلاً

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِ  
حُسْنِهِ وَّجَبَّالِہٖ  
پڑھنا چاہیے۔

## یا مُتَكَبِّرُ

متکبر وہ ہے جو اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر دیکھے۔ پس یہ خداوند تعالیٰ ہی کی ذات کو سزاوار ہے۔ یہ اسم عبادت گزاروں کا ذکر ہے۔ جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے، ہر ایک چیز اس کے سامنے ذلیل و حقیر ہو اور اس کا حکم جاری ہو۔ بڑا رفیع القدر عظمت والا یہ اسم ہے مثل سابقہ اول آخر درود شریف اس کے ذکر کو پڑھنا چاہیے۔

**فائدہ** ٹھنڈی ترکاریاں اور ٹھنڈی غذا اس اسم کے پڑھنے کے درمیان رہیں۔ اور سر میں روغن چنبیلی کی مالش کی جائے اور کسی ایک وقت مقررہ پر

یَا دَدُوْدُ، یَا سَلَامُ، یَا قُدُّوْسُ

کی ایک ایک تسبیح بعد خشوع خضوع اس لیے کہ اس اسم کے پڑھنے سے جلال بہت زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

## یا خَالِقُ یا بَارِئُ

کاروباری اشخاص کے واسطے بے حد مفید ہے۔ اگر مثلثات تاریہ میں سے کوئی برج طالع ہو اور ایسے وقت میں انگوٹھی پہن کر اپنی بیوی سے صحبت کرے۔ حاملہ ہوگی۔

اس لیے کہ خالق وہی صنّاع ہے۔ جو شخص اسم خالق کو (۵۱۱۵) بار خالی مکان میں پڑھے اور حاجت کسی قسم کی رکھتا ہو پوری ہوگی۔ موکل اس کا طمانیل ہے۔ یا باری سخت کاموں کو آسان کرتا ہے۔ لوہاروں، جمالوں کو از بس مفید ہے۔ عالم مثال کا کشف اس کے ذکر پر ہوتا ہے۔

اگر ڈاکٹر یا حکیم ہے اور اس کا ذکر ہے تو اس کا علاج درست ہوگا۔ اور ہر مریض کو شفا ہوگی۔ روزانہ (۲۱۳) مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اس اسم کو اس قدر ذکر کرے کہ اس پر حال طاری ہو جائے عجیب و غریب صنعتوں کا اظہار ہوگا۔

**فائدہ** ریاضت، روزہ داری شرط ہے۔ جب اسم کی تاثیر ظاہر ہوگی کسی بزرگ کے روبرو اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔

**فائدہ** ہر اسم بلا زکوٰۃ بھی انفع النفع ہے۔ پڑھے کسی کثرت سے اسم نہ پڑھے ورنہ اس قدر اثرات پیدا ہوتے ہیں کہ انسان قابو سے باہر

نکل جاتا ہے۔ مخلوق پاگل، دیوانہ سمجھتی ہے۔ حالانکہ وہ عاشق خدا ہو جاتا ہے۔ اس کو اپنے تن بدن، کھانے پینے سے کچھ خبر نہیں رہتی۔ جنگلوں میں مارا مارا پھرتا ہے۔ خود بخود دنیا سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔

جو لوگ اسم کی تاثیرات سے واقف ہیں وہی اس کو چہ کا لطف اٹھا



ہیں۔ ہمارے واسطے صرف اسی قدر کافی ہے کہ موافق عدد کے پڑھا کریں۔

### مَصْرُور

بائز معصوری اور نقاشی کے لیے یہ اسم خوب ہے اس کا ذکر ان باتوں کو آسانی سے سیکھ جاتا ہے۔ اور صورت جسمانی میں روحین نازل ہوتی ہیں۔ ان کو آنکھوں سے دیکھے۔

### غَفَّارُ وَقَبَّارُ

اسم غفار کو اگر اعداد کے موافق پڑھے، اللہ پاک ہر ظالم کی نظر اس کی جانب سے اندھی کر دے۔ کثرت سے ذکر کرے۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہو جائے۔

قائدہ | لیے ریاضت دال عابد زاہد کے لیے یہ اسم بہت موزوں ہے جو اسرار الہی کو پوشیدہ نہ رکھ سکتا ہو۔ وہ اس اسم کا ذکر کرے۔

اور اگر روزانہ (۱۳۶) بار ذکر کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمائے۔ خواہ کتنے ہی کثرت سے اس کے گناہ ہوں۔

یا قہسار بڑا جلیل القدر اسم ہے۔ انسان اس کے پڑھنے سے غضب ناک ہو جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے پر جلال ہوتا ہے۔ عبد القہار کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے۔

قائدہ | اہل ریاضت اور مریدوں کے واسطے اس کا ذکر نہایت اچھا ہے۔ نفس مغلوب اور شہوتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

### اسم وہاب کا بیان

فتوح ربانی کے لیے اس اسم کا ذکر بے حد مفید ہے۔ اللہ اکبر اس قدر موثر یہ اسم ہے۔ کیا لکھا جائے۔ تعریف ممکن نہیں۔ مومن اس کا اطمینان ہے۔ تقسیم رزق کا مشاہدہ اس اسم کے ذکر پر بہت جلد ہوتا ہے۔

عبدالوہاب یا محمد سلیمان جس شخص کا نام ہو۔ اس کے واسطے مناسب ہے روزانہ (۴۹۹) مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ مجاہدہ نفس کے ساتھ، اور خلوص قلب کے ساتھ، اس کی موافقت سے علاوہ رزق میں سہولت پیدا ہونے کے محبت بھی دل میں پیدا کرتا ہے۔ اور جو خدا سے مانگے عطا ہو۔

یہ مطلب نہیں ہے کہ وہی شخص زیادہ استفادہ اٹھائے گا جس کے نام کے ساتھ اسم منسوب ہو گیا ہو۔ اس شخص کے حق میں یہ اسم اعظم ہے۔ عام طور پر اسم اپنا وہی قائدہ دکھائے گا جو اس اسم سے ظاہر ہوتا ہے۔ کسی قسم کا شک دل میں نہ لائیں۔

### یا رزاق یا فتاح یا علیم کا بیان

اسباب رزق اس پر مفتوح ہوتے ہیں جو اس کا ذکر کرتا ہے اسم فتاح سے ظاہری باطنی خیر کے اسباب اس پر مفتوح ہوتے ہیں۔ یا رزاق حضرت میکائیل علیہ السلام کا ذکر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا ہے کھانے پینے میں برکت ہوتی ہے۔

عبدالرزاق جس کا نام ہو اس کے واسطے مفید ہے۔ اور محمد یوسف جس کا نام ہو اس کے لیے بھی موزوں ہے۔ اسم فتاح کا ذکر سالکوں کے واسطے



ہے۔

یا علیم کا ذکر علوم خفیہ پر مطلع کرتا ہے۔ اور حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے۔  
محمد سلطان یا محمد یحییٰ جس کا نام ہو اس کے لیے بے حد فائدہ بخش یہ اسم ہے  
اگر اس اسم کو صاحب علم پڑھے گا، علم اس کا زیادہ ہوگا۔ اور اگر کند ذہن پڑھے  
گا معلومات علم میں اضافہ ہوگا۔

ایک دروازہ کو پکڑ کر اور ایک آقا کی تابعداری اور فرمانبرداری کر اور  
فائدہ ایک اسم کو اپنا ورد بنا۔ تاکہ اس کے اثر سے مستفید ہوں، ذرا  
سوچ سمجھ، کیا راز ظاہر کیا جا رہا ہے۔

## یا قابض کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے گا۔ اس پر اس قدر جلال طاری ہوگا کہ  
مخلوق میں سے کوئی شخص اس کے پاس بیٹھ نہیں سکتا۔ حضرت عزرائیل  
علیہ السلام کا یہ ذکر ہے ہلاکت دشمن میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔  
ترکیب یہ ہے کہ اس اسم کو اپنا اول ورد بنائے۔ پھر ایک سیمہ کی  
تختی بنا کر شرف زحل میں لکھ کر موافق اعداد ذکر کرے اور دعا کرے کہ  
فلاں شخص کا قلب بند کر جس کی ہلاکت مقصود ہو فوراً ہلاک ہوگا۔ اللہ  
پاک سے خوف کھا کر اس کام کو کرے۔ اور اگر وہ خود عجز و انکسار کا بندہ  
بنا ہوا ہے تو الٹا عذاب گردن پر ہوگا۔ اور جو کچھ پڑھا ہے اس کے جلال سے  
روک تھام مشکل ہو جائے گی۔ پس ایسا ہرگز ہرگز نہ کرے، اور اپنی عزیز جان کو  
غصہ میں آکر خطرے میں نہ ڈالے۔

## یا باسط کا بیان

اس اسم کے پڑھنے والے پر نور کے دروازہ کھل جاتے ہیں۔ زبان ذکر  
اور قلب نور فراست سے معمور حقائق ملکوتی کا اظہار ہر نماز کے بعد (۸۲۴)  
مرتبہ پڑھے۔ قرض دار کا قرض ادا ہو جائے خواہ کتنا ہی قرض میں دبا ہو۔  
اگر خوف زدہ ذکر کرے غم دور ہو۔ امن چین نصیب ہو۔ یہ ذکر حضرت  
اسرافیل علیہ السلام کا ہے۔

جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر بہت مناسب ہے۔ اس  
اسم کے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ عجیب و غریب اسم ہے۔ روزانہ  
بعد ہر نماز (۷۲) مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

## یا خافض یا رافع کا بیان

ظالم پر بددعا کرنے میں یہ اسم نہایت سترلح الاثر ہے۔ اس کے اعداد  
کو ظالم کے اسم کے ساتھ ضرب دے کر اسی قدر روزانہ پڑھے۔ جلدی  
ہلاک ہوگا۔

رافع کے ذکر کرنے سے ذکر اور قدر بلند ہوتی ہے۔ اور اس کے  
ذکر سے فتوحات ہوتی ہیں۔ اور کثرت سے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ انصاف  
کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

خافض وہ ہے جو کفاروں کو انتقام کے ساتھ سرنگوں فرماتا ہے اور  
ایمان والوں کو نیکی سے سرفراز فرماتا ہے۔  
رافع وہ ہے جو اپنی قدرت کاملہ سے بلند فرماتا ہے۔



## يَا مُعْزُّ يَا مُذَلُّ كَابِيَان

عزت اور ذلت پروردگار کے ہاتھ ہے۔

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ۔

اس اسم معزز کے پڑھنے سے جس شخص کی قدر و منزلت نہ ہوتی ہو اور لوگ ذیل نظر سے دیکھتے ہوں۔ عزت کی نظر سے دیکھتے اور بڑی قدر کرتے ہیں۔ اگر گناہ ہو گا۔ نام آور ہو جائے گا۔ ہمت قوی کرنے میں یہ بڑا زبردست اسم ہے۔ دینی اور دنیوی عزت اس اسم کے ذاکر کو حاصل ہوتی ہے۔  
یا مذلل کے ذاکر کے سامنے ہر سرکش ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ جو شخص کثرت سے ذکر کرے اس کے کل دشمن ذلیل ہوں۔

اگر کوئی شخص خاص طور پر سرکش ہو اور قبضہ میں نہ آتا ہو، اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ تابعدار بنادے گا۔ کسی کا جانور سرکش ہو اس کے پڑھنے سے فرمانبردار ہو جائے گا۔

**فائدہ** اگر بدھ، جمعرات، جمعہ روزہ رکھے۔ اور آخر دن جمعہ کے وقت افطار کے اتنا توقف کرے کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرے اور فاتحہ کے بعد ایک سو بار اس اسم کو پڑھ کر پھر سجدہ میں ایک سو بار پڑھے۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر ایک ہزار بار پڑھے۔ پھر کہے کہ فلاں شخص کو میرے سامنے ذلیل کر۔ وہ بے شک ذلیل ہو جائے گا۔ اور کسی بات میں اس کی مخالفت نہ کرے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

عدد اس کے (۸۹۲) ہیں۔

## يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ كَابِيَان

اسم سمیع ہر نماز کے بعد موافق اس کے اعداد کے جو شخص ذکر کرے گا پروردگار اس کی کسی دعا کو رد نہ فرمائے گا۔ واعظوں اور خطیبوں اور جس کا نام مسعود ہو اس کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔  
جس شخص کے کان میں بہرہ پن ہو، وہ اس کو منگل کے روز گلاب سے لکھ کر دھو کر کان میں ڈالے بہرہ پن دور ہوگا۔

**فائدہ** سارے کام درست عقائد سے ہوا کرتے ہیں۔ ہر مرض کا سلب کرنے والا صحت دینے والا وہ سمیع ہے، جو ایک چوڑی کی آہٹ کی آواز کو بھی سنتا ہے۔ ذرا اس نکتہ کو خوب غور سے سمجھو۔

بصیر وہ ذات ہے جس سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہ ہو۔ یہ اسم بڑا جلیل القدر ہے۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ پوشیدہ حال سے مطلع کرتا ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے پر کوئی دینی و دنیاوی بات پوشیدہ نہیں رہتی۔ اور اس پر سب ظاہر ہو جاتی ہے۔ اگر اس کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر ہمار منہ ہفتہ عشرہ پئے تو ذہن کشادہ ہو اور دل مضبوط ہو اور جب اس کو مشک زعفران سے ایک برتن میں لکھیں اور اس کے گرد موکل کا نام شریطیائیل لکھ کر گلاب اور کافور اور عنبر خام اس میں حل کر کے سرخی چشم میں لگائیں فوراً آرام ہو۔

جو شخص چاند رات کو چاند کے مقابل کھڑے ہو کر سات بار سورۃ فاتحہ پڑھے پھر اس کو موافق اعداد کے پڑھے۔ بعدہ چاند کو سلام کر کے اللہ اکبر اللہ اکبر یعنی تکبیر جو مقتدی امام کے پیچھے کھڑے ہونے پر پڑھتا ہے



پوری پڑھے۔ اور یہ دعا آخر میں پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ إِسْمِكَ يَا بَصِيرُ لَا بَارَ أَبْصُرْتَنِي

وَعَا فَبَيَّنْتَنِي بِحَقِّ إِسْمِكَ الْاَعْظَمُ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ۔

جو شخص زمین کے اندر کے حالات اور دلوں کے مجید معلوم کرنا چاہے وہ اس اسم کی کثرت کرے مقبول ہوگا۔

## الحکم کا بیان

جو شخص اس اسم کو موافق اعداد کے پڑھے گا ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ اس کو سمجھ اور حکمت عنایت کرنے کا واسطے یہ اسم بہت مناسب ہے۔ یہ اسم اسرار مخدوہ میں سے ہے۔ اس کے ذکر جو حکم کرے وہ حکم جاری ہو۔

## یا عدل کا بیان

اس اسم کا موکل جمیائیل ہے۔ ہر نماز کے بعد اس اسم کو موافق عدد کے ذکر کرے، اللہ پاک استقامت اور عدل نصیب فرمائے اور اگر اس کے اعداد کو کسی پتھر پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس سے عدل کا کام لے۔ جو شخص اس اسم کی مداومت کرتا ہے۔ صنعت خداوندی کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ نیز جو شخص کسی ظالم پر بددعا کرے گا۔ فوراً وہ شخص اس میں گرفتار ہوگا۔

عبداللہ بن مسعود کے لیے اس کا ذکر بہت بہتر ہے۔ اگر حاکم اس کا ذکر کرے تو عدل کی توفیق ہو اور عدل اس سے سرزد ہو۔

## یا لطیف کا بیان

ہر بات کی باریکی معلوم کرنے کو لطیف کہتے ہیں اور باریکی سوائے باری تعالیٰ کے دوسرا نہیں جان سکتا۔ اس اسم کو بسیط کرنے سے ۱۶۶۴۱ ہوتے ہیں۔ پس اس اسم کو اسی قدر پڑھنا چاہیے۔ موکل اس کا قتیائیل ہے۔ یہ اسم نہایت سترح الاجاہت ہے کہ نہ امراض اور سخت امراض اور قید بند کو چھوڑتا اور آسان کرتا۔ رنج کی سختی کو دور کرتا ہے۔ اگر کسی حاکم کے قبضہ میں ملازم ہو اور وہ اس پر سختی کرتا ہو، پس اس اسم کو مداومت کرے۔ مہربان ہو جائے گا۔ کیسا ہی رنج پہنچا ہو ایک مرتبہ کے پڑھنے سے اس کو دفع کرتا ہے جس کا نام صالح ہو یا جس کا نام لطیف ہو اس کے لیے زیادہ موزوں ہے۔

امتحان میں اگر پرچے سخت آنے کا امکان ہو تو تین ہفتہ پہلے سے اس اسم کو پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ نہایت آسانی سے حل ہو جائیں گے۔

قیدی اگر قید میں اس اسم کو پڑھے گا تو بہت جلد رہا ہو جائے گا، اور جس شخص کے دل میں کسی چیز کا خیال جمع ہو اور وہ اس اسم کی مداومت کرے تو وہ خیال صورت بن کر سامنے آجائے گا۔ مثلاً ہمزاد وغیرہ کو تابع کرنا ہے تو اس اسم سے کر سکتے ہیں، اور بعض لوگ یا باری سے بھی تابع کرتے ہیں لیکن یا لطیف کے پڑھنے سے ہمزاد بہت جلد تابع ہوتا ہے۔ یہ ہمارا ذاتی تجربہ ہے۔

ایک خاص بات یا لطیف میں یہ بھی ہے کہ جب کوئی مصیبت یا پریشانی



میں مبتلا ہو۔ مثلاً کسی شخص کو جس دوام کی سزا ہو رہی ہو یا کسی کا قصاص ہو رہا ہو یا کوئی جلد دعا قبول کرنے کی پروردگار سے ضرورت ہے تو مسجد میں پہنچ کر دو رکعت نماز برائے اجابت قبول پڑھے۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اسی اسم کا ایک ہزار بار ذکر کرے، اسی طرح پندرہ نیت میں پندرہ بار ایک ایک ہزار یہ اسم پڑھے۔ اور سو ہیویں مرتبہ ۱۶۴۱ مرتبہ پڑھے اور اپنے پروردگار سے جو مقصود ہے دعا مانگے اُسی وقت انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ یہ اسم خیر و شر کے واسطے بھی کام دیتا ہے۔ جس کے کام بند ہو گئے ہوں وہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ اس کے کام جاری ہوں گے۔

اس اسم میں ایک خاص بات اور ہے، لطافت اور پاکیزگی اس اسم کے پڑھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اور باریک باتوں کا تجربہ ہوتا ہے۔

## یا بخیر کا بیان

یہ اسم بڑا جلیل القدر اکل حلال صدق مقال۔ ریاضت اور روزہ اس کے ساتھ شرط ہے۔ اس اسم کو وہ شخص پڑھے جو اپنے دل کا حال کسی دوسرے سے نہ کہے ورنہ نقصان پہنچ جانے کا قوی احتمال ہے۔ اس کے ذکر پر تمام روئے زمین کی باتیں موج زن ہوتی ہیں۔ اس کو اس کا علم ہو جاتا ہے۔ خوب یاد رکھیے کہ جو شخص اللہ کے احکام کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کے موکلات اس شخص کی ہمیشہ خدمت کرتے رہتے ہیں۔ اس کا موکل عسیبائیل ہے۔

یہ اسم کرب سختی دور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ہے۔ اس لیے کہ خیر وہ ذات ہے کہ جس کے سامنے پوشیدہ سے پوشیدہ بات چھپی

نہیں رہ سکتی مثلاً اگر کوئی شخص خواب میں یا بیداری میں کوئی بات معلوم کرنا چاہے تو شرف عطا دیں اس اسم کا مزاج لکھ کر سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھے۔ امور خفیہ سے مطلع ہوگا۔ اور اگر ایک ہفتہ کی خلوت اور ریاضت کرے اور اس اسم کی دعوت دے اور حالت خلوت میں اس کا ذکر کثرت سے کرے تو اس اسم کا موکل حاضر ہو کر ایک سال کی خبریں قبل از وقت دے گا۔

اگر اس اسم کی دعوت دینا چاہے تو بغیر کسی رہبر کامل کے ہرگز کرنے کی جرات نہ کرے۔ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ اور اگر روزانہ ۸۱۲ مرتبہ اپنا معمول بنائے تو قبل از وقت خبریں اس کے پاس آتی رہیں گی جس کا اظہار نہ کرے۔

ٹھنڈی ترکاریاں اور روغن چنبیلی و کاہو کی سر پر مالش کرتا ہے مکرر فائدہ تاکہ دماغ میں خشکی نہ پیدا ہو اور جو باتیں قبل از وقت قلب میں آئیں۔ ان پر صبر عمل کرے۔ اگر کسی شخص کو کوئی نقصان پہنچ رہا ہو تو مناسب موقع سے اظہار کر دے تاکہ وہ خطرات سے بچ جائے۔

## یا علیم کا بیان

اس اسم کے معنی بردبار کے ہیں۔ علیم وہ شخص ہے جو اپنے نافرمانوں کو دیکھ کر اس کے چہرے پر کسی قسم کا غصہ اور ملال پیدا نہ ہو۔ اور یہ صفت سوائے باری تعالیٰ کے اور کسی میں نہیں۔ جب کوئی شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو لوگوں کی خطاؤں اور غلطیوں سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ اگر اسم کو بچہ کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں تو رونا بند ہو جائے۔ غصہ کے ٹھنڈا کرنے



میں عجیب خاصیت ہے، اور اگر کسی دوسرے شخص کو غصہ آتا ہو تو اس اسم کو پڑھے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

اور ایک بات یہ بھی اس اسم کے اندر ہے کہ اگر کسی شخص کو شہوت زور کرتی ہو تو اس اسم کو موافق اعداد پڑھے تو شہوت سے محفوظ رہے اور جس کو اختلام ہوتا ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھ کر سو رہے۔ اختلام سے محفوظ رہے گا۔

اور اگر کسی شخص کی نظر ناجائز فعل کا ارتکاب کرتی ہو یا کسی کے حسن کو دیکھ کر فریفتہ ہو گئی ہو تو یہ اسم جادو بھرا کام کرتا ہے۔ چند روز اگر اس کی مزاولت کی جائے تو تمام خیالات دور ہو جائیں گے۔ اور تمام ناجائز فعلوں سے یہ اسم بچائے گا۔  
نقش یہ ہے :-

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

## یا عظیم کا بیان

اس اسم میں ایک سر عظیم ہے۔ اس کے پڑھنے سے ذکر کی قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ موافق عدد ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔ کبریت احمد اور نقاطیں اکبر اس اسم کو سمجھنا چاہیے۔

جو شخص اس کی مداومت کرے گا، اللہ تعالیٰ ہمیشہ کے لیے عزت نصیب فرمائے گا۔ مخلوق کی آنکھوں میں بزرگ ہوگا۔ اور اس کی برائیاں کسی کو معلوم نہ ہوں گی۔ لوگوں کے دلوں میں محبوب رہے گا۔

## یا غفور یا شکور کا بیان

اسم غفور سے ہر ایک خوف سے نجات ملتی ہے۔ اور رئیس وقت کا غصہ ٹھنڈا کرنے میں سترلع الاثر ہے۔ ایسے ملازم اشخاص کو بروقت اس اسم سے کام لینا چاہیے۔  
یا شکور کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر پر ہر ایک نیک کام میں غیبی امداد فرماتا ہے۔

## یا علی کا بیان

طالبان علم۔ مشائخین و بزرگان دین و طالبان انوار کے واسطے اس اسم کا ذکر بے حد موثر ہے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے۔ بزرگی نصیب ہو۔ کسی کے سامنے ذلیل نہ ہو۔ ہر شخص محبت کرے اور حکمت کے ساتھ گویا ہو۔ ہر ایک اس کا مطیع ہو۔ علم کی باریکیاں سمجھ میں آئیں۔ جب ذاکر اس کا دعوت کے ساتھ اس اسم کو ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے، تمام حاجتیں اس کی موکل روحانی پورا کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

قائدہ  
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

یعنی یہ اسم بڑا عظمت والا ہے۔ اس اسم کا ذکر کرنے والا ہمیشہ باتوقیر



اور با عزت رہتا ہے۔ جبکہ دونوں اسموں کو ملا کر پڑھے۔ سب لوگ اس سے محبت کریں۔ رزق کشادہ ہو۔ زندگانی عیش سے گزرے۔ کل مقاصد پورے ہوں۔

## تسخیر کی ضرورت نہیں

اس اسم یعنی

دهو العلی العظیمو

کو جو شخص شرف قمر میں ریشم کے سفید ٹکڑے پر دفعتی عددی اور حرفی جس کا قاعدہ کسی دوسری جگہ درج ہے۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر اس کو کسی تسخیر کی ضرورت نہیں۔

## دِلن کے حسن میں از حد ترقی

اگر اسی نقش کو لکھ کر دِلن کے گلے میں ڈالیں تو اس کے حسن میں از حد ترقی ہو اور دولہا دِلن پر عاشق ہو جائے۔

## یا گبیر کا بیان

یہ ذکر اذکار جلیلہ میں سے ہے۔ دشمنوں کے قلوب پر رعب قائم کرتا ہے۔ اس کے ذاکر پر ہر چیز حقیر معلوم ہوتی ہے جو دیکھتا ہے خوف کھاتا ہے۔ جلالی اسم ہے۔

## یا حَفِیْظُ کا بیان

حالت سفر میں جو شخص خوف زدہ ہو، اس کے واسطے سترلع الا جابت ہے۔ بچہ کے گلے میں اگر ڈال دیں تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ اس کے نقش کو جس چیز کے اندر رکھ دیں وہ چیز محفوظ رہے۔ جو شخص اس کا ذکر کرے ہر برائی سے محفوظ رہے۔

قتل غارت گری، لوٹ مار کے موقع پر اس کو پڑھیں ہر بات سے محفوظ رہیں۔ کوئی چور ڈاکہ ہاتھ نہ لگا سکے۔ جس قدر خوف کے مقامات ہیں نہایت اچھا کام دیتا ہے۔ اور ہر ایک خطرات سے بچاتا ہے، عجیب چیز ہے۔ کوئی بڑا واقعہ پیش آنے والا ہو کثرت سے ذکر کرے اس سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

## یا مُقِیْتُ کا بیان

جن لوگوں کو نفسانی علتوں کا مرض ہو، ان کے واسطے یہ اسم از بس مفید ہے۔ اس اسم کا ذاکر جو خواہش کھانے پینے کی رکھتا ہے وہ پوری ہوتی ہے۔ مقیت وہ ہے جو خوف پیدا کرتا ہے۔ اس کے ذاکر پر جب کثرت



سے غلبہ ہوا اس کے ذکر سے تو اس کو بھوک معلوم ہوتی ہے۔ یہ اسم اذکار الصالحین کا ذکر ہے۔

## یا حَسْبُ کا بیان

جب کوئی تمہارا دشمن ہو، پس تم اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھو، اور اس اسم کو پڑھتے ہوئے اس کے سامنے جاؤ۔ اس کے شر سے محفوظ رہو گے۔ اس اسم کے ذکر کی ہر حاجت اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے، جو مانگے وہ عنایت ہو، محاسب کے لیے یہ اسم زیادہ مفید ہے، جو حساب کتاب سے ڈرتا ہو۔

## یا جَلِيل کا بیان

یہ اسم بڑا ہیبت و جلال والا ہے۔ جو شخص اس کی مداومت کرے بلند مرتبہ پاوے، دوسرے جو شخص اس اسم کی مزاولت کرتا رہے، کوئی اس کی طرف نظر بھر کر نہ دیکھ سکے۔ ہیبت سے کانپ اٹھے اور جب تک اس کے سامنے رہے اس پر خوف طاری رہے۔ اس کے ذکر سے لوگوں میں عظمت و ہیبت پیدا ہوتی ہے۔ ہر کام میں اس اسم پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔ خیر کا فائدہ پہنچاتا ہے۔ برائی سے نجات دیتا ہے۔

## یا کریم کا بیان

نفع رسانی میں یہ اسم اعظم ترین اسماء ہے۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو فقر و فاقہ سے بچائے اور ایسی آسانی سے

رزق بہم پہنچائے جس کا گمان بھی نہ ہو۔ اس اسم کا ذکر اپنے مال اور اکل حلال میں زیادتی پائے گا۔ ظاہری باطنی نعمتیں کھول دے گا۔

جس کا نام عبدالکریم ہو اس کے لیے یہ اسم اسم اعظم ہے۔ اس کے نقش کو بھر کر اپنے پاس رکھے۔ فراخی رزق میں پاوے۔ ہر دو نقش لکھ کر رکھنا چاہیے۔

ک	ر	ی	م	کریم	دہاب	ذوالطول	منعم
۲۹	۱۱	۱۹۹	۲۱	ذوالطول	منعم	کریم	دہاب
۲۲	۲۲	۳۸	۸	منعم	کریم	دہاب	ذوالطول
۹	۲۷	۲۳	۲۸	دہاب	ذوالطول	منعم	کریم

## یا رَقِيب کا بیان

یا رقیب اسم اعظم ہے اور سر مکرم ہے۔ اگر اس کو کسی پاک برتن پر لکھ کر جس کسی سے تم کو محبت کرنا ہے پلائیں تو وہ تم سے بہت محبت کریگا اور اگر کند ذہن کو پلائیں تو اس کا حافظہ تیز ہو۔ جو شخص کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ اپنی حرکات و سکنات میں محفوظ رہتا ہے۔

یا مجیب یہ اسم نورانی ہے۔

قبولیت دعا کے واسطے نہایت سرتلح الاثر ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھا جائے۔



## یا وَاَسْح کا بیان

یہ اسم درازی عمر کے واسطے اسماء جلیلہ میں سے ہے۔ خلق اور علم کو بڑھاتا ہے۔ کوئی تنگی رزق پیدا ہونے نہیں دیتا ہے۔ ہر کام کو آسان کرتا ہے۔ سینہ کو کشادہ کرتا ہے۔ روستا اور بادشاہوں کے لیے یہ اسم زیادہ مناسب ہے۔ اگر اس اسم کو لکھ کر کسی مکان یا دوکان یا روپوں کی تھیلی میں رکھیں تو اس میں برکت ہوگی۔ سوداوی امراض والے اس کا ذکر کریں تو ان کا مراقبہ مالی خلیا اور سوداوی دوسواں دور ہوں گے۔

## یا حَکِیم کا بیان

یہ اسم بڑا حکمت والا ہے۔ حکماء کے واسطے زیادہ مناسب ہے۔ اس اسم میں عجیب و غریب حکمتیں ہیں مگر تزکیہ نفس بڑی شرط ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ حکمت اور علم باریک علوم معانی عجائب اور لطائف اشارات اور فیضان الہی اور حکمت کی بہریں اور اسرار معانی قلب سے جاری فرماتا ہے۔

**فائدہ** ہر ذکر اپنے اپنے ذکر کو قوت دیتا ہے۔ ایسے بہت کم لوگ ہیں جو اس اسم کی حقیقت سے واقف ہوں۔ اس اسم کو ۲۱۳ مرتبہ پڑھنا پابھی ہے۔

## یا وُد کا بیان

یہ اسم عجیب و غریب ہے۔ ارباب جمال کا یہ ذکر ہے۔ اس اسم

جذب محبت کی عجیب تاثیر اور مقناطیسی صفت ہے۔

اس اسم کے لیے ہر وقت باطہارت رہنا شرط ہے۔ اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے۔ اللہ پاک اس کے ظاہر کو اسرار محبت اور باطن کو روح محبت کے ساتھ زندہ کرے، اور جو شخص اس کی طرف دیکھے دل سے مائل ہو۔ جذب خلایق کی یہ اسم عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ اس کی قدر کو وہی شخص جان سکتا ہے جس نے محبت کا پیالہ کبھی پیا ہو۔

اس اسم کے پڑھنے سے دنیا کی محبت اور دنیا کی مخلوق کی محبت تو پیدا ہوتی ہی ہے۔ لیکن بزرگان دین۔ مشائخ۔ صوفیاء کبار اولیاء اللہ ملائکہ۔ مقررین اور ہفت آسمان کی روح کی محبت میں ذکر ہونے لگتا ہے۔ تمام دنیا کی مخلوق اُسے پیاری نظروں سے دیکھنے لگتی ہے۔ محبوب بنانے میں ہمہ وقت موصوف ہے۔

اس اسم کے عجیب و غریب فوائد پڑھنے کے بعد معلوم ہوں گے۔ بڑے بڑے اسرار اس اسم کے اندر پوشیدہ ہیں۔

**فائدہ** چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ایک چلہ یا طہارت جسمانی لباس سے پاک روزانہ غسل کسی خوشبو کا لگانا۔ نظر بد سے اپنی آنکھ کو

بچانا اور پھر اس اسم کی فراغت کرنا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ کیا کہنا، ساری لذتیں دنیا کی بھلا دیتا ہے۔ اور انسان عشق روحانی میں ایسا مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کو دنیا اور مافیہا کی خبر نہیں رہتی۔ ہر چیز میں اس کی محبت کا جلوہ نظر آتا ہے۔ اور نظریں وہ کشش پیدا ہو جاتی ہے کہ جس شخص کی جانب دیکھ لیتا ہے وہ شخص اپنا جان اور مال اس پر فدا کرنے کے لیے تیار



ہو جاتا ہے۔

ذیوی محبت کے لیے اگر عاشق اپنا سچا معشوق کسی کو بنانا چاہے تو اس اسم کا ورد کرے، اور اگر آخروی محبت کا طالب ہو تو فدائی و روحی حضور سرور کائنات کی جانب از دیا و محبت کے پیدا ہو جانے کا بڑا ذریعہ ہے۔ پس یہ اسم محبت کے پیدا کرنے میں لاجواب اور بے مثل ہے۔

### مجید کا بیان

جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا ہو اس کے واسطے یہ اسم بہت مفید ہے۔ بادشاہوں کے واسطے اس کا ذکر زیادہ مناسب ہے۔

### باعث کا بیان

پست ہمت کو قوی کرنا اس اسم کا فعل ہے۔ جس شخص کی ہمت پست ہو گئی ہو اس کا ذکر کرے گا تو ہمت اس کی بلند اور قوی ہو جائے گی۔

یہ اسم قوی کی حفاظت کرتا ہے۔ صحت جسمانی کو قائم رکھتا ہے۔ اس اسم کے فوائد روزہ اور ریاضت کے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔

جب انسان کسی سختی میں ہو اور اس اسم کا ذکر کرے سختی دور ہو اور اس اسم کے ذکر سے ہر طرح کی پہلائی نظر آتی ہے۔

### یا شہید کا بیان

شہادت کا مرتبہ پانے والے کے واسطے یہ اسم بہت مفید ہے۔ اگر

کسی شخص کے اندر افراط و تفریط کا مادہ ہے۔ اس سے دور ہوگا۔ ایک خاص بات اس اسم میں یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اس طرح لٹکائے کہ قلب پر رہے تو سب اس کی تعریف کریں۔ اور اللہ پاک بے نیاز ہے۔ اس کو ہیبت و وقار نصیب کرے۔

نیز اس اسم سے مراقبہ میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ اس اسم کا نقش بھر کر دکھلایا جاتا ہے اور اسی نقش کو لکھ کر پاک جامہ میں پیٹ کر لوہان کی بخوردے کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنا چاہیے۔ نقش کو قاعدہ سے بھرنا چاہیے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۸۳	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۵	۸۷

### یا حق کا بیان

اللہ تعالیٰ اس اسم کی بدولت ایمان والوں کو ثابت قدم رکھتا ہے اور حقائق انور کا اس پر انکشاف ہوتا ہے۔ پوشیدہ اسرار سے مطلع ہوتا ہے۔ اس کے عدد جس شخص کے نام سے موافق ہوں پڑھے عجائبات شاہد کرے۔



عبدالحق جس کا نام ہو، اس کے واسطے نہایت اچھا ہے۔ اور ایسی حق کی تلوار ہے کہ باطل کے پہاڑ اس کی بدولت اڑ جاتے ہیں۔

## وکیل کا بیان

یہ اسم اولیاء اللہ کے اذکاروں میں سے ہے۔ جس کا نام محمد ہو اس کے واسطے یہ اسم اسم اعظم ہے۔  
اس اسم کے ذکر کو اللہ تعالیٰ اسباب رزق سے غنی کر دیتا ہے۔  
دکیل اگر حکیم ہو تو حسب موقع کام نہیں کر سکتا۔ اس راز کو خوب سمجھو۔

## یا قوی کا بیان

یہ اسم حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذکر میں سے ہے، جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے، وہ سفر میں کبھی نہ تنگے اور کسی چیز سے عاجز نہ ہو۔  
نیز روح اس کی قوی ہو، اور ظاہری و باطنی بوجہ اٹھانے کی قوت اس میں زیادہ ہو، جو شخص زیادہ کمزور ہو وہ اس اسم کو بطریق تکیہ کے لکھ کر بارہ روز تک روزانہ پئے۔ قوت کے دروازہ اس پر کٹا دہ ہوں، جو شخص اس کا ذکر ہمیشہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو ماسدوں کے مکر سے اور ظالموں کے شر سے بچائے  
اس اسم کے ذکر سے دل قوی اور محبت دائمی ہوتی ہے۔

## یا متین کا بیان

کمزور آدمی جو اس اسم کا ذکر کرے ضعف قوت سے امن میں رہے  
اور جس قدر بھاری کام ہو اس کو مشکل نہ معلوم ہو۔ جمال کا کام کرنے والے اور

بوجہ اٹھانے والے اور ٹوکریاں سر پر ڈھونڈنے والے نیز مزدوری کرنے والوں کو یہ اسم بے حد مفید ہے۔ یہ لوگ جب یہ اسم پڑھے تو یا قوی کو اس اسم کے ساتھ ملا لیں۔ اس طرح یہ نہایت سریع التاثر ہو جاتا ہے۔ یا قوی یا متین پڑھیں۔

## یا ولی کا بیان

اس اسم کے خواص بہت ہیں۔ ام الصبیان کے مرض میں لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے محفوظ رہے گا۔  
جس شخص کا نام محمد ہو، اس لیے اس کا ذکر بہت مناسب ہے۔ یہ ذکر ولایت نصیب کرتا ہے۔ یہ اذکار اکابر و موحدین کا ذکر ہے۔  
نقش یہ ہے۔

۴	۱۷	۱۷	۱۱
۱۵	۵	۱۰	۱۶
۹	۱۹	۱۲	۶
۱۸	۸	۷	۱۳

## یا حمید کا بیان

یہ اسم نہایت زبردست ہے۔ موافق اعداد کے جو شخص اس کا ذکر کرے  
لوگوں میں اس کی عزت ہوگی۔ اور سب اس کی تعریف کریں گے کسی مرض میں مبتلا ہو۔ اگر شیشی کے برتن پر لکھ کر پلائیں۔ شفا حاصل ہو۔



جس کا نام محمود ہو اس کے واسطے اس کا ذکر مناسب ہے۔ اگر کثرت سے اس کا ذکر کرے گا تو انشاء اللہ محمود الخلق ہوگا۔

### یا مُحْصِیٰ کا بیان

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرے گا مراقبہ کا لطف اس شخص کو حاصل ہوگا۔ جو شخص اس ذکر پر پیشگی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو حقائق اشیاء پر مطلع کرتا ہے۔

### یا مُبْدِیٰ یا مُعِیدُ کا بیان

اس اسم کی یہ خاصیت ہے کہ جب کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو وہ عدد کے موافق پڑھے انشاء اللہ اس کی گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ نیز کوئی کام کرے اس کا درست ہوگا۔

اس اسم کے ذاکر پر پوشیدہ اسرار ظاہر ہوتے اور اللہ تعالیٰ اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرتا ہے۔ کسی مشکل کام کو اگر وہ کرنا چاہتا ہے مثلاً کسی علم میں کوئی تالیف کرنا چاہتا ہے یا حمد و نعت کے اشعار لکھنا چاہتا ہے تو اس کے واسطے یہ اسم از حد مفید ہے۔

ان دونوں اسموں کی ایک ہی تاثیر ہے۔ البتہ جو شخص معید کے اسم کو بشکل مربع برج منقلب کے طالع میں لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے جہاں ہوا چلتی ہو تو بھاگا ہوا شخص بہت جلد واپس آجائے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر۔

۴	ع	ی	و
۱۱	۳	۴۱	۶۹
۲	۸	۷۲	۴۲
۷۱	۴۳	۱	۹

### یا مُحِیُّ کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو ظاہری باطنی زندگی عطا فرمائے۔ اس کے نقش کو جمعہ کے دن زہرا کی ساعت میں لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ اس کی قدر بلند ہوگی اور اس کے ذکر کو زندہ کرے اور اس قدر لطف الہی حاصل ہو جو بیان سے باہر ہے۔  
نقش مکرم یہ ہے۔

۹	۲۴	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۳
۱۴	۱۷	۲۶	۱۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

### یا مُحِیُّ یا مُمِیْتُ کا بیان

ان اسموں کو موافق اعداد پڑھ کر جو حاجت پروردگار سے مانگے قبول ہو۔ نیز اس کے ظلم سے ظلماتی شہوتیں دور ہوتی ہیں۔ یا ممیت شہوت قوی



کرنے کے واسطے ہے اس اسم میں عجیب تاثیر ہے۔  
اگر ظالموں اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے۔ جب اس اسم کو پڑھتا  
بددعا کرے گا۔ ظالم یا فاسق ہلاک ہوگا۔

## یا حییٰ کا بیان

یہ اسم نور توحید کے ساتھ قلب کو زندہ کرتا ہے۔ عمر بڑھاتا ہے۔  
جلالی اسم ہے۔ دنیا میں اس کے پڑھنے والے پر کوئی آنچ نہیں آسکتی، جو  
دیکھتا ہے اس پر رعب قائم ہو جاتا ہے۔ موافق اعداد کے کثرت کرے،  
افسران مخالفت سے باز رہتے ہیں۔ قدر و منزلت ہوتی ہے۔ نہایت  
سزج تاثیر یہ اسم ہے۔

## یا قیوم کا بیان

اس اسم سے صفات ظاہری اور باطنی درست ہوتے ہیں۔ اگر  
دونوں اسم یا حییٰ یا قیوم ملا کر پڑھے اور اچھا ہے، ان دونوں اسموں میں  
اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ ہر دو اسم بڑے بزرگ ہیں۔  
اگر مزاج یا مسدس کے اندر شرف شمس میں انسان لکھ کر اپنے پاس  
رکھے۔ قبول عظیم حاصل ہو۔ اور جب اس کو مطلوب کے نام کے ساتھ  
ربط دے کر نیک طالع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے محبت حاصل ہو  
جھنڈے پر لکھ کر لگائیں تو فتح نصیب ہو۔

جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو بیٹھ کر اس کو نقش کر کے اپنے پاس  
رکھے۔ قلب زندہ ہو۔ اگر گم نام ہے نام روشن ہو۔ غریب ہے تو امیر ہو۔

جائے موافق اعداد اسماء کا ورد رکھیں۔  
قاعدہ سے خانہ پری کرے۔ زعفران سے لکھے اور اچھا ہے نقش  
یہ ہے۔

قے	ی	ی	و	م
۵	۱۴	۱۹	۳۹	۵
۴۱	۱۲	۱۱۱	۴۱	۲
۳۰	۲۰	۱۰	۵۳	۴۷
۲۳	۳۴	۴۴	۴۵	۲۲

## یا واحد یا ماجد کا بیان

اس اسم کا ذکر جس چیز کی تلاش کرے وہ ضرور پائے۔ جس کا نام  
عبدالواحد یا واحد علی ہو مناسب ہے۔ یا ماجد اسم بادشاہوں کے واسطے  
مناسب ہے۔ رعایا محبت کرے۔ ملک وسیع ہو ماجد علی یا عبدالماجد  
کے لیے یہ ذکر مناسب ہے۔

## یا واحد یا احد کا بیان

یا واحد میں عورت کے بانجھ کرنے کی بڑی تاثیر ہے۔ اس اسم کے  
ذاکر کو خلوت سے رغبت ہوگی اور اکثر تنہائی پسند و حشت ہوگی۔ جس کا  
نام احمد ہو اس کے واسطے نہایت مناسب ہے۔



## یا صمد کا بیان

اس کا ذکر اہل ریاضت اور متوکلین کے لیے نہایت بہتر ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو بھوک اور پیاس نہیں معلوم ہوتی ہے۔ فقر دور کرتا ہے۔ اور ذاکر کے کل حوائج کو پورا کرتا ہے۔ اس کا وظیفہ اللہ الصمد کا بڑا بزرگ وظیفہ ہے۔ کشف قبور اور مراقبہ کی بڑی زبردست قوت ہے۔ اس کا ذکر تمام دنیا کی چیزوں پر قبضہ پاسکتا ہے۔

## یا قادر یا مقتدر کا بیان

بیماریوں کے دفع کرنے کے لیے ان دونوں اسموں کو دوسریوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے لکھ کر مریض کو پلائیں۔ حکم الہی سے صحت یاب ہوں گے اور اس میں روح کو قوت دینے اور گویائی قائم رکھنے کی عجیب تاثیر ہے۔ اگر کسی چیز کے اظہار پر کوئی شخص قادر نہ ہو تو اس اسم کا ذکر کرے۔ یا مقتدر کاریگروں اور ان لوگوں کے واسطے جو دوسرے سے بہتر کام کرنا چاہتے ہوں مناسب ہے۔

یا قادر اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ یا مقتدر کے ذکر سے کل روحیں مسخر ہوتی ہیں۔

## یا مقدم کا بیان

اس اسم کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسباب میں تصرف کرتا ہے۔ یعنی عالم میں تصرف ہو۔ یہ اسم اسرار مخزونہ میں سے ہے۔

## مؤخر کا بیان

یہ اسم نورانی ہے۔ اس کا ذکر ترقی اور منزل میں کامیاب ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کی ترقی کسی مرتبہ میں چاہتا ہے اور وہ ذاکرین میں سے ہے پس اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ جس شخص کا دروازہ بند ہو اور پردہ پڑا ہو، اس کے واسطے یہ ذکر بہت مفید ہے۔

## اول و آخر کا بیان

اسم یا اول اس کا ذکر کرنے والا ہر ایک نیکی میں آگے رہتا ہے۔ جو شخص اس اسم پر مداومت کرے گا اپنے کل مقاصد میں اول رہے گا۔ اور جو تمتا ہوگی اللہ تعالیٰ اس کو پوری کرے گا۔

اسم یا آخر کا جو شخص ورد کرے اس قدر اس کو قوت و نصرت حاصل ہو جس کا بیان ممکن نہیں اور دشمنوں پر مفتوح پانے والا۔ ان کی کل جائیداد پر قبضہ کرنے والا بھی اس اسم کی تاثیر سے ہے۔

نیز اس کے ذکر سے ہر ایک کو بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ اگر دونوں اسموں کو ملا کر پڑھے گا تو عجیب خوبیاں تاثیر اسم کی دیکھے گا۔

جو شخص اس اسم کو سر تداخن کے ساتھ کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے مطلوب سے عجیب محبت دیکھے واضح رہے کہ دونوں اسماء کا سر تداخل محبوب کے نام کے ساتھ کیا جائے گا۔ بہ نظر سہولت ہم دونوں اسموں کو بھر کر دکھلاتے ہیں۔ مطلوب کے نام کے ساتھ ملا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔



ال	ا	و	ل
۲۹	۴۷	۴	۲۸
۳	۲۹	۳۲	۱۸
۵	۳۸	۳۰	۲

ال	ا	خ	ر
۱۹۹	۶۰۱	۴	۲۸
۳	۲۹	۱۹۸	۶۰۲
۵۹۹	۲۰۱	۳۰	۲

## الظاہر والباطن کا بیان

ان اسماء کے ذکر کو چاہیے کہ تقویٰ خشنوع خضوع اور خاموشی کے ساتھ ذکر کرے۔ اس کے ذکر سے پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہوں اور خزانہ باطن کے اس کے ہاتھ آئیں۔

باطن اس اسم میں توحید کے بڑے دبر دست آثار ہیں۔ اس کا ذکر خوف سے امن میں رہے قلب کشادہ ہو اور نور باطنی حاصل ہو اور اگر چاروں اسم صوالاول و لاخر والظاہر والباطن ملا کر پڑھے تو بے حد فوائد حاصل ہوں گے۔

## یا والی یا متعال کا بیان

یہ اسم والی مریدوں مشائخوں کے واسطے نہایت اچھا ہے اور زمینداروں کو مفید ہے جو رعایا یا اپنی رکھتا ہو۔  
یا متعال اس شخص کے واسطے بہت مفید ہے جو لڑائی جھگڑوں میں دن رات گرفتار رہتا ہے۔

## بر کا بیان

نہایت زبردست اسم ہے۔ اس اسم کے ذکر سے نعمتوں کی کثرت اور خوشی سے وقت گزرے۔ اگر سات تیس روزانہ پڑھے توفیق تو بہ نصیب ہو کشتی کے ڈوبنے کے وقت کثرت سے پڑھے کشتی محفوظ غرقابی سے رہے۔ مسافر ذکر کرے تمام مطالب اس کے آسان ہوں اور اہل و مال کی اس کی حفاظت رہے۔

اسماء کے واسطے ضرورت ہے کہ ایسی چیزوں کا استعمال ترک  
**فائدہ** | کرد و جو نفس کے واسطے محبوب ہیں عقل سے کام لے اور اپنے آپ کو پاک و صاف رکھو تاکہ علوم باطنہ، حقائق ایمانیہ نصیب ہو۔

## تو اب کا بیان

اس اسم کے پڑھنے سے توبہ کی توفیق عنایت ہو۔ توبہ سے سب گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ اس اسم کا اگر ذکر کثرت سے کرے جسم سے مکھیاں دور ہوں۔ مکھیوں کے دور کرنے کی اس میں عجیب تاثیر ہے۔



## یا مُنتَقِم کا بیان

دشمن سے انتقام لینے کی اس میں بڑی زبردست تاثیر ہے جو شخص کثرت سے خلوت میں بیٹھ کر اس اسم کا ذکر کرے اور نام لے کر دشمن یا اس شخص کے واسطے بددعا کرے، ہلاک ہو یا نقصان پہنچے۔

دشمن سے انتقام لینے کا ارادہ جب کرے جب خود اپنے نفس **فائدہ** سرکش سے انتقام لے لے، ذرا غصہ آیا انتقام کے درپے ہو گئے اپنے قصور پر نادم نہ ہوئے بلکہ خلاف اثریاد۔

غیب یاد رکھو کہ انسان جب تک اپنے عیوب کی اصلاح اور اپنی زیادتی پر نادم نہیں ہوتا جذبہ انتقام کا اہل قرار نہیں دیا جاسکتا۔

بہتر صورت یہ ہے کہ اللہ پاک سے انتقام لینے کی دعا کرے۔ پروردگار جس قدر چاہے گا اس سے بدلہ لے لے گا۔ بعض حضرات اپنی جہالت اور نااہلی سے کہہ بیٹھتے ہیں کہ میاں سے

ستانا بے گناہوں کا کہیں برباد جاتا ہے۔

خیال تو فرمائیے کہ کیا آپ کی وجہ سے اس کو نقصان پہنچا۔ ہرگز نہیں اگر یہ صفات انسان میں پیدا ہو گئے ہیں تو یہ بات زبان پر نہیں لاسکتا۔ اپنے اندر نظر ڈالو اور اللہ کے اوپر چھوڑ دو۔ وہ خود منتقم حقیقی ہے پرہیزگاری اور صفات اپنے ظاہر نہ کرو۔ خوبیاں انسان میں اس طرح پیدا نہیں ہوا کرتیں۔

## یا عَفُو کا بیان

اس اسم کے ذکر سے اللہ پاک مکارم اخلاق اس کی طرف پسندیدہ کرے۔ گناہوں سے درگزر فرمانے والا وہی پاک بے نیاز ہے۔ اس کے ذاکر سے اللہ تعالیٰ بے انتہا خطا اور عیوان کو درگزر فرماتا ہے۔ اگر خوف والا ذکر کرے، امن نصیب ہو۔

## رُفُو کا بیان

رُفُو کے معنی بہت زیادہ رحمت والا۔ پس اس اسم کے ذکر سے دل نرم اور روح لطیف ہوتی ہے۔ مخلوق پر رحم کھاتا ہے۔ ذاکر پر اس کے جو دیکھے نرمی اور محبت سے پیش آئے۔ اور اگر ظالم سے ملے تو اس کا قلب نرم ہو جائے۔

جب کسی نام کے ساتھ ترتیب دے کر نیک ساعت میں **فائدہ** لکھے محبت عظیم حاصل ہوگی۔ غصہ کے ٹھنڈا کرنے میں اس اسم کو بڑا دخل ہے۔ مغلوب غضب اشخاص کے واسطے یہ اسم ان کی جان ہے۔ غصے کو پانی کر دیتا ہے۔ پاک بے نیاز کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ دشمن کے غصہ کو پانی کرتا ہے۔ ہم نقش اسم رُفُو کا بھر کر دکھلائے دیتے ہیں۔ حُب کے واسطے ترکیب دے کر بھر سکتے ہیں کسی دوسری جگہ ہم نے اشارہ ترکیب دینے مطلوب کا لکھا ہے۔ اس کو دیکھ لو۔

واضح رہے کہ نقش بھرنے میں بھی اس امر کا خیال ملحوظ رہے کہ جس قاعدہ سے نقش بھرا جاتا ہے اسی قاعدہ سے پُر کریں۔ نیز یہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ



مطلوب کا سر اسم لفظ آبی، خاکی، بادی، آتشی جیسا ہو اسی چال سے بھرتا چاہیے  
اس راز کو خوب سمجھ لو۔

ال	ر	و	ف
۷	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

## يَا مَالِكُ الْمُلْكُ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کا بیان

جس کو سلطنت کی خواہش ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے۔ ملک وسیع ہو  
سلطنت ہاتھ آئے، شہزادگان اور خاندان شاہی کے لوگ اس اسم کو پڑھیں  
اللہ تعالیٰ سلطنت نصیب فرمائے۔

## يَا مُقْسِطُ کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے۔ عدل قائم کرے۔ منصف بن جائے۔  
مزان سے افراط و تفریط جاتی رہے۔

## يَا جَامِحُ کا بیان

جو شخص کثرت سے ذکر کرے اور اس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کوئی  
آدمی فرار ہو گیا ہو، واپس آجائے گا۔

## يَا غَنِيُّ کا بیان

اس کے ذکر کو اللہ تعالیٰ جلد غنی کر دیتا ہے۔ رزق بکثرت اس کا  
ہیسا ہوتا ہے۔ بڑا زبردست اسم ہے۔ موکل اس کا زمیائل ہے۔ محبت  
کے واسطے اس کا نقش نیک طالع میں وہ درود کا لکھ کر جس شخص کا نام لکھ کر  
اپنے پاس رکھے وہ بہت محبت سے پیش آئے۔

## يَا مُغْنِي کا بیان

اسم مغنی بڑا زبردست اسم ہے۔ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا خلوص قلب کے  
ساتھ اللہ تعالیٰ رزق کی جانب سے بے پرواہ کر دے۔ روپے کی آمد ہی  
آمد ہو اور بڑے آرام سے گزرے۔ غیب سے سامان ہو۔

ہر اسم کی مزاولت سے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔ انسان  
فائدہ پڑھنا جانتا ہے اور منتظر رہتا ہے کہ ابھی کچھ نظر نہیں آتا۔ کوئی فراخی

رزق ہی نہیں ہوئی۔ کوئی روپے کی آمد نہیں ہوئی۔ یہ بالکل خلاف بات ہے  
ہرگز انتفات نہ کرو۔ اپنا کام کیے جاؤ۔ خود غرضی سے کام نہیں بنتا۔ محنت  
پسچی طرح مالک کی کرو گے جب کبھی نظر اس کی پڑے گی بہت کچھ انعام  
اکرام عطا فرمائے گا۔ ذرا دل میں انصاف کرو کہ کیا کوئی احسان پروردگار پر  
کر رہے ہو نہیں نہیں۔ بلکہ اس کا شکر بجا لاؤ اور خوش کرنے کے کام کرتے  
رہو۔ جب اختیاری فعل انتظام الغرام اسی کے ہاتھ میں ہے تو خوش خوش  
اس کام کو کرو۔ یہ بڑا اسرار ہے۔ جو تم پر ظاہر کیا جاتا ہے۔



## یا مانع کا بیان

یہ اسم اس شخص کے واسطے تیر بہدف ہے جو شہوت میں مبتلا ہو۔ قلع قمع کرنے والا شہوت کا ہے۔ آج کل کی آنکھیں نظر بد سے پھوٹنے والے عصمت دری کرنے والے پروردہ نشینوں کو گھر سے باہر نکالنے کی کوشش کرنے والے بدچلن اس اسم کی برکت سے باز آجاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہدایت نیک عطا فرماتا ہے۔

کسی کی عصمت دری کرنے سے پیشتر اپنے گھر پر نظر ڈالو اور **فائدہ** یہ خیال کر لو کہ اگر ہم کسی دوسرے پاکدامن کی عصمت خراب کریں گے تو ہمارے گھر کا بھی ایک دن یہی حال ہوگا۔

شریر النفس لذت نا جائز شہوانی کے ان نوافدا کو نہ بھولو۔ قیامت کے دن برا حال ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اس مرض سے بچائے۔

## یا ضار کا بیان

یہ اسم کسی مریض کو بیمار کرنے کے واسطے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ پوری توجہ اور فکر غائر کے ساتھ ہی وقت کہ ستاروں کے ساتھ منسوب ہے۔ کثرت سے اگر ذکر کرے، ہر ایک شخص کے نقصان کو نفع سے بدل سکتا ہے۔

ضرر بقدر علم و احاطہ کے ہوتا ہے جس کا علم زیادہ ہوگا۔ اور **فائدہ** احاطہ پورا ہوگا تو وہی اثر میں کامل ہوگا۔ اعداد کے موافق کسی کے ضرر پہنچانے کی غرض سے پڑھے گا مطلب حاصل ہوگا۔ ایک باریکی

کی بات اور بتلائی جاتی ہے۔ وہ ہے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ لازمی نقصان ہر شخص کو اس اسم کی بدولت پہنچا سکے۔ ہو نہ کوئی فرشتہ نہ انسان نہ جن نہ شیطان نہ کوئی اور مخلوق نہ زحل نہ مریخ نقصان پہنچا سکتے ہیں بلکہ خدا جو چاہتا ہے اس موقع پر اس وقت کے لیے ویسا ہی کرتا ہے۔ مثلاً آپ نے نقصان پہنچانے کی نیت سے کوئی عمل پڑھا اور اس کو بجائے نقصان کے نفع پہنچا۔

اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ زہر بنفسہ سم قاتل ہے لیکن بہت سے موقعوں پر صحت کا کام کرتا ہے۔ اور یہ بھی تجربہ ہے کہ زہر کو زہر مارتا ہے پس ایسا ہی ان موقعوں پر جبکہ کامیابی نہ ہو سمجھنا چاہیے۔

ایک باریک نکتہ اور سمجھ لیجیے۔ جب انسان اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگتا ہے کہ اے اللہ میں کسی کو بُرا یا بھلا کہوں اور گالی یا غصہ سے بات کروں یا اُس کے درپے آزار ہوں تو میری بددعا کو اس کے حق میں دعا کر دینا۔ اور کسی قسم کا اس کو نقصان نہ پہنچانا۔ جب یہ صفات انسان میں پیدا ہو جاتی ہیں تو پھر اس کی بددعا کا اثر کسی اسم کے پڑھنے سے فوری ظاہر ہوتا ہے۔

## یا نافع کا بیان

اس اسم میں ہر ایک بیماری کے واسطے شفاء ہے۔ بیماری میں اس کا کثرت سے ذکر کرے۔ اور صحت ہو۔ اور اگر طبیب اس اسم کو اس کثرت سے ذکر کرے کہ غلبہ اس پر طاری ہو جائے تو پھر جس مریض پر ہاتھ پھیرے گا فوراً آرام ہو جائے گا۔



## یا نُوْر کا بیان

یہ اسمِ ذاکر کو نور سے معمور کرتا ہے۔ اس کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ یا نافع بھی ملا لیں تو ہر مرض اور ہر درد کی دوا ہے۔ اس اسم کے ذکر میں بہت اسرار ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے کا دل ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ نور سے معمور فرماتا ہے اور نور اس کے باطن سے نکل کر چہرہ پر ظاہر ہونے لگتا ہے۔ اہل بصائر کا یہ ذکر ہے۔ اندھیری شب میں یا اندھیری کوٹھری میں آنکھیں بند کر کے اگر کوئی شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو نور کی مشعل اس کے سامنے ہو اور نور ہی نور اور اعجابات نور مشاہدہ کرے۔

## یا ہادی کا بیان

اس کا ذکر ہمیشہ صراطِ مستقیم پر قائم رہتا ہے۔ اگر کوئی بچہ دودھ نہ پیتا ہو اس کے گلے میں لکھ کر یہ نقش ڈالا جائے تو بچہ باسانی دودھ پینے لگے گا۔ اگر کوئی شخص راستہ بھول گیا ہو وہ ذکر کرے راستہ اس کو مل جائے اس اسم کے ذکر سے دل میں نور اور ہدایت پیدا ہوتی ہے۔ نقش یہ ہے۔

ال	ھا	د	ی
۵	۹	۲۲	۵
۸	۲	۸	۲۳
۷	۳۴	۷	۳

## یا بدیع کا بیان

کسی قسم کی صنعت کا اظہار مقصود ہو تو یہ اسم بہت مفید ہے۔ حکمت کی باتیں قلب پر ظاہر ہوتی ہیں۔ ہمیشہ علوم الہی کی معلومات اس اسم کے ذاکر پر ہو جاتی ہیں۔ اس کا نقش اسبابِ مال وغیرہ کی حفاظت میں بڑا اثر رکھتا ہے۔  
نقش معکم یہ ہے۔

ال	ب	د	یع
۱۵	۶۹	۳۳	۱
۸	۱۲	۴	۲۳
۳	۶۴	۷۱	۲۴

## یا باقی کا بیان

اس کے ذکر کرنے والے کے ہر کام میں برکت ہوتی ہے، اس کے مربع کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے، اور موافق اعداد کے اس کا نام بھی ہو تو پھر کیا کہنا۔ اسمِ اعظم کا کام دے گا۔ پھر جو کام چاہے اس سے ملے لگتا ہے۔

حفاظتِ اشیاء کے واسطے یہ اسم بہت مفید ہے۔ جبکہ اس کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ اس اسم کا ذکر کبھی عمر بھر بیمار نہیں ہوتا۔ اور اگر بادشاہ ذکر کرے۔ ملک پر قابض ہے۔



ال	با	ق	ی
۱۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۹۹

### یا وَاِثُّ کا بیان

اس اسم کا ذکر اپنے قبیلہ کا سردار ہوگا اور اگر اپنے عزیز و اقارب کی جائیداد چاہتا ہے تو وراثت میں اس کو ضرور ملے گا جو لوگ وراثت بنانا نہیں چاہتے اور جائیداد کا حصہ دینا نہیں چاہتے لازمی مل کر رہتا ہے۔ اور سب مجبور ہو جاتے ہیں۔ بشرطیکہ ایک چلہ ورد کرے۔

### یا شَیْدُ کا بیان

جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کسی کام میں شرمندہ نہ ہو اور ہر ایک کام اس سے بہتر ہو۔

### یا صَبُورُ کا بیان

اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر کو سختیوں پر صبر نصیب فرماتا ہے۔ اور سختیوں پر ثبات قدم رکھتا ہے۔

### یا رَبُّ کا بیان

جو شخص اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی غیب سے پرورش فرمائے گا اور گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

### یا تَنَافِیُّ کا بیان

روزانہ ۳۹۱ مرتبہ اگر مریض پڑھے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ طیب پڑھے بیمار نہ ہو۔ ذکر اس اسم کا بن جائے مریضوں کو شفا ہوگی۔

### یا کَافِیُّ کا بیان

اس اسم کے ذاکر کو کسی بات کی فکر نہیں ہوتی۔ ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد مستغنی عن الغیر ہو جاتا ہے۔

### یا حَنَّانُ کا بیان

اس اسم کے ذکر سے دل خوش رہتا ہے، اور آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہتا ہے۔

### یا مَنَّانُ کا بیان

یہ اسم ذاکر کو فرحت دیتا ہے، اور قدر و منزلت بلند کرتا ہے۔ موافق اعداد کے پڑھنا چاہیے۔



یَا دَيَّانُ کَا بِيَان

اس اسم کے ذکر سے تکلیف سے انسان بچ جاتا ہے۔ رنج کو دور کرتا ہے۔ پرانگندہ خیالات سے بچاتا ہے۔

یَا سُبْحَانَ کَا بِيَان

اس اسم کا ذکر جب اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان کرتا ہے تو ارحم الراحمین خیالات پاکیزہ سے سرفراز فرماتا ہے۔

یَا غُفْرَانُ کَا بِيَان

اس اسم کے ذکر سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور قہر الہی کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

یَا جَوَادُ کَا بِيَان

اس اسم کا ذکر کرنے والا ہمیشہ اللہ کے فضل اور عنایت میں رہتا ہے۔

یَا مُحْسِنُ کَا بِيَان

اس کے ذکر پر اللہ پاک کی جانب سے احسان لطف و اکرام اور خیر و برکت کا نزول ہوتا رہتا ہے۔

یَا مُنْعِمُ کَا بِيَان

اس اسم کا ذکر اپنے مولیٰ کی نعمتوں میں ڈوبا رہتا ہے طبیعت سیر رہتی ہے۔

یَا مُتَفَضِّلُ کَا بِيَان

اس اسم کے ذکر کے عیوب پوشیدہ رہتے ہیں۔ فضیلت انسانوں پر پاتا ہے۔

یَا عَافِرُ کَا بِيَان

اس کے ذکر کے لیے بخشش کا سامان منجانب اللہ ہوتا رہتا ہے۔ گناہوں سے بچاتا ہے۔ پاکیزہ خیالات خوف الہی قائم کرتا ہے۔

یَا مُغِيثُ کَا بِيَان

اس اسم کا ذکر جب اپنے پروردگار سے مدد مانگتا ہے تو اس کو امداد غیبی عنایت ہوتی ہے اور کام فتح ہوتا ہے۔

یَا جَمِيلُ کَا بِيَان

اس اسم کے ذکر کرنے والے کے چہرہ پر نور اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے۔



یا مُعِیْنُ کا بیان

اس اسم کے ذاکر کو ہر کام میں اعانت ہوتی ہے۔ اور انجام بخیر ہوتا ہے۔

یا شاکِرُ کا بیان

اس اسم کا ذکر کرنے والا ہر حال میں شاکر رہتا ہے اور رضا جوئی کا طالب رہتا ہے۔

یا ناصِرُ کا بیان

اس اسم کے ذاکر کو پروردگار عالم مخلوق کے دل میں رحم ڈالنا اور کامیابی ہوتی ہے۔

یا مُمِدُّ یا نَصِیْرُ کا بیان

اس اسم کا ذکر کسی کی اعانت سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ اور ہر قسم کی مدد مخلوق کرتی ہے۔

نوٹ :- اسماء باری تعالیٰ کے ۹۹ نام ختم ہو چکے ہیں۔ لیکن اسم باری تعالیٰ کے محصور نہیں ہیں۔ جو اسماء بزرگ اور تاثیریں موثر درج کر دیے گئے ہیں ذاکر کو ان اسماء کے ذکر سے وہی فائدہ پہنچے گا جو دیگر اسماء سے پہنچتا ہے۔

سید محمود الحسن طیب

نُورُ الْاَنْوَارِ

الْمَعْرُوفِ

عملیات نورانی

حصہ دوم



## فہرست (حصہ دوم)

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱۵	سورۃ فاتحہ کا نہایت زود اثر نقش	۶	عملیات کے متعلق ایک راز
۱۸	سورۃ فاتحہ کے عجیب و غریب خواص۔	۸	رنج و الم کا دور کرنا
۱۹	زبان بندی کا بڑا زبردست حربہ	۹	خوف کا دور ہو جانا
۲۰	بسم اللہ الرحمن الرحیم	۱۰	عاشقی معشوقی کا علاج
۲۲	جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو۔	۱۱	برائی کا خاتمہ تجارت میں نفع
۲۲	دشمن کا مغلوب کرنا	۱۲	خوب نذریں ملنے والی دعا
۲۳	چشم زون میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر چلے جانا۔	۱۳	بے حد محبت ہو جانا
۲۴	آیت الکرسی شریف	۱۴	انتقام لینا
۲۴	دس صورتیں دس چیزوں کی مانع	۱۵	دوستی دشمنی میں نافع
۲۴	زبان بندی و محبت و صلح	۱۶	دشمن کا شرمانا جانا
۲۴	راز مضمہ	۱۷	محبوب کا دل طالب کی جانب
۲۴	تعریف حروف تہجی	۱۸	رجوع ہونا عجائبات دیکھنا
۲۴		۱۹	کثرت کے ساتھ دنیا کا ہجوم
۲۴		۲۰	طالب حکومت
۲۴		۲۱	کسی رنج و غم و سختی میں مبتلا ہے



صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۴۹	حرف ذال	۲۹	قمر کے برج معلوم کرنے کا حساب
۵۱	طریقہ دعوت	۳۰	حرف الف، ب، ت
۵۲	ضروری قاعدہ	۳۱	حرف ث
۵۳	نقش بھرنے کا قاعدہ	۳۲	حرف ج، ح
۵۴	مزاج بھرنے کا نمونہ	۳۳	حرف خ، دال
۵۴	ثلث کا نمونہ	۳۴	حرف ذال، راء، ز
۵۴	عجائب و غرائب	۳۵	حرف س، ش
۵۴	جو چیز خدا سے مانگو وہ ملے گی	۳۶	حرف صاد
۵۸	مرگی کے لیے	۳۷	حرف ضاد
۵۸	خواب میں معلوم ہو جانا	۳۸	حرف طاء، ظاء
۵۹	دشمنوں کو متفرق کرنا	۳۹	حرف عین
۵۹	فسق و فجور کا دفع کرنا	۴۰	حرف غین، فاء، قاف
۶۰	ہمزاد مطیع الامر ہوگا	۴۱	حرف کاف، لام، میم
۶۰	سوال و جواب	۴۲	حرف نون
۶۲	دشمنوں کا اندھا ہو جانا	۴۳	حرف الہاء، واو، لاء، ایاء
۶۳	اسرار کا انکشاف	۴۴	بسم اللہ الرحمن الرحیم
۶۴	جسم فربہ دبلا ہو جانا	۴۵	حرف الف
۶۴	سورہ جن کا بیان	۴۶	حرف باء کے خواص
۶۵	بسم اللہ الرحمن الرحیم	۴۷	حرف الہاء
۹۳	تذکرہ ربانی سے متعلق سوالات و جوابات	۴۸	حرف ثناء

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱۰۷	حل المشكلات	۹۴	چند ضروری ہدایات
۱۱۰	من موبہنی برائے تسخیر	۹۵	مخصوص ڈاکٹر و حکیم کے لیے
۱۱۰	موبہنی تسخیر	۹۶	دعا توجہ
۱۱۰	موبہنی مالا	۹۶	دوسرا اسم
۱۱۱	موبہنی منتہر	۹۶	دعا توجہ
۱۱۱	مخلوق سے خدمت لینا	۹۷	تیسرا اسم
۱۱۲	گرد نامہ	۹۷	دعا توجہ
۱۱۳	حاضرات کا برقی عمل	۹۷	چوتھا اسم
۱۱۵	استخارہ مسنونہ	۹۷	دعا توجہ
۱۱۶	ایک عجیب نعمت	۹۸	پانچواں اسم
۱۱۸	سجود با حشمت ہر شکل آسان	۹۸	دعا توجہ
۱۲۰	نہایت آسان عمل	۹۹	اسم پڑھنے کا طریقہ
		۱۰۳	ایک نادر عمل



## عملیات کے متعلق

### ایک راز

جو لوگ عملیات سے سرسری طور پر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یا شوق میں اگر چاشنی چکھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ بڑی سخت غلطی ہے۔ ایک زمانہ کی بات ہے کہ خود ہم اپنی مثال آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ عملیات کی کتاب میں جو عمل تعریف سے بھرپور دیکھا شروع کر دیا۔ دس پانچ دن میں کوئی نتیجہ نہ نکلا چھوڑ دیا۔ پھر دوسرا شروع کر دیا۔ کچھ تھوڑا بہت فائدہ نظر آیا بہت خوش ہوئے پھر چھوٹ گیا۔ جو اثر پیدا ہوا جاتا رہا۔ پھر تیسرا عمل شروع کیا۔ چند روز پڑھا۔ اپنی مصروفیتوں کی وجہ سے چھوٹ گیا۔ بس یہ طریقہ عمل کئی سال جاری رہا۔

جو حضرات مجھ سے بطور امداد اپنے وظائف میں مشورہ لیتے رہے ان کو ثبات قدم اور استقلال کے ساتھ سخت تاکید رہی۔

اجاب لے لکھا کہ اللہ کا شکر ہے ہم وہ لطف اٹھا رہے ہیں جو محض آپ کی دعا اور اسم کی تاثیر اور اس کے فضل کا یہ اثر ہے۔ متنبہ ہوا اور جب خیالات کا ہجوم کم ہوا تو اس راز کو سمجھنے کی کوشش کی۔ وہ پاک بے نیاز ذات ہے جس نے ہم کو عقل و فہم عطا فرمائی۔ سمجھ میں آگیا۔ قلب نے شہادت دی کہ تو بڑی غلطی پر ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ۔

ترجمہ :- یعنی جس چیز کو تم مکروہ سمجھتے ہو وہ بہتر ہے تمہارے لیے، اور جس چیز کو محبوب سمجھتے ہو، وہ شر ہے تمہارے واسطے۔

مثلاً ہم سرکاری ملازم ہیں اور ہم کو آمدنی معقول ہو رہی ہے۔ اور رہتے جتنے اس جگہ سے محبت بھی ہو گئی ہے۔ وہاں کے لوگ قدر و منزلت بھی کرنے لگے۔ اب ایک دم تبادلہ ہو گیا، بڑا افسوس ہوا کہ یہ کیا ہو گیا۔ دوسری جگہ پہنچے وہ بات حاصل نہ ہوئی۔ ہر وقت خیال ہے کہ کیا بری جگہ آئے۔ یہ علم نہیں کہ اللہ پاک کی اس میں کیا مصلحت تھی کہ وہاں سے ہٹا دیا۔ ورنہ خدا جانے کس مصیبت میں گرفتار ہو جاتے، اور کونسی مضر باتوں سے پروردگار نے بچا دیا۔ اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

اسی طرح تم کو ایک چیز محبوب ہے اور محبوب چیز کی محبت سے روک دیا۔ اور اس میں نقصانات زیادہ ہیں۔ پس اس سے پروردگار نے محفوظ کر دیا۔

اب سمجھے کہ ایک عمل آپ نے آج پڑھا اور ایک چلہ پورا کیا۔ اثرات قائم نہیں ہوئے۔ اس پر بھر دوسرے رکھو۔ دوبارہ کرو۔ پھر سہ بارہ کرو۔ آج نہیں کل ہوگا۔ یہ سمجھ لو اور یقین کرو کہ اس عمل کا اثر میرے لیے مضر ہوگا۔ اللہ بہتر جاننے والا سمیع و قریب ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ عمل میں جو قبور ہیں، وہ پورے نہیں ہوئے اور اگر پورے شرائط کے ساتھ کیا تو خلاف شرع ہوگا۔ حلال رزق میسر نہیں



آیار

دوسری مثال :-

فریفتگی محبت کے عملیات اور دست غیب و علم کیمیا کے نسخہ جات پورے نہیں ہوتے۔ بالکل غلط عمل قاعدہ سے مطلوب مع والدہ مطلوب طالب مع والدہ طالب پھر اسم اسماء باری تعالیٰ کے اعداد سب کو ملا دیا۔ دن ساعت کا بھی حساب لگایا۔ بخور بھی موافق اس کے روشن کیا۔ تعداد بھی پوری کی تصور بھی محبوب کا کیا گیا۔ شیرینی بھی منہ میں رکھی گئی۔ اب تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی جو مطلوب مسخر ہو۔ یا حاضر نہ آئے۔ نیت بھی جائز۔ تعجب ہوتا ہے کہ ناکامیابی کا سامنا ہوا۔ حسرت و افسوس ہوا۔

ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ اگر پورا نہیں ہوا تو اللہ تعالیٰ کو منظور نہ تھا۔ خدا جانے اس میں کیا کیا مفرقات کج برآمد ہوتے اور کیا کیا بدنامی کا ٹوکرا اور ذلت و رسوائی اٹھانا پڑتی۔ خوب اس راز کو سمجھ لو۔

محبت کے قواعد کسی دوسرے حصہ میں دیکھیں۔

خاکار محمد و الحسن

## رنج و الم کا دور کرنا

جو شخص اس کا ورد کرے بڑے بڑے رنج و الم کو دور کرتا ہے۔  
یا عَفْو کو معمول بنائے۔

## خوف کا دور ہو جانا

یا عَفْو کو جو شخص اپنا معمول بنائے خوف دور ہو کر اطمینان قلب

حاصل ہو۔ غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ جذبات قلوب کی ان میں نہایت زبردست طاقت ہے۔

## عاشقی معشوقی کا علاج

غلبہ شہوت اور حسن یہ دونوں چیزیں انسان کو خراب اور بدنام کرتی ہیں۔ اگر شہوت کا زور نہ ہو تو کبھی یہ حرکت سرزد نہ ہو۔ اگر قابو نہیں ہے کہ دل کو اپنے قبضہ میں رکھ سکے۔

پس بہترین اور اعلیٰ درجہ کا یہ علاج ہے کہ یہ اسماء پڑھے :-  
یا حَلِیْلُو یا رَبِّ یا عَفْوُ یا مَنَّانُ۔

یہ چار اسم پڑھے سارا عشق کا نور ہو جائے۔ اور اگر مبالغہ سمجھتے ہو تو جس وقت شہوت کا زور ہو دس پانچ مرتبہ پڑھو۔ شہوت غائب بلکہ یہاں تک اس کا تجربہ ہوا ہے کہ جن لوگوں نے معمول بنالیا، ایک یا دو تسبیح روزانہ پڑھیں ساری شہوت غائب۔ اس کا معمول بنانے والا۔ اگر کثرت سے ورد کرے شہوت قطعی جاتی رہے۔ پڑھنا شرط ہے جن لوگوں کو اقلام روزانہ ہو جائے اُن کے واسطے بھی تیر بہدت ہے۔

## برائی کا خاتمہ، تجارت میں نفع

بِسْمِ اللّٰهِ شریف روزانہ (۷۸۶) مرتبہ سات دن تک پڑھے جو کچھ نیت رکھتا ہو وہ پوری ہوگی۔ بھلائی حاصل کرنے کی ہو یا برائی دفع کرنے کی ہو یا تجارت کے نفع حاصل کرنے کی۔



## خوب نذریں ملنے والی دعا

حصہ سوم میں درج ہے۔ اس دعا میں اسم اعظم شریف پوشیدہ ہے۔ پس جو شخص اس کو پڑھ کر جو دعا مانگے گا۔ پروردگار عالم قبول فرمائے گا۔ اور جو کچھ مانگے گا وہ ملے گا۔ اور اگر کوئی شخص اس دعا کو نصف شب میں اٹھ کر اپنی ہمت کے موافق اس کو پڑھتا ہے۔ عجائبات ملاحظہ کرے گا۔ اور اگر ذکر بن جائے مقام کشف اس کو حاصل ہو۔

اس دعا کے ذکر کی مداومت سے عالم علوی کے معاملات اس پر منکشف ہوں گے اور ملائکہ مسخر ہوں۔

اور اگر اسم یا کافی کے ساتھ موافق اس کے اعداد کے ایک بار دعا ایک بار یا کافی موافق عدد پڑھے جس چیز کی تمنا رکھتا ہو اسی طرح ملے جس کا وہم و گمان بھی دل میں نہ ہوگا۔ اگر اتنی درجہ کا آدمی ہے، ترقی کرنا چاہتا ہے بلا مشقت اس کو اللہ پاک ترقی عطا فرمائے گا۔

کسی کی چوری ہوگئی، یا کوئی چیز گم ہوگئی ہے اور وہ اسم یا کافی اور جامع کو چند روز موافق عدد کے پڑھے گا انشاء اللہ تمام معلومات ہو جائیں گی اور کم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔

سوال :- بڑی بہترین دعا ہے۔ کیا یہ آپ کے معمول میں ہے۔

جواب :- جی ہاں، میں تو اول سونے سے اٹھنے کے بعد، پھر وضو کرنے کے بعد اور جس وقت جی چاہا پڑھتا ہوں۔ آپ بھی اگر ایک چلہ مزاولت کر لیں گے تو سارے راز کا انکشاف ہوگا۔ اور خدا جلنے کیا کیا لطائف اور سامان کا ذریعہ ہم پہنچے۔ اللہ علیم ودان ہے۔

دیکھو عمل میں استقامت شرط ہے۔ اگر آپ نے کسی ایک جگہ ایک گڑھا کھود کر چھوڑ دیا تو کیا نتیجہ نکلے گا۔ کچھ نہیں۔ اور اگر مسلسل کھودتے رہے تو انشاء اللہ ایک دن وہ اُسے گا کہ اس میں لبالب پانی بھرا ہوگا۔ اسی طرح جو عمل پڑھو آخر تک پہنچا دو۔ ایک بار میں نہ ہو دوسری بار کرو تیسری بار کرو آخر منزل مقصود پر پہنچو گے۔

ہمارے آقا نے نامدار نے حدیث شریف میں ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی ایک کام پہلی مرتبہ ناکامیاب رہے دوسری بار پھر شروع کر دے پورا نہ ہو تیسری بار کر دے اللہ نے چاہا پورا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرمانے والا ہے۔ دل کو آزر دہ نہ کر دے۔ اللہ کے بھروسہ پر قائم رہو۔

## بے حد محبت ہو جانا

الدَّحِيحُ۔ پیتل کی سوئی سے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں سات باداموں پر اس اسم کو لکھ کر پھر اس کے اعداد کے موافق اس اسم کو پڑھ کر اس پر دم کر دے اور پھر مطلوب کو کھلائے محبت پیدا ہو جائے گی۔

## انتقام لینا

اول ساعت میں ہمہ تن متوجہ ہو کر ذیل کے اسم پڑھے اور موافق اعداد نکال کر سات پر تقسیم کر کے جو خارج قسمت آئے اسی قدر روزانہ پڑھ ڈالے ایک ہفتہ تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اللہ پاک انتقام لے لے گا۔ اسماء اگلے صفحہ پر۔



يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا سَرِيعُ يَا بَاعِثُ يَا بَدِيعُ يَا  
عَدْلُ يَا مُعِزُّ يَا مُدِلُّ

### دوستی دشمنی میں نافع

دو دشمنوں میں صلح کرانا منظور ہے یا خود کسی سے دوستی کرنا منظور ہے  
اتوار کے دن ساعت شمس میں ان اسماء کو ہر دو کو پلانا چاہیے آپس میں  
دوست ہو جائیں گے۔ خود کو جس سے منظور ہو اس کو پلاؤ۔ مہربان شفیق ہوگا۔  
وہ اسماء یہ ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيْمُ يَا سَرِيعُ يَا دَاسِعُ يَا عَدْلُ  
يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا مَنَّانُ يَا عَزِيْزُ يَا عَفُوُّ يَا بَاعِثُ  
يَا مَنَّانُ لِمَا يَرْضٰ يَا رَزِيْقُ يَا مَعْبُوْدُ يَا نَافِعُ يَا مَانِعُ  
يَا بَدِيعُ يَا كَافِيُّ يَا رُوْنُ

ان اسماء کو پلائیے۔ دیکھیے کس قدر نفع پہنچاتے ہیں۔ بارہا تجربہ  
فائدہ میں نہایت مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ پروردگار عالم نے اپنے اسماء  
میں وہ شرف رکھا ہے جو احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ مخلوق صلح کرانے اور دوستی  
کے لیے طرح طرح کی تدابیر عمل میں لاتی ہے۔ اگر اپنے رب العزت سے  
اعانت اور دعا کا طالب ہو جائے تو اس قدر مضحکہ ناز پڑے۔

دیکھیے بزرگان دین کا زہد و تقویٰ انہیں اسماء باری تعالیٰ سے پیدا ہوا  
اللہ تعالیٰ ہم کو اور آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ دوسروں کا سہارا نہ ڈھونڈیں  
اور اللہ سے رجوع کریں۔

### دشمن کا شرما جانا

جب دشمن سے ملاقات کرو تو یہ کہو۔  
حَطَرَ لَا يُنْصَرُونَ حَطَرَ

### محبوب کا دل طالب کی جانب رجوع ہونا عجائبات دیکھنا

عجیب چیز ہے تعریف کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ جمعرات کے دن  
شروع چاند میں روزہ رکھو۔ اگر جمعرات کے دن موقع نہ ملے پیر کے دن روزہ  
رکھو اور افطار کے وقت ذیل کی دعا کو پندرہ بار اور فجر کے وقت پندرہ مرتبہ  
پڑھو۔ اگر پہلے ہفتہ میں نہ ہو دوسرے ہفتہ میں کریں۔ دوسرے میں نہ ہو تیسرے  
ہفتہ پورا ہو جائے گا۔ اور ایک بات اور بھی ہے وہ یہ کہ نو چندی جمعرات سے  
شروع ماہ کے شروع کریں۔ تو نور علی نور مصطفیٰ عنبر اور عود کا بخور کرو رات ۱۱ بجے  
مطلوب کا قلب طالب کی جانب رجوع ہوگا اور کامیابی ہوگی۔  
دعا یہ ہے۔

اَيُّنَّهَا الْاَرْدَا حُ الدُّوْحَانِيَّةُ ذَقَاتِ الدَّوَاتِ التُّوْرَانِيَّةِ  
الْمُشْعِشَعَةِ بِالْمَنِّ الدُّوْحَانِيَّةِ وَالتَّوَامِيْنِ الدَّوْحَانِيَّةِ  
الدَّوْحَانِيَّةِ فِي لَطَائِفِ تَصْرِيفِ الْحُرُوْفِ وَذَقَاتِ  
مُعَارِفِهَا الْمَكُوْفَةِ الْمَكُوْلَةِ بِتَسْخِيْرِ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْدَا حُ  
الدُّوْحَانِيَّةِ رُوْحَانِيَّةِ الْاَعْدَادِ دَعَوَاتِ اسْرَارِهَا  
الْمَخْزُوْنَةِ اُجِيْبُوْا اَيُّنَّهَا الْاَرْدَا حُ الْعِظَامُ وَالْمَلِكَةُ  
الْمَكْرَامُ جِبْرِئِلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ وَرُوْتِيَّا مِيْلَ



تَوَكَّلُوا بِخِدْمَةِ مَنْ دَعَاكُمْ وَكُونُوا نَاقِيًا ذَالِي صَلَاحٍ  
إِلَّا جَابَةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَحْيَا إِشْرَافِيًّا أَدُونَا فِي أَصْبَا  
حُودَثِ الْإِسْنَدِ أَيْ أَنَّهُمْ مُدَارِي وَاتَّمُوحَا جَبَتِي  
دَتَوَلُّوا خِدْمَتِي بِحَقِّ اللَّهِ الْفَتَا حِ الرِّزَاقِ الْحَلِيبِ  
الْوَقَايِبِ الْعَلِيِّ الْعَطِيَّةِ الْآلَاءِ اللَّطِيفِ الْكَبِيرِ  
كَلِمَتِمْ حُلَعَتِي آيِبِ آيَتِنَا الْمَلِكِ الْأَخْضَرِ بَارَكَ  
اللَّهُ فِيكَ وَعَلَيْكَ

فجر کے وقت بھی اس دعا کو پندرہ بار پڑھنا چاہیے۔ مطلوب کا نام بھی ضرور لینا چاہیے۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہے۔ تو جمعرات کا روزہ رکھو اور کثرت کے ساتھ صبح سے لے کر شام تک یعنی بعد عشاء تک پڑھو۔ حاجت روا ہوگی انشاء اللہ اوقات نماز میں نماز پڑھ لیا کرو اور پھر شروع کر دیا کرو۔

## کثرت کے ساتھ دنیا کا ہجوم

اللَّهُ لَطِيفٌ بَعِيدٌ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ  
الْعَزِيزُ  
(سورۃ الشوری)

روزانہ (۱۲۸۷) مرتبہ پڑھنا چاہیے اور اسی قدر یا لطیف کا اسم پڑھیں۔ دنیا اس کثرت کے ساتھ اس کے پاس آئے گی کہ الامان والحفیظ پریشان ہو جائے گا۔ اگر آپ کسی قسم کا اس میں شک و شبہ کرتے ہیں تو کر کے دیکھ لیں۔ اول آپ تھوڑا تھوڑا پڑھیں۔ مثلاً پانچ سو مرتبہ آیت شریف پانچ سو مرتبہ اسم۔ معلوم ہو جائے گا کہ اس اسم کی برکت ہے۔

عمل کا فوری اثر نہیں ہوا کرتا۔ خوب یاد رکھیے۔ چندے پڑھے ہدایت اور لطف اس پاکیزہ عمل کا اٹھائیے۔ حرام روزی سے پیٹ بھرنے والا دنیا میں کسی عمل کے فیوض سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

## طالب حکومت

الَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ  
مطابق اعداد آیت کے نکال کر اور اسم لطیف کو اسی مقدار سے روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد حکومت مل جائے گی۔

اگر افسری کے قابل نہیں ہیں تو بیکار ہے اور اگر کسی عہدہ پر مامور ہیں مزید رتبہ بہت جلد ملے گا۔

## کسی رنج و غم و سختی میں مبتلا ہے

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ  
موافق اعداد نکال کر اسی قدر آیت شریف اور اسی قدر یا لطیف پڑھے۔ سب سے نجات مل جائے گی۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔ بڑے پر تاثیر یہ اسم ہیں ہمارا غلوس اور عقیدہ شرط ہے۔ بس پڑا پار ہے۔

جس کام کو شروع کریں آخر نتیجہ تک پہنچا دیں۔ تب دم لیں۔

## فائدہ

## سورۃ فاتحہ کا نہایت زود اثر نقش

ترکیب :- اول نقش کی لکیریں کیچے پھر نقش قاعدہ سے بھرے



خانہ (۹) میں مطلوب کا نام لکھے پھر اسم ملائکہ ترتیب سے پھر آیت شریف  
لیکن دہرہ کی ساعت میں یہ نقش بھرا جائے گا۔

جبریل	والقیت غلیٹ				میکائیل
دفعہ	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۲	۲۰۰	مجموعہ غنی
	۲۰۲	۲۹۹	۲۲۹	۲۰۵	
	۱۹۸	۲۰۱	۲۰۷	۲۰۵	
	۲۰۶	۳۵۶	۲۹۷	۱۲۲	
تہا	۱۲۵				۱۲۵

اس کے بعد اس دعا کو پڑھے اور اپنے پاس اس نقش کو بھر کر رکھے  
محبوب مائل بہ فریفتہ محبت ہوگا۔  
دُعایہ ہے۔

يَسُو اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَوَكَّلْ يَا حَبْرِيْلُ أَنْتَ  
وَأَعْوَانُكَ بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ  
الْقَهَّارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ مَعْبُودَةٌ كَذَلِكَ فِي قَلْبِ كَذَا

یہاں پر یہ الفاظ کہیں سے الٹ ڈال دے محبت فلاں کی فلاں کے  
دل میں اسی طرح جس جس جگہ پر کذا فی قلب کذا آیا ہے وہاں پر اس کو  
کہنا چاہیے۔ بقیہ عبارت پڑھتے ہوئے بدستور چلے جائیں۔

يَحْيَىٰ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ وَبِحَقِّ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْوَاحِدِ  
الْأَحَدِ تَوَكَّلْ يَا إِسْرَافِيلُ أَنْتَ وَأَعْوَانُكَ وَالَّتِي مَعَكَ

كَذَّابِي قَلْبِي كَذَّابِي حَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ  
وَيَحَقُّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدِّمِ الْمُبْتَدِئِ الْعَبِيدِ  
تَوَكَّلْ يَا رُؤُوفًا يُبْلِغُ أَمْرًا وَأَعْوَانًا لَكَ وَالْقَوْمَ مُحِبِّةً  
كَذَّابِي قَلْبِي كَذَّابِي

يَحِقُّ إِهْدِيَنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ وَبِحَقِّ الْقُرْدِ  
الْحَيِّ الْقَيُّومِ تَوَكَّلْ يَا ذُرِّيُّنَا أَنْتَ دَاعُوَانَا وَانْقُوا  
مُحَبَّةَ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِيِّ  
الْجَوَادِ الْكَرِيمِ تَوَكَّلْ يَا عِزَّارِيئِيلَ أَنْتَ دَاعُوَانَا  
سَمِيعًا مُطِيعًا وَانْقُوا مُحَبَّةَ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا -  
يَحِقُّ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ  
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ  
الْعَزِيزِ الْجَلِيلِ الْكَبِيرِ تَوَكَّلْ أَنْتَ دَاعُوَانَا سَامِعًا  
مُطِيعًا وَانْقُوا مُحَبَّةَ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا -  
يَحِقُّ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ - (لقمه - ١٦٥)

ایک صورت اس کے اور انتہائی مؤثر ہونے کی ہے۔ وہ یہ کہ نقش کو سامنے رکھے اور زہرہ کی ساعت میں رات اور دن کے حصہ میں نقش سے دیکھ کر اس دعا کو بخور جلاتے ہوئے روزانہ ۲۱ بار سات دن یا نو دن یا گیارہ دن، انتہائی اکیس دن پڑھے مطلوب کیسا ہی پتھر دل کا ہوموم ہو جائے۔ کرنا شرط اور استقامت کی بڑی سخت ضرورت ہے۔ یہ وہ کلام ہے جس سے دنیا کی طاقتیں زیر ہوتی ہیں۔



## سورۃ فاتحہ کے عجیب و غریب خواص

نہایت مختصر اور جن کا تجربہ ہو چکا ہے

نمبر ۱: جو شخص فرض اور سنت کے درمیان آٹا لیس بار سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف کو چالیس دن تک پڑھے گا کیسی حاجت رکھتا ہو پوری ہوگی۔ بارہا اس کا تجربہ ہوا۔

نمبر ۲: مشک و زعفران سے چینی کے برتن میں لکھ کر ایک ہفتہ کند ذہن کو پلائے ذکی ہو جائے۔

نمبر ۳: کسی دوا پر سات بار پڑھ کر دم کر کے پلائے انشاء اللہ وہ دوا نفع کرے جلد بہت ہو۔

نمبر ۴: اگر مشک کے ساتھ چینی کے برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر پھر اس کو سرمہ اصفہانی میں جذب اور کھل کر کے آنکھوں میں لگائے بصارت تیز ہو۔

نمبر ۵: اگر اسی طرح عرق گلاب سے پاک برتن پر لکھ کر دھو کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں، درد کان کو فوراً آرام ہو۔ دعوت ہو۔

طریقہ دعوت سورہ فاتحہ کا اس وجہ سے نہیں لکھا گیا کہ یہ کام بلا مرشد رہبر کے نہیں ہو سکتا۔ کتاب سے دیکھ کر کسی سورت کی دعوت دینا عقلمندی سے بعید ہے۔ اس لیے کہ موکلان کی جو صورتیں آمد کی ہیں اور انسان کی نظر اس پر آج تک پڑی نہیں۔ بس وہ گھبرا جاتا ہے۔ پھر یا تو دیوانہ اور پاگل

ہو جاتا ہے یا عمر بھر کو دنیا سے خیر باد کہہ دیتا ہے۔ بلا دعوت بھی اسم کی تاثیر کم نہیں ہے۔ وہی کام ہوتے ہیں جس کی قصد اور نیت ہے۔ پھر کیا ضرورت ہے کہ بلا وجہ اپنے کو جنجال میں ڈالے۔

اس کے علاوہ موکلان کے قیود بڑے زبردست ہوتے ہیں۔ ان قیود کے ساتھ عمل کرنا پڑتا ہے۔ دنیا دار خواہ کتنا ہی قوی قلب کا ہو ترک حیوانات جلالی اور جمالی کر نہیں سکتا۔ مشکل ہے۔ شریعت کا انتہائی پابند ہو۔ اس وقت کامیابی کا سہرا آپ کے سر بندھ سکتا ہے۔ اس لیے اس خیال کو چھوڑ دیں۔

## زبان بندی کا بڑا زبردست حربہ

یہ بڑا بے نظیر عقد القفل ہے۔ روزانہ اس کو ایک مرتبہ پڑھنا عجیب و غریب اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت شیطانی شکر و وساوس خطرات و دشمنوں کا زغمہ مخلوق کی مخالفت۔ بدگوئی۔ چینی۔ عیب جوئی۔ کچھ بھی تو انسان نہیں کر پاتا۔ زبان سے برائی نکالنا چاہتا ہے۔ تعریف نکل رہی ہے۔

الغرض یہ عقد القفل معہ موکلان و اضممار وغیرہ کے ہے اس میں تمام جسم اور بال زبان بدن و شرائس و جن سب کو باندھ دیا گیا ہے اور موکلان کو بڑی زبردست قیامیں دلائی گئی ہیں اور ارواح روحانیہ خوف برائی اور گھبراہٹ رات دن کے آنے والے حوادث سب کو اس طرح باندھ دیا گیا ہے جیسے زنجیر کسی نے ڈال کر اوپر سے قفل لگا دیا ہو۔

ہر شخص اگر اپنا روزانہ کا معمول بنالے تو عجیب لطف دیکھے۔ زبانی یاد کرے اور اچھا ہے۔ بہر حال ہمارا مشورہ اور صائب رائے یہ ہے کہ روزانہ



صبح کو ایک بار پڑھ لیا کرے انشاء اللہ العزیز بڑے بڑے جو خفیہ تدابیر میں  
 رک پہنچانے کی کرتے رہتے ہیں۔ اس کی بدولت ان کے ہاتھ پیر جوش میں  
 آکر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ زبان کام نہیں دیتی۔ قدم آگے نہیں بڑھتا۔ مجبور ہو کر رہ  
 جاتے ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ کیا عجیب درجے بہا ہے جس کی تعریف کرنا  
 عبث اور بیکار ہے۔ الفاظ صحت کے ساتھ یاد کیے جائیں۔ روزانہ صبح کو دیکھ  
 کر تلاوت کر لیا کریں۔ اور بالکل نڈرا اور بے خوف ہو جائیں۔

### بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَحْتَجِبُ بِعِزَّةِ اللَّهِ تَعَالَى الْعَزِيزُ فِي عِزَّةٍ يَقُولُ  
 أَلْ أَلْ هِيلْ هِيلْ هِيلْ رَسْمٌ نَجْمًا وَصَفًا بِطُشْ  
 أَعْلَمْتُهَا هَيُوشُ عَرُوشُ مَهْلَشُ تَيْنِ مَرْتَبَةٍ  
 بر کیا ہیل دھایت تین مرتبہ۔

بلیا یح یُمِدُّكُمْ رَبُّكُمْ بِهَلَاكِتِهِ الْكَرَامُ بِالْمَصِ  
 كَهْلِيْعَصْ حَلْعَسَقْ ص۔ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ الْآيَتِ  
 قِ وَالْقُرْآنِ النِّجْدِ ن۔ وَالْقَلْبِ وَمَا يَسْطُرُونَ  
 وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ مَا فَظَّ تَك۔ وَالصَّفَاتِ صَفًا۔ ذَكَرًا  
 تَك۔ سُوْرَةُ وَالنَّجْمِ اِذَا نَقَوٰی اُوْر سُوْرَةٍ وَالْقَمَرِ پُوْرِ  
 پُرھ کر دَاتَہ لَقَسَمُوْا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمُوْا لَرَا نَزَّلْنَا هَذَا  
 الْقُرْآنَ اٰخِرَتَكَ پھر قُلْ اُدْحٰی اِلٰی شَطَطًا تَك۔ حِفْظَتْ  
 جَمِیْعَ حِسِّی وَشَعْرِی وَبَدَنِی مِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ  
 وَالرُّوحَانِیَّةِ وَالسَّفَلِیَّةِ بِطُوْسٍ وَبُوسٍ دَسُوْسٍ

وَبِالْاَصْوَعِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِالْحَبَابِ النَّبِيِّ لِحَبِیْبِ  
 مَدَوَّةِ الشَّيْطَانِ وَجُتُوْدِ الْبَلِیْسِ اَجْمَعِيْنَ بِلَهْفُطِفِ  
 بِلَهْفُطِفِ سَلَطَلِمْ اَسْمَا طُوْن تَهْلَشُ كُوْهُوشِ عَلْبَاقِشُوْا  
 اَهْبِطُوْا اَيُّهَا الْاَرْدَا حُ الرُّوحَانِیَّةِ كَلْكُوْا وَاَنْتَ يَا  
 صَرَفِیَا بِلْ وَاجْبُوْا عَنْ كَذَا وَكَذَا مَا يَلِمْ مِنَ الْاَرْدَا حِ  
 وَالْخَوْفِ وَالْفَزَعِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ الْبَلِیْلِ وَالنَّهَارِ  
 وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَا رَدُّ شُعَايِدِ وَبِحَقِّ  
 طَلْمِ الطَّوَارِیْمِ عَظْمِیَا كَهْلِیْعَصْ كَفِیْتُ حَلْعَسَقْ حَمِیْتُ  
 بِحَقِّ تَنْفِیْمِ مَحَبَّتِ تَوَلَّهِ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یَنْفَخُ  
 فِی الصُّوْرِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ  
 وَبِحَقِّ اَنْبِیَا شَرَاهِیَا اِذْ وَنَا نِیْ اَصْبَاوَتْ اَلْ شُدَا ی  
 اَیْكُوْهُیْوِ وَاِنَّہ لَقَسَمُوْا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمُوْ  
 فَسَيَكْفِيْكُمْهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَجِیْبُوْ  
 يَا خُذْ اَمْرَ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَتَوَكَّلُوْا يَكْذَا وَكَذَا  
 مَسُوْ بِكُمْ عَنِّيْ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ۔ مَسُوْ بِكُمْ  
 عَنِّيْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ مَسُوْ عَنِّيْ فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُوْنَ  
 مَسُوْ بِكُمْ عَنِّيْ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ مَسُوْ بِكُمْ  
 عَنِّيْ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ  
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ۔



## جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو

اس اعظم شریف کو مشک اور زعفران سے نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ بہت جلد شادی ہو جائے گی۔ وہ اسم اعظم شریف اللہ ہے کسی دوسری جگہ اس کا نقش درج ہے۔

## دشمن کا مغلوب کرنا

دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھنے سے دشمن اشارہ میں مغلوب ہو جاتا ہے۔ بڑی بہترین تجربہ شدہ یہ آیت شریف ہے۔

دعا یہ ہے۔

تُعَذِّرْتُ يَرْبَ الْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَى  
الَّذِى لَا يَمُوتُ شَهِتِ الْوُجُوهِ وَعَيْبَتِ الْأَبْصَارِ  
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

اس کو پڑھ کر تین مرتبہ پھر اس کے منہ کے سامنے پھونک مارے اس کے بعد سامنے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

## جہنم زدوں میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر چلے جانا

عابد زاہد ریاضت وال اشخاص اس دعا کی برکت سے طرفۃ العین میں کوسوں نکل جاتے ہیں۔

بزرگان دین نماز باجماعت مکہ معظمہ میں جا کر پڑھتے اور اپنے مکان پر

واپس آجاتے ہیں۔

أَهْيَا إِشْرَاهِيَا نُورَ مَلَهِيَا هِي وَاحِدًا خِي مُرَدَّدًا دِس  
جَبْرًا يَمِيلُ وَمِيكَ يَمِيلُ وَاسْرَافِيْلَ وَعِزْرَافِيْلَ وَامْسَا لَكَ  
يَا سَمِيكَ وَأَنْتَ لَا تُخَيِّبُ مَنْ دَعَاكَ اللَّهُمَّ عَرَانِ نُصَلِّي  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے سے زمین پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ یعنی پیٹ جاتی ہے۔ اور صفت یہ بھی ہے کہ جو چیز کھانے پینے کی منگواؤ آجاتی ہے۔ پانچ دن شروط خلوت کے ساتھ صائم رہ کر کسی کامل درویش کی اجازت سے زکوٰۃ ادا کر دو اور ہمیشہ جب تک عمل میں رکھو راز ہے۔

## آیت الکرسی شریف

آیت الکرسی شریف میں (۱۰۰) حروف ہیں۔ صبح کے وقت پڑھے دن بھر عافیت سے رہے۔ اور اگر تنہائی میں جا کر بخشوع (۱۰۰) بار پڑھ کر دعا مانگے فوراً قبول ہو۔

جمعرات کے دن یا پیر کے دن علی الصبح غسل کر کے جامہ پاک **قائدہ** پہن کر عطر لگا کر درود شریف پڑھتا ہوا رونے کی سی صورت بنا کر روانہ ہو۔ اور پھر بعد فراغت منگے سر ہو کر بصدالحاج وزاری اپنے پاک بے نیاز سے اس طرح دعا مانگے جس طرح بچہ اپنی ماں سے پیٹ کر اپنی ہٹ پوری کرتا ہے۔

بڑا راز ہے اس کو خوب سمجھ لو۔



## دس صورتیں دس چیزوں کی مانع

سورة فاتحہ اللہ پاک کے غضب کو روکتی ہے۔

سورة یسین شریف فاتحہ کو روکتی ہے۔

سورة دخان احوال قیامت کی مانع

سورة واقعه فقر کو مانع ہوتی ہے۔

سورة ملک عذاب قبر کو

سورة کافرون دقت نزع مانع کفر

سورة اخلاص حاسد کو حد سے روکتی ہے۔

سورة ناس و ناس سے باز رکھتی ہے۔

## زبان بندی و محبت و صلح

سورة واقعه کا بہترین عمل برائے زبان بندی و محبت و صلح۔

اگر کسی حاکم کے سامنے جانا ہے اور زبان بندی اس کی کرنا منظور ہے

سورة واقعه کو ایک بار پڑھ کر یہ الفاظ پڑھے۔

تَوَكَّلْ يَا خُذْ اَمْرَ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ بِعَقْدِ

لِسَانِ فُلَانٍ نَامٍ لَمْ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ عَلَيْكُمْ وَ اِنَّ

لَقَسُوْا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمًا لِّفُلَانٍ اِسْمُكَ نَامٍ لَمْ

پھر یہ الفاظ پڑھے۔

خَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ وَ شَرُّكُمْ تَحْتَ اَرْجُلِكُمْ

وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا

تَوَكَّلُوا يَا خُذْ اَمْرَ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الدَّعْوَةِ وَالسُّورَةِ  
الشَّرِيفَةِ بِهَمِّ هُوْبٍ ذِي لُطْفٍ خَفِيٍّ بِصَغْفِرٍ بِصَغْفِرٍ  
ذِي نُورٍ يَهْمِي لَا يَنْتَكُمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ  
مَتَابًا اَجْعَلُوْنِي يَا خُذْ اَمْرَ هَذِهِ السُّورَةِ نَافِلَةً الْكَلِمَةِ  
عِنْدَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ يَسْمَعُ قَوْلِي وَ يُطِيعُ اَمْرِي  
وَ يَقْبَلُ لِي مَقَالِحِي وَ جَبِيحِي اَطْلُبْهُ مِنْهُ وَ مَا اُرِيدُ بِحَقِّ  
الْاَنْبِيَا۟ الشَّرِيفَةِ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ  
مَا يُؤْمَرُوْنَ۔

محبت کے واسطے جائز موقع پر ہوگا۔ اور دو شخصوں میں صلح کرانے کے  
واسطے ہر دو کا طریقہ یہ ہے کہ ایک بار سورہ واقعه کو پوری پڑھ کر معہ اول  
آخر سہ بار درود شریف پڑھ کر ختم سورت کے بعد یہ دعا پڑھے۔

تَوَكَّلُوا يَا خُذْ اَمْرَ هَذِهِ الشَّرِيفَةِ بِاَلْمُحَبَّةِ الدَّائِمَةِ

وَ اَلْوَدَادِ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِسْمُكَ اِسْمُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

نام لے۔ بحق ہذی السورۃ عکیکو و طاعۃ ہا لکدیکو

اول کسی کھانے کی چیز پر دم کرے۔ پھر اس آخر کو دم کرے۔ اگر ایک  
شخص سے محبت کرنا ہے تو اس کو کھلائے اور اگر صلح کے اشتیاق کو کھلاتا  
ہے تو اس کو کھلائے۔ انشاء اللہ دونوں آپس میں صلح کر لیں گے اور  
تاموت جدا نہ ہوں گے۔ اسی طرح محبت کی پھر جدائی نہ ہوگی۔ نہایت مؤثر  
چیز ہے۔

نا جائز جگہ پر علاوہ نقصان کے عمل بھی باطل ہوگا۔



## راز مضمہ

طالب دو قسم کے ہیں۔ ایک طالب دینی اور دوسرے دنیاوی، کام دینی ہو یا دنیاوی عجلت کرنا اچھا نہیں ہے۔ چونکہ انسان جلد باز ہے۔ جیسا کہ کلام پاک میں وارد ہے۔

دَكَانَ الْإِنْسَانِ عَجُولًا۔

پس لازم ہے کہ رضائے الہی کے خلاف نہ کرے۔

حضور کا ارشاد ہے کہ تم میں سے جو کسی کام کا ارادہ کرے مستقل قائم ہو جائے اور اس کا یقین رکھے۔ جلدی نہ کرے اور دعا کے جلد قبول نہ ہونے پر گھبرائے نہیں۔ بلکہ قبولیت کی ہر وقت امید رکھے۔ جو باتیں دنیوی مفاد سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگرچہ اُس سے بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ لیکن نتائج اخروی پر نیت ہو۔ تاکہ آخرت میں وہ نقصان دہ ثابت نہ ہوں۔

## تعریف حروف تہجی

حروف تہجی زمانہ سابقہ سے چلے آ رہے ہیں۔ یہ سریانی زبان میں نازل ہوئے ہیں۔ ان میں خاص فوائد مضمہ ہیں۔ اس کے رموز سے تو اولیاء اللہ اور کاملین خوب واقف ہیں۔ خاص خاص حروف کے فوائد اور اشارات و نکات بتلائے جائیں گے تاکہ ہر طالب کو اس کے کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی جرأت ہو۔

دیکھیے! حروف تہجی اٹھائیس ہیں اور منازل بھی اٹھائیس ہیں۔ چودہ تو آسمان پر ہیں اور چودہ زمین پر۔ اور اسی باعث سے ۱۴ حروف نقطہ دار اور

چودہ بغیر نقطہ دار ہیں۔ اب اس میں دو نقطہ متوسط درجہ کے فوائد رکھتے ہیں اور تین نقطہ والے بے غس اکبر کہلاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

اللہ تعالیٰ نے بھی اسی طرح کلام پاک میں آیات رحمت مستحقین رحمت کے لیے آیات عذاب مستحقین عذاب کے لیے نازل فرمائیں کیوں؟ اس لیے کہ اگر یہ فرق نہ ہوتا تو انسان اباب سعادت اور نحوست کو معلوم نہ کر سکتا ان حروف کے چار درجے ہیں۔

اول گرم

دوم تر

تیسرے سرد

چوتھے خشک

اب دیکھیے سات حروف گرم آتش ہیں۔ ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ر۔ ف۔ ش۔ ز۔  
اور سات حروف تر بادی۔ ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ر۔ س۔ ت۔ ص۔  
اور سرد حروف یہ ہیں آبی۔ ج۔ ز۔ ک۔ ص۔ ق۔ ر۔ ث۔ ط۔  
خشک حروف یہ ہیں خاکی۔ د۔ ر۔ ج۔ ل۔ ع۔ ر۔ ر۔ خ۔ ع۔

جس طرح انسان مزاج رکھتا ہے اسی طرح یہ حروف بھی چار مزاج رکھتے ہیں۔ سینے!

آتش عمارت پیوست کی جامع ہے۔

ہوا حرارت رطوبت کو چاہتی ہے۔

پانی۔ رطوبت اور برودت کو

خاک۔ پیوست برودت کی جامع ہے۔

انسان کے جسم میں یہی چاروں عناصر یعنی صفر مزاج آتش رکھتا ہے



بلغم مائی مزاج رکھتا ہے۔

خون ہوائی مزاج

سودا خاکی مزاج رکھتا ہے۔

اسی لیے جب کبھی اسماء باری تعالیٰ لکھے یا تعویذ بنا کر ڈالے  
**اشارات** جلتے ہیں۔ بخار دفع ہو جاتا ہے۔ پس اب یہ علم ہو گیا کہ  
درحقیقت حروف تہجی میں بڑے بڑے اوصاف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے  
ان کو قاعدہ اور قانون کے موافق بتایا ہے۔

اب حروف کی علیحدہ علیحدہ خاصیتیں بیان کرنے سے پہلے یہ ضروری  
ہے کہ ہر حرف کا مزاج کیا ہے۔ کس طرح معلوم کریں۔ ایک نہایت آسان  
طریقہ بتلایا جاتا ہے۔ جس سے علاوہ مزاج حرف کا معلوم ہونے کے بعد  
کام کرو گے بفضلہ پورا ہوگا۔

**مثال** ضرورت مند ہے۔ اس کا نام۔ اس کی ماں کا نام اور جو حاجت  
رکھتا ہو تینوں کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھ کر دیکھو کہ کونسا عنصر  
غالب ہے۔ جو عنصر غالب ہوگا۔ مثلاً آتش غالب ہے پس جب قمر اس  
برج میں آئے گا اس وقت کرو پورا ہوگا۔

آتش	خاکی	بادی	مائی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

## قمر کے برج معلوم کرنے کا حساب

ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گزر گئی ہوں ان کو لے کر اس میں پانچ کا  
اضافہ کریں۔ پھر جس برج میں آفتاب ہو اس برج سے پانچ پانچ پر تقسیم  
کر وہاں برج ختم ہوگا اسی برج میں قمر ہوگا۔ خوب سمجھ لو۔  
اب ناظرین کا یہ شبہ بھی دفع کیا جاتا ہے کہ یہ حساب خود کردہ غلط ہو  
جلے اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ لیکن پروردگار نے بروج بھی آسمان پر  
بنائے ہیں اور حساب بھی ٹھیک آتا ہے۔  
چنانچہ بارہ برج اور اٹھائیس منزلیں ہیں جو کلام پاک سے ثابت ہیں۔  
ملاحظہ ہو۔ فرماتا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاطِلِينَ۔ ہم  
نے آسمان میں برج بنائے ہیں۔

وَالْقَمَرَ قَدْ رَزَقْنَاهُ مَنَازِلَ  
یعنی ہم نے چاند کے واسطے منزلیں مقرر کی ہیں۔  
پھر دوسری جگہ ارشاد ہے۔

وَلَوْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْبَرَّ وَكُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْبَرَّ  
اسی طرح۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ

بروج کا واحد برج ہے۔ برج کے معنی قلعہ کے ہیں۔ بروج ساتوں  
ستاروں کے مقام ہیں اور وہ بارہ ہیں۔



## حروف "الف"

اب اول الف کو لیں اس میں کیا راز مضمون ہیں۔ سینکڑوں کتب اس کی تعریف میں بزرگانِ خدا نے لکھی ہیں۔

جب پروردگار عالم نے قلم کو حکم دیا کہ لوح پر جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک سب لکھ تو قلم نے کلمے سے پہلے لوح پر سر رکھ دیا اور ایک نورانی نقطہ اس سے ظاہر ہوا۔ پھر وہ نقطہ دراز ہو کر الف بن گیا اس وجہ سے حرف الف ناری تسلیم کیا جاتا ہے اور اسم باری تعالیٰ یعنی اللہ کی ابتدا بھی الف سے ہے اور صفت اس حروف کی اس طرح ہے۔ ۱۱۱ ۱۱۱

درد زہ میں اگر عورت کو دکھایا جائے۔ بچہ بآسانی پیدا ہو جو بچہ زیادہ روتا اور ڈرتا ہو روزانہ لکھ کر اس کو پلایا جائے۔ رونا دفع ہو۔

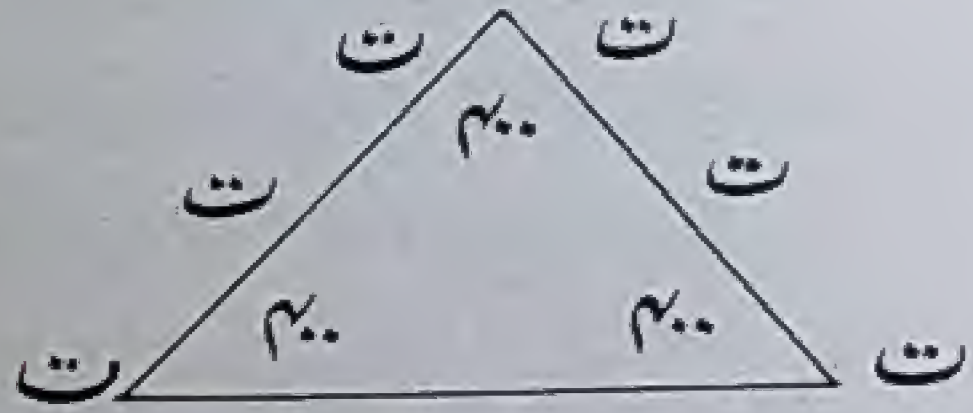
## حرف "ب"

حروف "ب" بار دیا بس ہے۔ ب لیٹی ہوئی ہے۔ گویا الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جو شخص پیر کے دن زیادتی قمر میں اس کے خمس عددی کو لکھے اور عورت اپنے پاس رکھے شوہر کا رجحان عورت کی طرف زیادہ ہو۔

## حرف "ت"

حروف "ت" بار دیا بس ہے۔ جو شخص حرف تاء جس کے عدد (۴۰۰) ہیں چار ٹھیکروں پر لکھ کر اپنی ذراعت کے چاروں کونوں پر دفن کرے

اس کی پیداوار خوب ہو اور کوئی نقصان نہ پہنچے، اور اگر سنگ متقابلیں پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ خود بخود لوگوں کے دل مائل ہوں اور جو شخص دیکھے محبت کرے۔ نقش اس کا اس طرح لکھا جائے۔

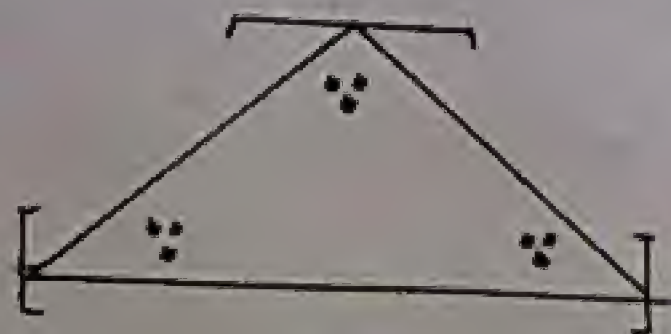


اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا ثَابِتُ يَا ثَوَابُ يَا أَوْعَدُ  
حرف التامین الاسرار المخرؤنة والاثوار المكنونة  
أَنْ تُسَخِّرَ لِي مَلِيكَتِهِ الْكَرَامَ حُدَامَهُ هَذَا الْحَرْفُ  
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## حرف "ث"

حرف ثناء گرم خشک ہے۔ بڑی دبردست تاثیر یہ حرف اپنے اندر رکھتا ہے۔ اس حرف کی طبیعت معتدل اور شکل نورانی ہے۔ نہایت سترلع الاثر ہے۔ اور زہر کے دفع کرنے میں تریاق کا کام کرتا ہے۔ اگر دس مرتبہ خالص چاندی کے برتن میں لکھ کر اور پانی پاک لے کر دھو کر زہر خردہ یا سانپ کے کاٹے ہوئے کو پلائیں انشاء اللہ آرام ہوگا۔





اگر اس حرف کو کسی شخص کے نام کے ساتھ زنج کرے اور حرفاً حرفاً لکھے اور اس حرف ثناء کو بھی لکھے۔ اس طرح دونوں ناموں کو لکھے اور اس حرف ثناء کو بھی لکھے لیکن اس کو پیر کے دن زیادتی قمر میں کرنا چاہیے۔ مطلب فوراً حاصل ہوگا۔ پھر شمالی ہوا کی سمت میں دھکائے اور حرف ثناء والی دعا جو اوپر لکھی گئی ہے اس کو سات بار پڑھے۔ اس کے بعد کہے کہ اے خدام اس حرف کے فلاں شخص کو یہاں پہنچا دو۔ کام ہو جائے گا۔

## حرف "ج"

حرف جیم۔ اس میں پیوست زیادہ ہے۔ اس لیے یہ حرف مرتخ ستارہ سے منسوب ہوا ہے۔ اور منگل کا دن اس کے لیے مخصوص ہے۔ اگر حرف جیم کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھیں اور اس پاس اس کے آیت لکھیں اور اس شخص کو جس پر چوری کا گمان ہو۔ اس کو کھلائیں۔ اگر چند اشخاص پر شبہ ہو تو چند ٹکڑوں پر لکھیں جو چور ہوگا وہ اس ٹکڑے کو منگل نہ سکے گا۔ جیم حروف ناطق ہے اور نورانی ہے کسی قدر حرارت اور لطوبت بھی اس میں ہے۔

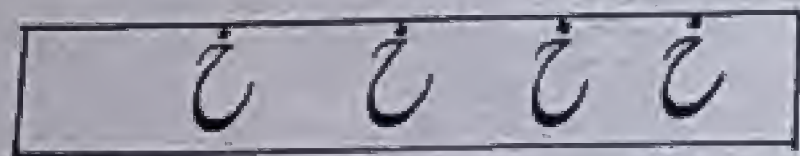
## حرف "حا"

یہ لفظ (ح) ٹھنڈا مزاج رکھتا ہے اور مای ہے۔ گرم مزاج رکھنے والے خصوصاً صفاوی مزاج والے اس سے منتفع خوب ہو سکتے ہیں اور صفا کے علاج میں عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کا جمرات کا دن اور مشتری ستارہ ہے اس لیے غصہ کے فرد کرنے تالیف قلوب اور محبت میں اس کے

اعمال بڑے پراثر ہوتے ہیں۔ غلبہ صفا کو دفع کرتا ہے۔ پاپس بجاتا ہے۔ اگر اس کو ہاتھ پر اس طرح لکھ کر [۸] دکھلایا جائے اور پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ بفضلہ فوراً آرام ہوتا ہے۔ اگر گرمی سے بخارا تا ہو تب دن تک اسی طرح پلایا جائے۔

## حرف "خاء"

سرد مزاج رکھتا ہے۔ تین تاثیریں اس میں عجیب و غریب ہیں۔ حفاظت اطفال۔ بہادری۔ دیوانگی کا دافع۔ صورت اس کی یہ ہے۔



عدد اس کے (۶۰۰) ہیں۔ ایک مربع بنا کر حرف خاء اس کے اوپر مثل دائرہ کے بنائے اور اعداد حروف کو اس مربع کے اندر لکھ کر جس بزدل آدمی کی گردن میں ڈالیں وہ قوی دل ہو جائے اور بہادری کے کام کرنے لگے۔ اور اگر بچے کی گردن میں ڈالیں، بچہ سونے میں نہ ڈرے۔ اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر آب باراں سے دھو کر پلائیں جنون میں کمی ہو۔

## حرف "دال"

سرد تر ہے اور عطار و ستارہ سے منسوب ہے۔ اعداد ۲۵ رکھتا ہے۔ آگ سے جلے ہوئے اور گرمی کے بخار کا دافع ہے۔ مربع نقش لکھ کر گردا گرد دال لکھنا چاہیے۔

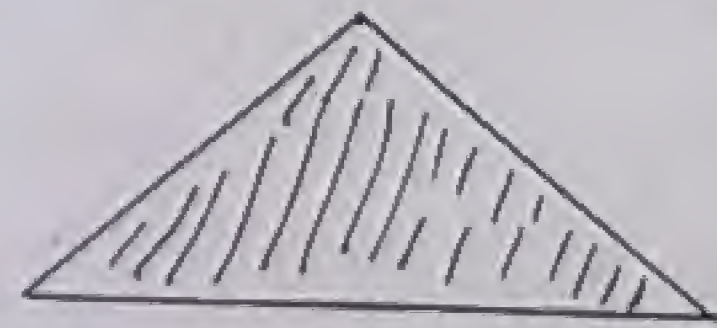


## حرف ”ذال“

یہ ناری ہے سردی اور تری میں اس کے اعمال کیے جاتے ہیں اس حروف کو سات بار چینی کے برتن میں زعفران سے لکھ کر شہد سے دھو کر سات دن پئے۔ بلغم کا زور کم ہو جائے۔ اور بہت فائدہ ہو۔

## حرف ”را“

یہ حرف آبی سرد تر ہے اور انتہا درجہ کی اس میں رطوبت اور برودت ہے۔ اگر اس کو لکھ کر اور دھو کر پئے۔ پیاس دفع ہو۔ صورت یہ ہے۔



## حرف ”زا“

یہ حروف ناطق گرم تر اور ہوائی ہے۔ خیر کے اعمال میں بڑی تاثیر رکھتا ہے۔ گیارہ زاجس کی صورت درج ذیل ہے۔ قمر یعنی چاندی کی تختی پر جبکہ قمر مشتری سے اتصال محبت رکھتا ہو، سوموار کے دن لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں۔ سوائے نیکی کے کسی سے کچھ نہ کہیں۔ خلائق کی بدگوئی اور برائی سے محفوظ رہیں۔

صورت زایہ اگلے صفحہ پر

۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷  
۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷

## حرف ”سین“

یہ حرف گرم تر ہے۔ اور خاکی بادی مزاج رکھتا ہے۔ جو شخص آئینہ میں دائرہ کے اندر لکھے اور لقوہ والے کو دکھائے فوراً آرام ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔

س س س س  
س س س س  
س س س س  
س س س س

## حرف ”ثین“

یہ حرف گرم تر ہے اور نہایت سترلع الاثر ہے۔ جو شخص اس حرف ثین کو تیرہ بار کاغذ پر جبکہ آفتاب برج حمل میں ہو اور اتوار کا دن ہو لکھے پھر عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے سر پر باندھیں۔ اللہ تعالیٰ نور اس کے واسطے اتارے۔ اور ہیبت ہو۔ جو لوگ دیکھیں محبت اور فرمانبرداری کریں۔

اور جو شخص اس کے حروف ہجا کو تکبیر کرے اور مثلث میں سرخ ریشم پر لکھے پھر اس طرح لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر ایک رنگ سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس کو اس مکان میں چھوڑ دے جہاں دھینے کا گمان ہو۔ مرغ اس مقام پر جہاں دھینے ہے پہنچ کر پنچوں سے کریدے گا اور تین بار



بانگ دے گا سمجھ لو کہ اس جگہ پر ہے۔

۴۱۲۲

الایسجد وللہ توبی السموات	ش	ی	ن
	ی	ن	س
	ن	س	ص

الذی یخرج افعب

اور یہ دعا اس وقت پڑھو:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا شَاحِرُ يَا شَكُورُ يَا شَهِيدُ  
يَا مُشَدِّدُ يَمَّا أَوْدَعْتَهُ حَرْفَ الشَّيْءِ مِنَ الْإِسْرَارِ  
الْمَخْرُوتَةِ وَالْأَنْزَارِ الْمَكْنُونَةِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي مَلَايِكَتَكَ  
أَلِكْرَامِ حُدَاةَ هَذَا الْحَرْفِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ

## حرف "صاد"

خشک مزاج رکھتا ہے اور اس کی سردی خشکی پر غالب ہے اور  
یہ حرف ناطق خاکی ہے۔ اگر اس حرف کو جمع کے دن ہرن کی جھلی پر (۱۴) بار  
روشنائی سے اس طرح لکھ کر اور اس کو اپنے پاس رکھ کر شکار کو جاوے  
شکار اس کے ہاتھ آئے۔ سیاہی اور نیزہ کے قلم سے لکھنا چاہیے پاک جگہ پر  
اور اگر اس کے اعداد مرنج میں وضع کر کے سیسہ کی تختی بنا کر ایک طرف نقش  
بھرے اور دوسری طرف پھلی کی شکل بنائے اور اس پاس اس کے دشل بار

صاد ہندی لکھے۔ پھر اس تختی کو ڈور میں باندھ کر دریا یا نہر میں ڈالے۔ ہر چہار  
طرف سے مچھلیاں آئیں اور باسانی پکڑ لیں  
نقش یہ ہے:-

ص ص ص ص  
ص ص ص ص  
ص ص ص ص  
ص ص

اس کے بعد یہ دعا برابر پڑھتے رہیں:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا صَادِقُ يَا صَبُورُ يَا صَاحِبَ  
كُلِّ غَرِيبٍ أَسْأَلُكَ بِمَا أَوْدَعْتَهُ حَرْفَ الصَّادِ مِنَ  
الْإِسْرَارِ الْمَخْرُوتَةِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي حُدُودَ هَذَا  
الْحَرْفِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## حرف "ضاد"

خشک مزاج رکھتا ہے اور ناطق ہے۔ صاد سے مشتق ہے۔ اگر کوئی  
شخص اس طرح بکری کی کھال پر لکھے اور رات کو جس مکان میں رکھ دے گا  
وہ مکان گر جائے گا اور رہنے والے اس کے پریشان ہوں۔ اگر اس مکان  
میں صاحب عہدہ شخص رہتا ہے معزول ہو جائے گا۔ اور اگر کسی شخص کو ہلاک  
کرنا منظور ہو تو اس کے نام کو اس حرف میں ملا کر شیشہ گر کی بھٹی کے نزدیک  
اس طرح دفن کرے کہ بھٹی کی گرمی اس کو پہنچتی رہے۔ اس شخص کے جسم پر  
گرم پھنسیاں پیدا ہوں گی۔ اور دو چار دن میں ہلاک ہوگا۔



لیکن بلاوجہ ایسا نہ کرے اور صبر سے کام لے مخلوق خدا پر رحم کھائے  
ساعت اور وقت کا خیال رکھے۔

ض ض ض ض  
ض ض ض ض  
ض ض ض ض  
ض ض ض ض

## حرف "طاء"

گرم خشک ہے قتل اور غارتگری اور ظالموں کے ہلاک کرنے میں بڑا  
اثر رکھتا ہے اس حرف طاء کا اشتقاق یا طاہر سے ہے۔  
جب تم کو کسی فاسق و فاجر ظالم کا ہلاک کرنا منظور ہو تو ایک نمکس کے  
اندراُس شخص کی تصویر بناؤ جس میں قلب و جگر وغیرہ سب بنے ہوں اور  
قلب تصویر میں دل کی جگہ پر پھر قلب کی جگہ پر صرف طاء لکھو اور ایک  
فولادی چھری جس کا دستہ بھی فولاد کا ہو اس چھری پر ایک لائن میں سولہ  
حرف طاء پر لکھو لیکن منگل کا دن ہو ساعت مرتخ ہو پھر اس چھری کو  
حرف طاء پر جو قلب کی جگہ پر لکھا ہوا ہے گاڑ دو وہ شخص ہلاک ہوگا اور  
یہ دعا پڑھو جو حرف صاد میں گزری ہے۔

## حرف "طاء"

ہوائی ہے اور تر مزاج رکھتا ہے۔ زہروں کا اثر زائل کرتا ہے۔ دنیا  
میں اگر کوئی شخص چاہے کہ میری شہرت ہو اور میرا علم مشہور ہو اس کو چاہیے

ریشم کے سفید ٹکڑے پر جمعہ کے دن اول ساعت میں لکھے اور اسم باری تعالیٰ  
اس حرف کے اُس پاس لکھے۔ عود ہندی اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے سر  
میں باندھے اللہ تعالیٰ اُس کے علم کی شہرت دے گا۔ دنیا میں شہرت ہوگی اور  
تمام دنیا سے لوگ اُس کے پاس آئیں گے۔ اہل علم کی تسخیر کے واسطے اور طبیب  
ڈاکٹر پیشہ ور کے لیے نہایت اچھا ہے۔  
لکھنے کی صورت یہ ہے۔

حرف طاء  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ

اگر اسی طرح ۲۷ بار ظ کو لکھ کر س زر و پر پھر اوپر سے پانی ڈال کر دھوئے  
اور پھر یہ پانی زہر غورہ کو پلائے یا جا نور زہریلے کاٹے ہوئے کو پلائے فوراً  
اچھا ہوگا۔ تین دن یا سات دن پلائیں۔  
اور اگر بہن کی جھلی پر اس کے اعداد مشک اور زعفران و گلاب سے  
اس طرح لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو دوست  
بنادے گا۔

حرف طاء  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ  
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ



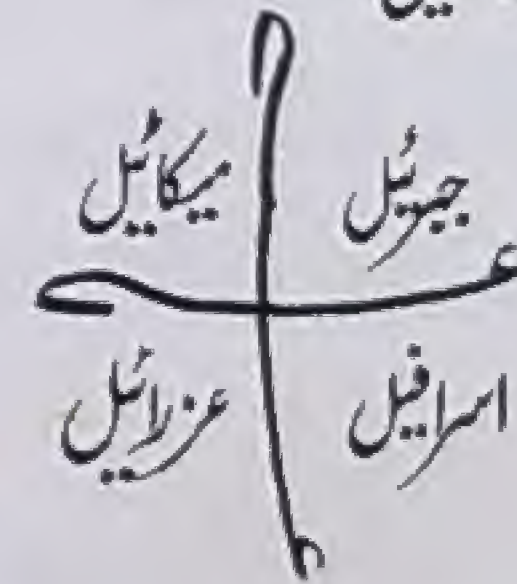




مزاج کی صورت میں اتوار کے دن پہلی ساعت میں شیر کی کھال پر لکھ کر بازو پر باندھے۔ چرند پرند درند جن وانس سب اس سے ڈریں۔

## حرف "کاف"

ناطق سعید گرم تر ہے۔ اگر چار مرتبہ لکھ کر کسی برتن میں پھر طحال پر رکھیں جل کر دور ہو جائے گی۔ اور پانی ہو کر بہ جائے گی۔  
نقش اس طرح سے لکھیں۔



کوڑے برتن پر لکھیں اور طحال پر تھوڑی دیر رکھیں۔ روزانہ لکھ کر رکھا کریں ایک ہفتہ صرت عمل کریں۔ بھدا بند بڑی سے بڑی طحال کا فور ہو جائے گی۔

## حرف "لام"

سرد مزاج نیک اور ناطق ہے اور اشتقاق اس کا یا لطیف سے ہے۔ جو فوائد اس ام کے ہیں ظاہر ہوں گے۔

## حرف "میم"

گرم خشک ہے۔ اور نفع نقصان دونوں اثرات اپنے اندر رکھتا ہے

اگر قمر کی ساعت میں کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے۔ وہ شخص اس کا ہمنوا ہو جائے گا۔ اس قدر محبت میں گرفتار ہوگا کہ ایک لمحہ جدائی گوارا نہ کر سکے گا۔ مزاج بھر کر کھلایا جاتا ہے۔ جب نقش کی خانہ پری کر چکے تو پھر یہ دعا پڑھے۔  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَالِكُ يَا مَلِكُ يَا مُؤْمِنُ۔

اور وہ اسماء جن کے اول میں میم ہے۔ وہ کل اسماء چالیس ہیں۔ آخر اسم کے ساتھ یہ ملائے۔

أَسْأَلُكَ يَا مَالِكُ يَا مَلِكُ يَا مُؤْمِنُ  
وَاللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَلِكُ يَا مَلِكُ يَا مُؤْمِنُ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ

۹	۱۳	۱۶	۲
۱۵	۳	۸	۱۴
۴	۱۸	۱۱	۷
۱۲	۶	۵	۱۷

## حرف "نون"

سرد خشک ہے۔ ہوا اور پانی سے مرکب ہے۔ اس میں بہت پوشیدہ راز اور قیود بہت ہیں۔ حرف نون کے جس قدر اسماء ہیں وہ اسماء البیہ سے منتخب کر کے روزانہ پڑھے۔  
بہت کچھ فوائد دیئے گئے گا۔



## حرف "الہاء"

یہ حرف ہوائی ہے اور اپنے اندر بڑا اثر رکھتا ہے۔ دیکھیے

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا

اگر کوئی شخص اس آیت شریف کو آخر تک لکھ کر اس شخص کے گلے میں  
تعویذ بنا کر ڈالے جس کو خوف رات کو معلوم ہوتا ہو۔ انشاء اللہ رات کے  
خوف سے بے خطر ہو جائے گا۔

## حرف "واؤ"

خشک مزاج رکھتا ہے اور کسی قدر تر بھی ہے۔ لیکن غضب کا اثر  
اپنے اندر رکھتا ہے۔ جذباتِ قلب و تسخیر و محبت کی بڑی زبردست  
قوت ہے۔ مثال کے طور پر یاد و دود کو سمجھ لیں کیا اثرات ہیں۔

## حرف "لا"

یہ حرف ہوائی ہے۔ اس کا نقش بنا کر جس جانور کو نظر بد کے  
لگ جانے کا خیال ہو اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نظر بد سے  
محفوظ رہے گا۔

## حرف "الیاء"

اس کے اثرات وہ ہیں جو حرف تاء کے بیان میں گذر چکے ہیں۔  
وہاں ملاحظہ کیجیے۔

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

جن حروف کے اثرات و فوائد بیان کیے گئے ہیں، ان کے اعمال کے  
واسطے کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے نہ کسی ساعت دن گھنٹہ سے مخصوص  
ہیں بلکہ حروفِ علویات کے اختیار میں ہیں، ان کا اثر بالخاصہ ظاہر ہوتا ہے  
اور اعداد بالطبع اثر کرتے ہیں اور جس شخص کی تقدیر میں اللہ تعالیٰ ان کے  
خواص سے مستفید ہونا مقرر کرتا ہے۔ بس اس کے لیے تیر بہدف ہیں۔

کتاب میں درج کرنے اور اس کے فوائد دکھانے سے یہ خاص عرض  
ہے کہ طالبانِ صدق و صفا اپنی ضروریات اور پریشانیاں بروقت بفضلِ ربی  
دور کر سکیں کہ امتحان کا موقع تو ہے نہیں بلکہ جو طالب اپنا فائدہ چاہے ضرور  
کرے۔ یہ علم پروردگار کو ہے کہ اس کی قسمت میں ان حروف سے فائدہ پہنچے  
گیا یا نہیں بہت ممکن ہے کہ فوری نفع پہنچ جائے۔ اب میں ہر حرف کے  
اضمار اور دیگر سر بستہ راز سے بھی آگاہ کرتا ہوں تاکہ مخلوق خدا پورا پورا فائدہ  
اٹھاسکے۔

اولیاءِ کاملین اور واصلانِ مقربین نے حرف کی چلہ کشی بھی فرمائی ہے  
اور ایک ایک حرف کے بدلے اعلیٰ مراتبِ اخروی تک پہنچے اور تمام  
عالم کے عجائبات و انکشافات سے مطلع ہوئے۔

## حرف الف

الف اسمِ اعظم یعنی اسم اللہ کا اول حرف ہے۔ حرف نورانی اور  
بالذات قائم ہے۔



**فائدہ** کند ذہن کے لیے ایک ہزار مرتبہ حرف الف ریشمی کپڑے پر لکھ کر اس کے سینہ پر باندھیں انشاء اللہ ذہن کھل جائے گا اور ہر بات یاد رکھے۔

دوسری خاص بات :-

اگر اس کے (۱۱۱) اعداد کو ان کے موافق اس حرف کو اپنے اور اپنے محبوب کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھواں انشاء اللہ العزیز مطلوب بہر بان ہو جائے گا اور تمام مشکلات آسان ہوں۔

اور اگر طالب و مطلوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو ترکیب دے کر اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھے اور عاشق اپنے پاس رکھے۔ معشوق سے جس محبت کے ملوک کا خواہشمند ہوا اس سے پچاس گنا زائد ملاحظہ کرے۔ اس محبت میں کبھی غفل واقع نہ ہوگا۔

مثال :-

طالب کا نام احمد ہے اس کو بسط کیا۔ الف حامیم۔ دال گیارہ حروف ہوئے۔ اب اس کے عدد نکالے۔ بطریق ابجد مجموعہ ۲۴۷ ہوا۔ اب اسی طرح مطلوب کو بسط کریں۔ دونوں کو ملا کر پلاٹیں جو مجموعہ حاصل ہوا اس میں الف کے (۱۱۱) عدد اور ملا کر اتوار کے دن جبکہ برج اسد میں آفتاب ہو ریشم کے کپڑے پر یا سفید گلاس پر لکھ کر بخوردے کر پھر حرف الف کی خاتم بھی اس کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ ایک ساعت بھی معشوق جدا نہ ہو سکے گا۔

سوال :- برج اسد کا کیا طریقہ ہے؟ اور خاتم کیا چیز ہے؟

جواب :- برج اسد کا حساب کسی مخم سے پوچھ سکتے ہیں اور خاتم کی تعریف

نقشہ میں دیکھو کہ الف کی خاتم کو نسی ہے۔ ذرا محنت اور طبیعت سے نکالو۔ نظر خلائق سے بھی انسان اس الف کی بدولت غائب ہو سکتا ہے۔ سنا گیا ہے کہ الو کی کھال کو ہندی اور پھٹکڑی کے ساتھ دباغت دیں۔ پھر حرف الف کو مع اسماء موکلات و دعوت اضممار کے اوپر لکھ کر ٹوپی بنا کر سر پر رکھیں۔ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہوں گے۔

روزہ۔ ریاضت تقدس سے جب تمام باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ **فائدہ** تو یہ کام سب حسب منشاء ہونے لگتے ہیں۔ اور بلا دعوت کے اس کا نیکمہ غیر ممکن ہے۔ اضممار اور موکل کا نام کسی دوسری جگہ درج ہے۔ دعا عند الطلب روزانہ ہو سکتی ہے۔ پرہیزگار عابد زاہد اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

## حرف باء کے خواص

اس حرف کو سولہ بار لکھ کر تین پرچوں پر پھر بخار دالے کو پلاٹیں انشاء اللہ بخار دفع ہوگا۔ یہ عجیب و غریب تاثیر اپنے اندر رکھتا ہے۔ خادم اس کا ہبیائیل ہے۔

## حرف الہاء

ہوائیہ حرف ہے۔ محبت میں بڑا کمال رکھتا ہے۔ ایک نیلگوں کپڑے میں اس حروف کو (۲۵) مرتبہ لکھ کر مطلوب کے نام کے ساتھ چراغ میں روشن کریں۔ اور ضناد کو پڑھنے جائیں۔ مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔ ضناد اس حرف کا یہ ہے۔



اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ مَهِيًا يُّبْلُ بِحَقِّ دَلِمِ اَهْلِيكَ هَلُمُّوْهُ  
يَا اَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا كَذَا الْوَحَا الْعَجَل  
السَّاعَةِ

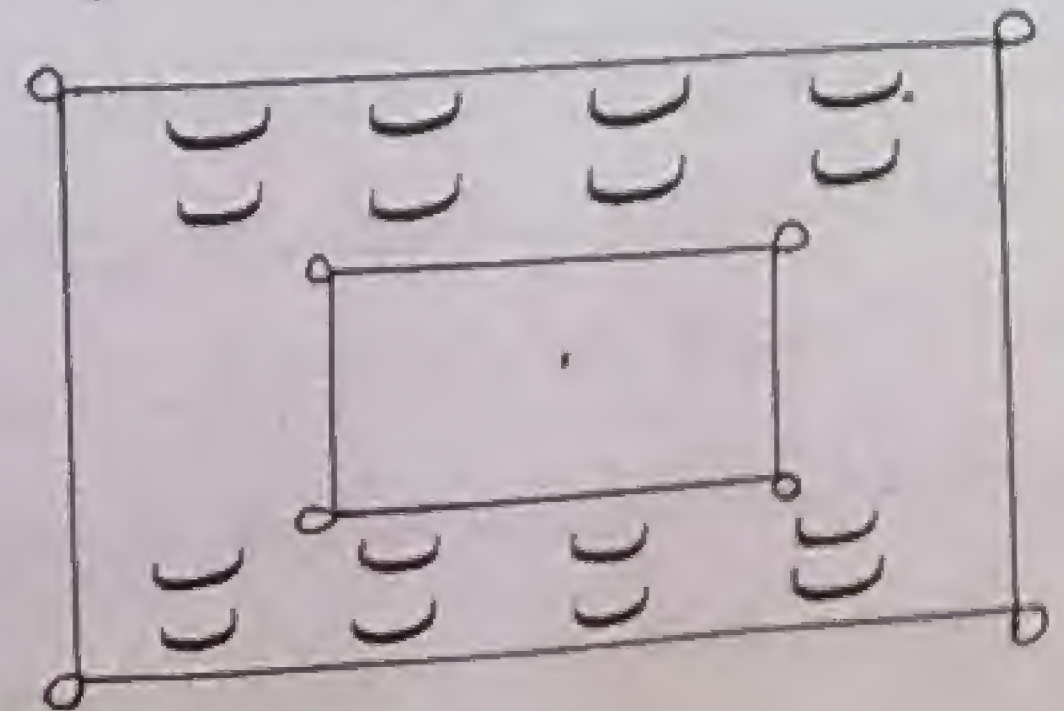
اور اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو تکبیر کر کے اپنے پاس رکھیں محبت سے مطلوب بے قرار ہوگا۔

قاعدہ کلیہ :-

جس اسم کے عدد مفرد ہیں وہ عوالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہیں وہ عوالم بسط میں تصرف کرتا ہے۔  
جس کسی کو عرصہ سے بخار آتا ہو وہ اس کو اپنے پاس رکھے بخار دور ہوگا۔

## حرف التاء

یہ حرف الف کی تعریف کی طرح سب کام کرتا ہے جب اس حرف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار اور دعوت کو پڑھے پھر جس شخص کے سینہ پر مارے وہ شخص تیرا عاشق ہو جائے گا۔ اور جب اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے اور اضمار کو پڑھے وہ شخص مطیع ہوگا۔ اس طرح لکھا جائے۔



دعوت جو پڑھی جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَنْبِیْثُ تَدْرَتَكَ اَللّٰهُمَّ دُجُوْدَكَ فِی قَدِیْمِ الْقَدْرِ  
مِنْ غَیْرِ كَيْفٍ وَلَا تَشْبِیْهِ خَلَقْتَ النُّطْفَةَ وَالْعَلَقَةَ  
وَالْمُضْغَةَ وَكَسَوْتَ الْعِظَامَ لَحْمًا وَآخِرُجْتَ الطَّبْعَ  
فِی النَّفْسِ فُجَعَلْتَ الشَّسُّ مُنْقَادًا اِلٰی مَا اُجَذَبَتْ  
اِلَيْهِ يَا مُتَخَابِ الْاُمُورِ وَالْاَشْيَا ثَلَاثَ اَشْوَاطٍ تَنْوِیْثُ  
ثَارِ مَهْجَتِیْ یَسَّرْ طَبْعَ السَّیْرِ فِی الْقَلْبِ اَجِبْ اَلَا مَرُ  
یَا خَادِمَ حَرْفِ التَّاءِ یَخْلُقْ قَاسِمِی الْمَحَبَّ وَالنُّوَى  
وَجَاعِلُ اللَّیْلِ سَكَنًا وَالشَّسِّ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا ذَلِكْ  
تَفْذِیْدُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیِّ

اضمار اَجِبْ اَيُّهَا الْخَادِمُ حَمِيًا یُّبْلُ بِحَقِّ بَاکِیْدِیْدِ  
طَمَعْتُ اِنَّمَا اَمْرًا اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهُ كُنْ  
فَیَكُوْنُ۔

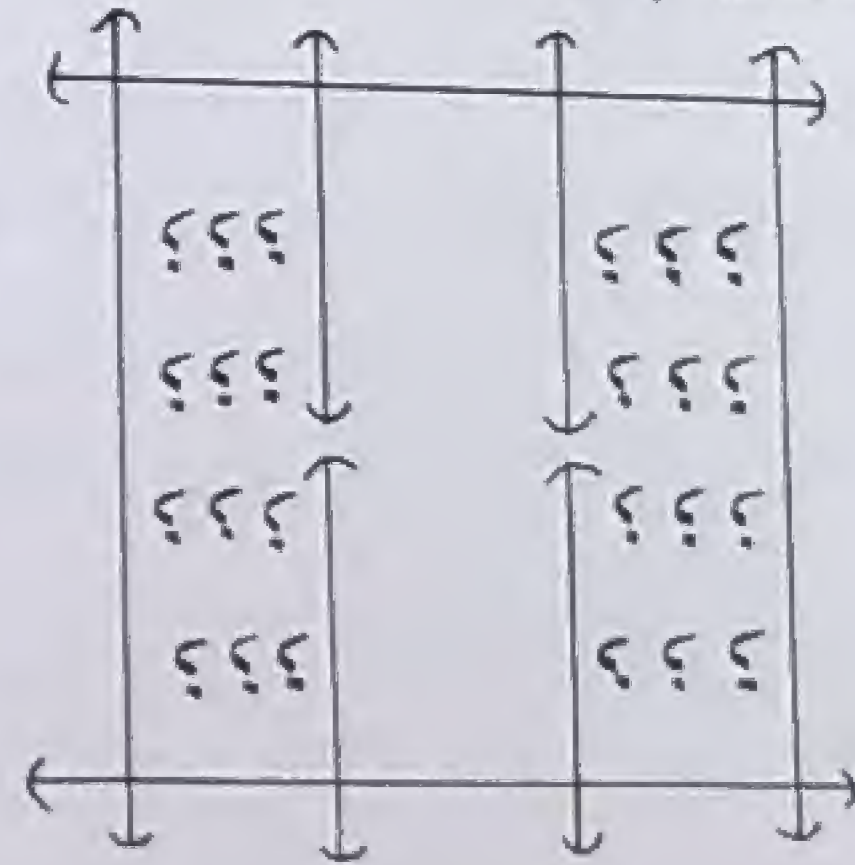
## حرف ذال

یہ حرف بے حد شہرت میں ہے۔ جب کسی کے حاضر کرنے کا ارادہ ہو تو سفید ریشم کے کپڑے پر اس حرف کو معہ مطلوب اور والدہ مطلوب لکھو جبکہ قمر اسی کی منزل میں ہو اور اسی کی بتی بنا کر کوئے چراغ میں روشن کرو اور اضمار کو پڑھتے جاؤ مطلوب حاضر ہوگا۔

اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ بِحَقِّ هُوْهِ اَهْيَا كَا يَمُوْهُ



اور جب تم کو اس کی خدمت کرنی ہو تو ہر نماز کے بعد ایک صد مرتبہ اس دعوت کو پڑھو۔ موکل حاضر ہوگا۔  
صورت حرف کی یہ ہے۔



اس حرف کی دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ بِنِعْمَتِكَ إِنَّمَا يَنْبَغُ تَدَلُّتِ  
بَيْنَ يَدَيْكَ تَدَلُّتِ لَكَ الْعَبِيدُ مُفْتَقِرِينَ بِأَعْجَابِ  
إِلَيْكَ وَتَدَلُّتِ دُتْ يَا سَمَاءُ لَكَ تَدَلُّتِ إِلَّا لَكَ فِي سِتْرِي  
وَجَهْرِي اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي خَادِمًا هَذَا الْحَرْفَ بِحَقِّ  
طَبَقِ الْأَسْمَاءِ

یہاں پر آگے اضممار کے الفاظ ملائیں جو اوپر درج ہوئے۔ آجپ بجتی  
چھوڑ کر پھر یہ ملائیں

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
موکل سے غصہ پیاس حفاظت بانی مالی اور کسی کے بلانے کی خدمت لو۔

نوٹ: ہر وقت پاک و صاف رہو۔ اکل حلال رکھو۔ بیچکانہ باجماعت  
نماز پڑھو۔ ترک حیوانات رکھو۔ جھوٹ سے پرہیز کرو۔ ورنہ خود اپنی جان کو  
شوق میں آکر ہلاکت میں نہ ڈالنا اس کو خوب سمجھ لو۔ اگر اس کے پابند ہے  
پھر کچھ ڈر نہیں۔ نیز نظر کو حرام فعل سے بچانا۔

## طریقہ دعوت

اگر ان حروف کی دعوت دینا منظور ہے اور فوری اثرات مرتب کرنا  
چاہتے ہو، اور محبت اطاعت، زبان بندی طلب، تریح البطل سحر،  
فتح خزائن وغیرہ چاہتے ہو تو کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہو کر اجازت  
اور توجہ خاص لو۔ پھر ایک خلوت کے مکان میں تین دائرہ موکل سے محفوظ  
رہنے کے واسطے بناؤ۔ پھر جس حرف کا عمل کرنا منظور ہو اس حرف کا اضممار  
لکھ لو۔ ہر ایک حرف کا اضممار معہ دعوت و تعداد شمار علیحدہ علیحدہ ہے۔  
کسی صاحب کو ضرورت ہوگی تو اس حرف کی دعوت وغیرہ معہ موکل لکھ کر  
بیج دی جائے گی۔ ہر حرف کی تعریف گزر چکی ہے۔

جس حرف کے واسطے طبیعت قبول فرمائے دعوت دیں میرے نزدیک  
الف غنیمت۔ ث۔ ظ۔ ذال بہتر ہیں۔

اول ہفتہ میں ایک نور ظاہر ہوگا۔ اور وہ رفتہ رفتہ بڑھتا جائے گا۔  
سمجھ لو کہ کامیابی ہو رہی ہے۔ اور ارواحیں آنا شروع ہوں گی۔ جب ارواحیں  
نظر آئیں خوش ہو اور یہ پڑھو۔

يَا حُدَّاهُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ اكْشِفُو لِي قَدَرَ طَاعَتِي  
بَارِكْ اللَّهُ فِيكُمْ



پھر یہ نور روزانہ بڑھتا جائے گا اور مولکان کے تسبیح کی آواز کان میں سنائی دے گی۔ پھر سمجھ لو کہ ہمارا عمل تین ہفتہ میں مکمل ہو جائے گا پورے اکیسویں دن چار مکمل جن کے ہاتھوں میں صحیفہ آسمانی ہوں گے حاضر ہو کر سلام کریں گے۔ آپ اُن سے فرمائیے کہ اے بزرگ محترم میں تم سے اسماء الہیہ کی فرمانبرداری اور اطاعت چاہتا ہوں، اور عہد و پیمان لے لوں وہ تمہاری دل و جان سے اطاعت اس وقت تک کریں گے جب تک کہ تم اس عہد پر قائم رہو گے۔

## ضروری قاعدہ

اب جب تکمیل دعوت ہو گئی اور جس ضرورتوں کے واسطے کام کرنا مقصود ہے۔ پس یہ ضروری ہے۔ محبت، زبان بندی، قہر، غلبہ بردشمن۔ قبولیت ان کے واسطے حرف نار یہ سے کام لوں۔

غائب کے واسطے حروف ہوائیہ، بیمار ڈالنے، ذک پہنچانے کے واسطے حروف ترابی۔ ٹوٹنے اور عکس کے واسطے حروف مائی۔

پھر اگر خیر کے واسطے لکھنا ہے تو اضمار کو سیدھا لکھنا چاہیے۔ اگر شر کے واسطے ہو تو معکوس لکھیں۔ یہ نہایت ضروری ہدایات ہیں۔ خوب سمجھ لوں۔ اب طریقہ ہر کام کے کرنے کا بتلایا جاتا ہے۔

جب کسی شخص کا بلانا مقصود ہو تو (۲۸) حروف مع اضمار کے ایک ورق پر لکھو اور ایک سوئی ایک حرف پر گاڑو اور دعوت کے الفاظ پڑھو اور یہ کہو کہ فلاں شخص حاضر ہو، اگر حاضر نہ ہو دوسرے حرف پر گاڑو۔ اسی طرح علی الترتیب کرو جس حرف سے حاضر ہو، بس اسی حرف سے ہمیشہ طلب

کریا کریں۔

اور اگر یہ چاہو کہ وہ شخص عمر بھر تم سے جدا نہ ہو۔ ایک شکل دو صورت والی بناؤ، اور ایک صورت اور بنا کر ہر حرف مع اس کے اضمار کے لکھو اس کو اپنے پاس رکھو۔ دوسری والی کو اس کے مکان میں دفن کر دوں۔ اسی طرح جب تم کو کوئی عمل کرنا منظور ہو، پس اس عمل کے اول آخر کے حرف کو لے کر ان کا اضمار بھی لے لو، پھر ادھر کے قاعدہ کے موافق عمل کرو۔

## نقش بھرنے کا قاعدہ

اگر آپ کو مثلث نقش بھرنے سے تو اصل اعداد میں سے (۱۲) عدد نکال دو یعنی گھٹا دو، جو باقی بچے اس کو تین پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت جو نکلے اس کو بیچ کے خانہ میں رکھو۔

اگر مربع نقش بھرنے سے تو اعداد اصلی جو ہوں اس میں (۳۰) عدد گھٹا دو جو باقی رہے، اس کو چار پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت جو آئے اس کو مربع میں اول خانہ دائیں جانب سے شروع کریں۔ اگر برابر عدد تقسیم ہو جائیں نہیں اور اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے مثلاً ایک بچا۔ خانہ ۱۳ میں اور اگر دو بچیں خانہ ۹ میں۔ اور اگر تین بچیں، خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اول ہم ایک نقش کی خانہ پری بحساب ایک، دو، تین مثلث میں او مربع میں بالترتیب کیے دیتے ہیں۔ تاکہ اسی ترتیب کو سمجھ کر خانہ پری اُن خانوں کی باقاعدہ ہو سکے۔



## مربع بھرنے کا نمونہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

## مثلث کا نمونہ

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایک سے لے کر نو تک بالترتیب ہندسہ درج ہیں۔ بس اسی طرح ہر خانہ میں اسی قاعدہ سے درج ہوں گے۔

مربع میں ایک سے لے کر سولہ تک جس قاعدہ سے بھرے گئے ہیں اس پر نظر ڈالو اور مشق کر لو۔ بس نقش بھرتا آجائے گا۔

مثلث کے بھرنے کے لیے ایک مثال اور مربع بھرنے کے لیے ایک مثال اور پھر اس کا جو طریقہ اوپر بیان کیا گیا ہے لکھا جاتا ہے۔

مثلاً اللہ کا نقش بھرتا ہے۔ عدد (۶۶) ہوئے۔ تیس اس میں سے گھٹا دے

۶۶ - ۳۰ = ۳۶ چھتیس باقی رہے۔ اب اس کو چار پر تقسیم کیا۔  
۳۶ ÷ ۴ = ۹۔ خارج قسمت نو نکلا۔ لہذا نو سے شروع کرو اور بعد خانہ پوری اس کی میزان لگا لو۔ دیکھو ۹ سے شروع ہے، اور ۲۴ پر ختم ہے۔ میزان ہر ایک خانہ کی (۶۶) آئے۔

بہترین طریقہ بھرنے کا بتلایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو اسی طرح مثلث کو بھر لو۔

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶

**نکتہ** اگر مثلث سے کوئی خدمت لینا منظور ہے یا مربع نقش سے کوئی خدمت لینے کی ضرورت ہے تو خانہ نمبر ۹ کو خالی چھوڑ کر نیچے اس کے ہندسہ اور اس خانہ میں ضرورت لکھو۔

مثلاً ملازمت کی ضرورت ہے تو لفظ نو کری اور اگر محبت کی ضرورت ہے تو علی حب فلاں بن فلاں لکھو۔ دیکھو یہ مثلث کے خانہ ہیں۔

مثلث

	نو کری	



مربع

		علی حب فلاں بن فلاں بن فلاں	

**فائدہ** خانہ نمبر ۹ میں ایک خاص راہ ہے۔ وہ یہ کہ منزل اختیار نہیں کرتا مثلاً اگر فائدہ نہیں پہنچا تو نقصان بھی نہ ہوگا۔

مطلوب کا خانہ نمبر ۹ ہے۔ اس میں مقصود بھی لکھا جائے گا۔ یعنی فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں مسخر کن۔

تیسری مثال :- اگر طالب و مطلوب کے اعداد جمع کر کے نقش بھرنے سے (۸۰) باقی رہے۔ چار پر تقسیم کیا تو بیس سے شروع ہوگا۔ اور اگر مربع میں بھرنے سے تو دائیں اول خانہ سے شروع کریں جیسا کہ اول ظاہر کیا گیا ہے۔

مثلاً میں دیکھیے۔ مثلاً اللہ کے (۶۶) عدد ہیں اس میں سے بارہ گھٹا دے۔

۶۶ - ۱۲ = ۵۴۔ اب اس کو تین پر تقسیم کیا۔ ۵۴ ÷ ۳ = ۱۸ خارج

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱
۶۶	۶۶	۶۶

قسمت ۱۸ آیات نقش ۶۶ کا اسی طرح بھرا جائیگا۔ اسی طرح ہر نقش کی خانہ پوری ہے۔ یہ اصل عدد ۶۶ کا نقش مکمل ہو گیا۔

**ہدایات** نقش کی خانہ پوری کرنے سے پہلے عدد بسم اللہ کے لکھ کر نقش کے خانے شروع کریں۔

اگر کسی آیت کا نقش بھرنے کا یہ قاعدہ ہے۔ مثلاً بسم اللہ الرحمن الرحیم کا نقش بھرنے سے تو مربع بھرنے کا یہ قاعدہ ہے۔ جب طالب و مطلوب کے واسطے بھرنے ہو تو اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس میں اضافہ کریں۔ پھر اس مجموعہ کے تیس عدد منہا کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں خارج قسمت کو اول خانہ میں رکھ کر بھرنے شروع کریں۔

اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو ایک کے واسطے خانہ ۱۲، دو کے واسطے خانہ ۹، تین کے واسطے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں نقش پُر ہوگا۔ اکم مطلوب کے واسطے وہی خانہ (۹) رہے گا۔

## عجائب و غرائب

گھوڑے کی سواری پر جب بیٹھو یہ الفاظ پڑھ کر بیٹھو۔ کتنا بڑا سفر ہو تھکان نہ ہوگا۔ اور گرو کے نہیں۔ کم سے کم دس پانچ مرتبہ ان الفاظ کو پڑھو۔

شَلِّحُوْنَا يَا شَمُوْنَا اَجِبْ يَا مَدْعِيَا يٰئِلٰه

ترجمہ :- ہمارے والہ زندہ کرنے والا مومنوں پر ترحم کرنے والا ہیں **فائدہ** ہول کر کے دیکھے جب معلوم ہوگا۔

## جو چیز خدا سے مانگو وہ ملے گی

يَا سَمِطِيْعُ النَّوْمِ اَجِبْ يَا رُدْهِيَا يٰئِلٰه

اس کو چند بار پڑھ کر پھر دعا مانگو۔ موکلان مدد فرماتے ہیں۔



**فائدہ** اسی قدر بتلادینا ضروری ہے کہ یہ بڑی چیز اسماء ہیں۔ اور اگر کثرت سے پڑھا جائے اللہ ہی کو علم ہے کیا فوائد حاصل ہوں گے۔

## مرگی کے لیے

اگر مرگی والے پر یہ الفاظ پڑھ کر دم کیے جائیں تو فوراً ہوش میں آجائے۔  
(يَا مَشِيْطَتَا اَجِبْ يَا هَرَقِيَّا يٰمِلْ)

**فائدہ** اہل علم ان اسماء کے راز سے بخوبی واقف ہیں بشرطیکہ وہ صفات روحانی سے متصف ہوں۔ یہ اسماء حضرت جبریل علیہ السلام کے پروں پر لکھے ہیں جو ایک آن میں مشرق سے مغرب تک کا سفر کرتے ہیں اسی طرح دیگر اسماء کا اشارہ فرشتوں کے پروں پر لکھا ہوا سمجھنا چاہیے۔ وہ الفاظ پڑھنے والے جس سے مسافت اُنٹا فانا طے ہوتی ہے یہ ہیں۔  
يَا طَهُوْرُ وَيَبْرِهَوُجُ اَجِبْ يَا رُوْقِيَّا يٰمِلْ۔

## خواب میں معلوم ہو جانا

مذکورہ بالا اسم کو ہاتھ کے انگوٹھے پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے اور سوتے وقت یہ الفاظ کہے۔

اَجِبْ يَا خَادِمَ هَذَا اِلَّا سُوْرَ اٰخِيْرِ نِيْ مَنْ كَذٰٓء۔

کذا کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے اور اتنا پڑھے کہ نیند آجائے، خواب میں کوئی شخص اُن کراں کا جواب دے گا کہ یہ بات اس طرح پر ہے اور یہ کام اس طرح ہے۔ اول رات میں معلوم ہو جاتا ہے۔ اگر نہ معلوم ہو، دوسری رات کو کرے۔ علم ہو جائے۔ اور اگر دوسری رات میں بھی نہ ہو، پھر تیسری رات

میں تو کچھ شبہ ہی نہیں۔

**فائدہ** پریشان حال ضرورت مند اصحاب اس کے ذریعہ بہت سی باتوں پر متنبہ ہو شیار ہو سکتے ہیں۔

میرا خاص مشورہ ہے کہ بلا اس کے معلوم کیے کسی کام پر پیش قدمی نہ کریں۔

## دشمنوں کو متفرق کرنا

يَا سَجِيْعَتَا يَا لُوْمَا يَا مِيْلِيْ يَا عَلِيْشَا  
اس اسم کو پڑھ کر ایک خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینک دے پھر تین بار شاہت الوجوہ پڑھے۔ دشمن متفرق ہوں گے۔

## فسق و فجور کا دفع کرنا

يَا هَيْلُوْ يَا يَارُوْدُ يَا طَلْمِيَا شُوْمَا۔  
ان اسماء کو ایک پتھر پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے بھٹی میں اس پتھر کو گرم کر کے ایک کتے کو پھر یہ پتھر مار کر پھرا اس پتھر کو جس جگہ مجمع ناجائز ہوتا ہو، ان لوگوں کے درمیان پھینک دے اور پھینکتے وقت یہ آیت پڑھتے۔

وَالْقِيَّتَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ عَلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُلَّمَا اَدْنَا رَايَالِحَرْبٍ اشْعَلَهَا بَيْنَهُمَا الشَّيْطَانُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ۔



## ہمزاد مطیع الامر ہوگا

ہر جمعرات کو سوا گز کپڑا جس میں سوا سیر ارد گندم کی روغنی روٹیاں پکا کر اس کپڑے میں باندھ کر اوپر والے شعر کو پڑھتے ہوئے جنگل کی طرف چلو۔ خود بخود راستے میں خبر نہ ہوگی کہ ایک شخص روٹیاں بفل سے نکال کر لے جائے گا۔ جہاں پر روٹیاں بفل سے غائب ہو جائیں بس پڑھنا بند کر دو اور فوراً مکان واپس آ جاؤ۔ چالیسویں دن پھر روغنی روٹی پکا کر ذرا سی سب چیزیں اس کے ہمراہ لے جاؤ۔ اور اسی طرح ہاتھ میں دبا کر چلو۔ راستہ میں اب وہ خود حاضر ہو کر آپ سے یہ چیز طلب کرے گا اور منت سماجت لالچ سب کچھ دے گا۔ اور انتہائی کوشش چھین لینے کی کرے گا لیکن آپ ہرگز ہرگز نہ دیں اس وقت تک جب تک وہ عہد و پیمان نہ کرے، وہ عہد و پیمان کرے گا، اور پھر آپ اس کو وہ روٹیاں دے کر واپس آئیں۔ پس وہ آپ کا ہمزاد مطیع الامر ہوگا، اور شبانہ روز آپ کی خدمت میں رہے گا، نہ دن کو جائے گا نہ رات کو۔ رات دن آپ ہیں اور ہمزاد آپ اُس کے ہمزاد اور وہ آپ کا ہمزاد ہوگا۔

جس چیز کو طلب کرنا ہو اس شعر کو ذرا تیز اور بلند آواز سے ڈانٹ کر پڑھیں اور ہاتھ کو پشت کی طرف لے جائیں اور جس طرح کوئی چیز ہاتھ میں لے آتے ہیں۔ ایسی نصف انگلیاں بند کرتے ہوئے منگالیں فوراً آئے گی اور اگر کہا ہے پینے کی چیز ہے رومال ڈھانک کر پورا اشارہ کریں۔ کام ہوگا۔

## سوال و جواب

سوال: یقینی ہمزاد کے تابع کرنے کا اور یہ بات کہ ہمارا عمل پورا ہو رہا ہے

اسی طرح اس کا کس طرح اطمینان ہوگا۔

جواب: اگر بفل سے روٹیاں غائب نہ ہوں تو سمجھ لو کہ عمل ناکارہ ہو گیا پھر سے پڑھا جائے گا۔

سوال: رات میں اگر مکان میں پڑھا تو آسمان کیسے نظر آ سکتا ہے؟

جواب: کھلی ہوئی جگہ پر جہاں آسمان دکھائی دے۔

سوال: اگر بارش رات کو ہوئی تو کھلی جگہ سے بھاگنا پڑے گا۔

جواب: اگر انسان کی موت ہی آگئی تو عمل ہی ختم ہو جائے گا۔ اس کا

کیا علاج ہے۔ جب کوئی کام ہونے والا نہیں ہوتا ہے تو اس قسم کے حوادث پیش آنا لازمی ہیں۔

سوال: اگر اول جمعرات سے ہی شروع کریں تو اول دن ہی روٹیاں لے جانا ضروری ہیں۔

جواب: نہیں اول ہفتہ کی جمعرات سے۔

سوال: کیا ثبات قدم میں لغزش آگئی جب بھی مطلوب حاضر ہو جائے گا۔

جواب: ایسا امتحان میرا نہیں ہے۔

سوال: ایک خاص بات دریافت سے رہ گئی وہ یہ کہ جس حرف سے حاضر ہوا اس حرف سے معہ اس کے خادم کے جب چاہا طلب کر

لیا۔ خادم کا اظہار نہیں فرمایا؟

جواب: جب علمی لیاقت اور اس کے اہل نہیں ہیں اور چشم بصیرت

نہیں رکھتے تو ایسے خواہ مخواہ سوالات کرنا عقلمندی سے بعید نہیں تو اور

کیا ہیں۔ عزیمت کبیر آپ کے سامنے ہے اور اس کے خادم عزیمت میں



موجود ہیں۔ ایسے راز ظاہر نہیں کیے جاتے۔ پھر بھی ہم نے محض سہولت اور  
طمأنین قلب کی خاطر ظاہر کر دیا ہے۔ ذرا غور کرو۔ سمجھیں اُجائے گار۔

## دشمنوں کا اندھا ہوجانا

نہایت مجرب عمل ہے۔ جب منظور ہو کہ دشمنوں پر غالب آجائے اور  
 تمام جہاں کی مخلوق سے پوشیدہ رہے۔ پس چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت  
 نماز پڑھے، پھر زمین سے سات کنکریاں چن کر ہر کنکری جب اٹھائے تو یہ  
 کہے۔

اول کنکری پر (ف) پڑھ کر داہنے ہاتھ سے اٹھا کر بائیں ہاتھ پر رکھ لے۔  
 پھر دوسری کنکری (ق) کہہ کر اسی طرح رکھ لے۔  
 پھر تیسری کنکری (ج) کہہ کر رکھ لے۔  
 پھر چوتھی کنکری (د) کہہ کر رکھ لے۔  
 پھر پانچویں کنکری (خ) کہہ کر رکھ لے۔  
 پھر چھٹی کنکری (میم) کہہ کر رکھ لے۔

پھر ساتویں کنکری دت کہہ کر سب کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لے۔  
پھر دائیں ہاتھ میں ایک کنکری لے کر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔  
صَوِّرْكُمْ عَنْ يَمِينِكُمْ وَارْحَمِي الْغُلَامَ الْمَسْکُوْرَ  
اس کے بعد دوسری اٹھائے اور دوسری آیت دس بار پڑھے۔  
اَنْحَسِبْتُمْ اَنْنَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَاَنْتُمْ اِلٰیْنَا لَا  
اس کو اپنی پشت پھینک دے۔

اس کے بعد اسی طرح یہ تیسری آیت پڑھے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ  
سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ أَنْهَارَهُمْ ۖ

اس کو دائیں طرف پھینکے۔

چوتھی کنکری اٹھا کر اور ہاتھ میں اٹھا کر یہ پڑھے۔

يَمْعَسِرَ الْحِجْنَ وَالْإِلْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ  
أَقْطَارِ السَّهْلِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا وَلَا

اس کو بائیں طرف پھینک دے۔

پھر ہر سہ کنکری جو باقی بچی ہیں، ان کو اپنے سر میں رکھ لے۔ اس کے بعد کہفِ حصّہ پر ایک ایک انگلی دائیں ہاتھ کی بند کر لے۔ اور حَمَاقَتِیٰ پر دوسرے ہاتھ کی انگلیاں بند کر لے اور خاموش ہو جائے، کنسی سے بات ہرگز ہرگز نہ کرے۔ دنیا جہان تلاش کرے، لیکن یہ شخص دکھلائی نہ دے گا۔

**فائدہ** بہت سے ایسے مواقع اپنی عمر میں پیش آجاتے ہیں کہ جب دشمن سے بچاؤ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وقت یہ عمل آلہ حرب مخفی کا کام دیتا ہے جس جگہ اس کا تجربہ کیا گیا نہایت صحیح پایا۔

## اسرار کا انکشاف

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ -

اگر انسان اپنی ہستی کو مٹانا چاہے تو روزانہ ایک صد بار بالجہریا بالاخفا اس کو پڑھا کرے، چند روز کے بعد اپنی ہستی سے بے خبر ہو جائے گا۔ ہر ایک حصہ بدن کو وہ علامت حاصل ہوگی کہ سبحان اللہ سبحان اللہ معمول بنانے والا اللہ تعالیٰ کو فوراً پالیتا ہے۔ چند بار کہنے کے بعد محمد رسول اللہ ایک بار کہے



## جسم فرہ دُبلّا ہو جانا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ۔

جس شخص کا جسم موٹا تازہ بادی چڑھ گئی ہو، پلٹے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہو، اس ام کا درد کرے، انشاء اللہ چند روز میں اپنے اندر خفت محسوس کرے گا۔ کچھ روز معمول بننے اور بالالتزام پڑھتا رہے۔ دیگر فوائد عام طور پر سب کو معلوم ہیں۔

ہر ام کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیے نہ کم پڑھیں اور نہ زیادہ۔ کمی میں فوائد مرتب نہ ہوں گے۔ زیادتی میں اصراف بیجا ہے۔ یہ تو عام طریقہ مشہور و معروف ہے۔

اگر زیادہ پڑھنے کا شوق ہے تو اس سے زیادہ ام کے اعداد کو اسی عدد سے ضرب دے کر پڑھیں اور اس سے زائد پڑھنے کا شوق ہو تو ایک معمول مقرر کر لیں جس کا وقت ایک گھنٹہ سے زائد روزانہ نہ ہو۔

## سُورَةُ جِن کا بیان

سُورَةُ جِن کی زکوٰۃ ادا کرنا بہت مشکل ہے، دیگر کتابوں میں موجود ہے یہاں صرف یہ بتلادینا ضروری ہے کہ جو شخص اس کی تلاوت معہ موکلان روزانہ ایک بار کرے گا کچھ عرصہ بعد اس کی بڑی قدر و منزلت ہوگی۔ وسعت رزق ہوگی۔ تسخیر ہوگی۔ دشمن مغلوب ہوں گے۔ اور دیگر فوائد پڑھنے پر معلوم ہوں گے انشاء اللہ جو احباب درود ظالمت کے شوقین ہیں ان کو چاہیے کہ

ایک بار روزانہ کسی وقت اپنا معمول بنالیں غیر محدود فوائد انشاء اللہ تعالیٰ دیکھیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن اور رحیم ہے

قُلْ أُوْحِيَ اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ رَاقِيْ اَسْئَلُكَ يَا

کہہ دو اے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مَنْزِلَ الْوَحْيِ مِنْ فَوْقِ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

اے نازل کرنے والے آسمانوں کے اوپر سے کہ تو میرے واسطے اس

اَنْ تَيَسِّرَ لِيْ مَا اَنَا قَاصِدُهُ وَطَالِبُهُ

چیز کو جس کو کہ میں قصد کرنے والا ہوں اور طالب ہوں

وَتَسَخِّرْ لِيْ خِدْمَةَ هٰذَا السُّورَةِ

اور مسخر کر میرے واسطے خدام اس سورت سے کہ اطاعت

الْمُبَارَكَةِ يُطِيعُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَا

کریں میرے اس کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں



أُرِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اللَّهُمَّ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْهَارِ يُونَ

اے اللہ اے وہ ذات جس کی طرف بھاگتے ہیں بھاگنے والے

وَيَا مَنْ فِي عَفْوٍ يَطْمَعُ الْطَّامِعُونَ

اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرتے ہیں طمع کرنے والے

أَنْتَ اسْتَمِعْ تَفَرُّقَ مِنَ الْجَنِّ اللَّهُمَّ ارِنِي

بے شک سنا ایک گروہ نے جنوں کے اے اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ يَا مَنْ يُسْمَعُ وَلَا يُرَى وَهُوَ

مانگتا ہوں اے وہ ذات جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور نہیں دیکھا

بِالنَّظَرِ إِلَّا عَلَى فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا

جاتا ہے اور وہ منظر اعلیٰ پس کہا انہوں نے بیشک ہم نے سنا ہے ایک قرآن

عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَأَمَّا بِهِ وَلَنْ

تعجب میں ڈالنے والا ہدایت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کے۔ پس

لَشَرِكٍ بِرَبِّنَا أَحَدًا اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ

ایمان لائے ہم اسی سے ساتھ اور ہرگز نہ شریک کریں گے ہم اپنے

بِحَقِّ مَنْ آمَنَ بِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا نَبِيَّاهُمْ

رب کے ساتھ کسی کو اے اللہ میں تجھے پناہ مانگتا ہوں تجنی اے جو ایمان لایا میرے

وَنَبِيِّكَ وَبِكَ بِالسَّائِلِينَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ

ساتھ مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیرے نبی کے ساتھ اور سوال

هَذِهِ السُّورَةِ يَكُونُ لِي عَوْنًا عَلَى مَا أُرِيدُ لَا

کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خادم اس سورت کے ہوں

وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

میرے لیے مددگار اور پر اس کے جس کا ہیں ارادہ کرتا ہوں اور بیشک بلند ہے مرتبہ ہمارا

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَعْنَتُ خِذْ صَاحِبَةً

رب نہیں بنائی ہے اس نے بیوی اور نہ بیٹا اور اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات

وَلَا وَلَدًا أَنْ تَنْطِقَ قَلْبِي بِالْحِكْمَةِ وَلِسَانِي

جس نے نہ بیوی بنائی ہے اور نہ بیٹا۔ یہ کہ بلا میرے دل کو حکمت کے ساتھ اور میری

بِالْمَعْرِوْفَةِ أَنْ تَكُونَ عَوْفًا لِي وَمُبِينًا وَأَنْ

زبان کو معرفت کے ساتھ اور ہو تو میرا مددگار اور عین اور مسخر کر میرے واسطے دل اپنی

تُسَخِّرَ لِي قُلُوبَ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ وَإِنَّهُ كَانَ

تمام مخلوق کے اور بے شک تھے چند لوگ



رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ

ان انوں میں سے جو پناہ مانگتے تھے چند لوگوں کے ساتھ جنوں میں سے

الْجِنِّ فَرَادَوْهُمْ رَهَقًا وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا

پس دیدار کیا ان کو سرکشی میں اور بے شک انہوں نے گمان کیا

ظَنَنْتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي

جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے کہ نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو۔ اے اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ يَا رَافِعُ السَّمَوَاتِ وَيَا خَالِقَ الْمَخْلُوقَاتِ

سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمانوں کے اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات

وَيَا مُكَوِّنَ الْأَلْوَانِ وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَيَا مُنْزِلَ

کے اور اے بنانے والے عالموں کے اور مدبر زمانہ کے اور اے نازل کرنے والے

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا

توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن کے اور اے

مُفَضِّلَ بَنِي آدَمَ عَلَى جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ يَا خَيْرُ

فضیلت دینے والے انسان کے کل مخلوق پر۔ اے زندہ اے

يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَنَامُ يَا مَنْ سَخَّرَ الْجَنِّ وَالْإِنْسَ

قائم اے وہ جو کہ نہیں سوتا ہے اے وہ جس نے مسخر کیا جن اور انس کو

لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ إِن تَسْخِرْ

واسطے قوت حضرت سلیمان علیہ السلام کے مانگتا ہوں تجھے اے اللہ یہ کہ مسخر کر میرے

لِي جَمِيعُ خَلْقِكَ وَحَمِيعُ الْأَشْيَاءِ وَاشْهَرُ ذِكْرِي

لیے اپنی تمام مخلوقات اور کل چیزیں اور مشہور کر میرا ذکر

فِي الْخَيْرِ يَا خَيْرُ الْإِنَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بجلائی میں اور زندہ جو نہیں سوتا ہے اور اللہ میں سوال کرتا ہوں

يَا أَسْمَ الْعَظِيمِ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ وَبِالنُّورِ

تجھے ساتھ اسم اعظم مخزون مکنون کے اور ساتھ نور کریم کے

الْكَرِيمِ أَن تَسْخِرَ لِي رُوحَانِيَّةَ هَذِهِ السُّورَةِ

مسخر کر میرے لیے روحانیت اس سورت کی یہاں تک کہ

حَتَّى يُجِيبُونِي وَيَكُونُوا لِي عَوْنًا عَلَى مَا أُرِيدُ إِنِّي

قبول کریں میرا حکم اور نہ ہوں میرے مددگار اس بات پر جس کا

تَوَسَّلْتُ بِكَ إِلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ

میں ارادہ کرتا ہوں میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیرے ساتھ تیری طرف

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ الْعِظَامُ

اے وہ جو کہنے والا ہے اس کا جس کا ارادہ کرتا ہے قسم دیتا ہوں تم کو اے



الْمُعْظَمَتِ الْبَهِيَّةِ بِاِسْمِ الَّذِي كَانَ مَكْتُوبٌ

ارواح روحانیہ بزرگ روشن ساتھ اس اسم کے جو کہ لکھا ہوا تھا قلب

عَلَى قَلْبِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاِسْمِ الَّذِي

حضرت آدم علیہ السلام پر اور اس اسم کے ساتھ جس سے تم کو اللہ نے

فَضَّلَكُمْ وَاللَّهُ عَلَى كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْلَاقِ لَا إِلَهَ إِلَّا

بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی معبود

هُوَ رَبُّ الْبَرِيَّةِ أَجِيبُوا أَيُّهَا الرُّوحَانِيَّةُ

گروہ رب ہے مخلوق کا قبول کرو اے ارواح روحانیہ پاک

الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَّةِ الْمَلَكُوتِيَّةِ أَنْ تَكُولُوا عَوْنًا لِّي عَلَى

پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام پر جس کا میں

مَا أُرِيدُ حَتَّى لَا يَقْدِرَ أَحَدٌ أَنْ يُخَالِفَ أَمْرِي مِنْ

ارادہ کرتا ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق

الْخَلْقِ أَجِيبُوا مَنْ أَسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلِكَةَ رَبِّ

سے قبول کرو اس بات کو جو تم سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ احْسَنَ عَوْنِي وَكُنْ لِي مُعِينًا

اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار

فَإِنِّي عَبْدُكَ وَإِن عَبْدُكَ وَاسْتَعْنْتُكَ فَأَعْنِي

اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں، پس مدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور یاری کر میری

وَأَعْنِي وَالصُّرِّي فَإِنَّهُ لَا مُعِينَ لِي إِلَّا أَنْتَ

پس بے شک میرا سوائے تیرے کوئی مددگار نہیں ہے اور نہ یاری کرنے

وَلَا نَاصِرٍ لِّي عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا أَسْأَلُ أَحَدًا

والا ہے مجھ پر سوائے تیرے در نہ میں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں اے اللہ

سِوَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے سات آیات اور ذکر حکیم کے یہ کہ

أَنْ تُسَخِّرَ لِي رُوحَانِيَّةً وَخُدَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ

سخن کر میرے واسطے روحیں اور خدام اس سورت مبارک سے

الْبَارِكَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَجِيبُوا يَا

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ

مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَقِّ اسْمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ

رب العالمین بحق اسم اعظم کے اور بحق

هَذِهِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

اس دعوت کے اور ذکر حکیم کے قسم دیتا ہوں تم کو



مَلِكَةً رَبِّيَ أَجِيبُوا أَسْمَاءَ اللَّهِ طَائِفِينَ

اے ملائکہ اپنے رب کی قبول کرو واسطے اسماء

فَاتِيَّ اسْتَعِينُ عَلَيْكُمْ بِاللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے اطاعت کرنے والے ہیں مدد مانگتا ہوں تم سے

وَبِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا رُوقِيَا بِلُحْيَتِي بِحَقِّ

ساتھ اللہ رحمن و رحیم کے اور ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے اے روقیائیل بحق

إِلَّا سَمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ

اسم اعظم کے جو مکتوب ہے قلب قمر اور شمس پر اور بحق اسم اعظم کے

إِلَّا سَمِ الْعَظِيمِ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِحَقِّ

جو مکتوب ہے قلب قمر اور شمس پر اور

الْغَالِبِ الْمَلِكِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ رُوقِيَا بِلُحْيَتِي أَحْضَرَانَّتِ

بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العالمین

وَأَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَجَمِيعُ عَشَائِرِكَ مَنْ كَانَ

کے اور بحق بادشاہ غالب کے جس کا حکم تجھ پر

تَحْتَ حُكْمِكَ أَجِيبُوا وَكُونُوا عَوْنًا لِي عَلَى مَا أُرِيدُ

غالب ہے اے روقیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار

بِحَقِّ مَا تَكُونُ عَلَيْهِ مِنْ أَسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اور تمام قبیلے تیرے جو تیرے حکم میں ہیں قبول کرو تم اور بنو میرے

اللَّهُمَّ كُنْ لِي عَوْنًا وَمُعِينًا وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا

مددگار جس کا میں ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھائیں نے تم پر اسم اعظم سے اے اللہ ہو

سَمَسَائِلُ بِحَقِّ صَاحِبِ هَذِهِ الْبَيْتَةِ الْعَلِيَّاءِ أَجِبْ

میرا مددگار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمسائیل بحق بنائے (آسمان) بلند کرنے والے

يَا جِبْرِيلُ بِحَقِّ إِيَّاسِ الْمَكْتُوبِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ

کے قبول کر اے جبریل بحق ایسا مکتوب کے قلب قمر اور بحق اللہ واحد

وَبِحَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَجِبْ يَا أَبَا النُّورِ الْأَبْيَضِ

قہار کے قبول کر اے ابو انور الابيض بحق اس بادشاہ کے

بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ شَمَائِلُ أَجِبْ أَنْتَ

جس کا حکم تجھ پر غالب ہے شمائیل قبول کرتو اور

وَأَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ أَجِبْ أَنْتَ وَقَبَائِلُكَ

تیرے ماتحت اور قبیلے اور اہل طاعت تم

وَأَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ أَجِيبُوا حُكْمَكُمْ وَأَفْعَلُوا

سب قبول کرو اور میرے مددگار بنو اور میں جو تم



مَا أَرِيدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ سُبُوحٍ قُدُّوسٍ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ

سے چاہتا ہوں اس کو کہ بحق سبوح قدوس رب الملائکہ و الروح

وَالرُّوحِ أَجِيبُوا وَكُونُوا طَائِعِينَ وَإِلَّا سَمَاءِيهِ

قبول کر دو تم اور ہو اطاعت کرنے والے اس کے اسماء کے

سَامِعِينَ أَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ بِحَقِّ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

سننے والے قبول کرے میکائیل بحق آیات اور ذکر

الْحَكِيمِ وَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

حکیم کے اور اس کے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ أَجِبْ يَا بَرْقَانَ بِحَقِّ الْمَلِكِ

اور ہر چیز کو جانتا ہے قبول کرے برقان بحق اس بادشاہ

الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرٌ لَا كَسْفِيَّائِلُ أَحْضَرُوا أَنْتَ

کے جس کا حکم ہتھیر غالب ہے کسفیائیل حاضر ہو تو

وَأَعْوَانِكَ وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ وَمَنْ هُوَ

اور تیرے مددگار و قبیلے اور جو تیرے ماتحت ہوں

تَحْتَ حُكْمِكَ أَجِيبُوا يَا مَعَايِشَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ

قبول کر لے گردہ روحانیہ ار ضیہ کے

الْعُلُويَّةِ وَالْأَرْضِيَّةِ بِحَقِّ الْمَلَكُوتِ الرُّوحَانِيَّةِ

بحق ملکوت روحانیہ کے حاضر ہو اس میرے مکان میں اس

أَحْضَرُوا إِلَى مَكَانِي هَذَا الْوَجَّاسُ بَارِ الْعَجَلِ سَبَّارِ

وقت جلدی ابھی ۳ مرتبہ پڑھے العجل ۳ مرتبہ پڑھے

السَّاعَةِ سَبَّارِ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَبِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

الساعة ۳ مرتبہ پڑھے العجل نہیں ہوگی مگر ایک آواز پس ناگہاں وہ خاموش

خَبِيدُونَ يُحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

ہوں گے اے حسرت بندوں پر جو رسول ان کے پاس آتا ہے اس کا مذاق

رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ أَحْضَرُوا وَاجِيبُوا

کرتے ہیں قبول کرو اور اطاعت کرو جو تم میں سے پیچھے رہ جائے گا

وَأَطِيعُوا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تَحْرِقُ الْمَلَائِكَةُ

اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلا دیں گے اور بے شک ہم نے

بِالشَّهْبِ وَالْوَاقِبِ وَأَنَا السَّمَاءُ فَوْجَدْنَا مَا مِلَّتْ

میں کیا آسمانوں کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا نگہبانوں سخت سے

حَرَسًا شَدِيدًا وَشَهَبًا وَأَنَا كُنَّا لَقَعْدَمِنْهَا مَقَاعِدَا

اور شہابوں سے ہم بیٹھے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے



لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعْ لَأَنبِئِدْ لَهُ شَرَّهَا يَأْصَدُ وَأَنَّا

سننے کے واسطے پس جواب سننے وہ پائے گا اپنے واسطے شہابہ روکنے والا اور

لَأَنذَرِيَّ أَنشُرَّ أُرِيدُ بَيْنَ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادِ بِهِمْ

بیشک ہم نہیں جانتے ہیں کہ آیا براٹی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اہل زمین کے ساتھ یا ارادہ

رَشْدًا وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَائِفًا

کیا ہے انکے ساتھ انکے رب نے بھلائی کا اور بیشک ہم سے نیک بخت ہیں اور ہم سے

قَدْ دَاوَأْنَا ظَنَّا أَنَّ لَنَ نُجْزِلَهُ فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ

ہیں سوائے ان کے ہم تھے مختلف فرقے اور بیشک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم نہ عاجز کر سکیں

نَجْزِلُهُ هَرَبًا وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ فَمَنْ

گے خدا کو زمین میں اور نہ عاجز کر سکیں گے اس کو بھاگنے میں اور بیشک ہم نے جب سنا

يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا وَأَنَّا مِنَّا

ہدایت کو ایمان والے ہم ساتھ اس کے اور بیشک جو ایمان لائے اپنے

الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ

رب کے ساتھ وہ نہیں خون کرتا ہے کبھی اور بگڑے جانے کا، اور بے شک

تَحَرَّوْا رَشَدًا وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا

ہم سے مسلمان ہیں اور ہم میں سے ظالم ہیں پس جو اسلام لے آیا اس نے قصد کسا ہدایت کا

أَفَسَمْتُمْ عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ أَجِبُوا

اور جو ظالم ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں قسم دیتا ہوں میں تم کو اے ارواح روحانیہ یہ کہ قبول

بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ مِّنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَإِنِّي

کرد بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسماء الہی سے اور اس کی آیات سے

لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَجِبُوا وَاسْمَعُوا وَأَحْضَرُوا

تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو اور سنو اور حاضر رہو اور داخل ہو تمام

وَأَدْخِلُوا فِي جَمِيعِ الْأَرْضِيَّةِ أَجِبُوا يَا مَعْاشِرَ

ارضیہ میں قبول ہو اے گروہ ارضیہ بحق اس کے جو پڑھے

الْأَرْضِيَّةِ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ أَجِبُوا الْحَقُّ أَسْمَاءُ

میں نے تم پر اسماء الہی سے قبول کرو تم میں سے

اللَّهُ تَعَالَىٰ أَجِبُوا طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ اللَّهِ رَبِّ

کوئی پیچھے نہ رہے قبول کر دے گروہ

الْعَالَمِينَ أَجِبُوا لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَجِبُوا يَا

ارواح ارضیہ کے اطاعت کرنے

مَعْاشِرَ الْأَرْوَاحِ الْأَرْضِيَّةِ طَائِعِينَ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ

بحق اس کے جو قسم دی میں نے



بِهِ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ لَفَسْمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ وَأَنْ

تم کو اور بے شک وہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے بیشک اگر قائم رہیں وہ

لِوَأَسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَا سَقِينَاهُمْ مَاءً غَدَاً

طریقت پر البتہ پلاؤں ہم ان کو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم ان کو بیچ اس کے اور

لِنَفِثَنَّهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

جو روگردانی کرے گلپٹے رب کے ذکر سے داخل کرے گا وہ اس کو عذاب سخت

عَذَابًا صَعَدًا أَجِيبُوا لَا يَتَخَلَفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ بِحَقِّ مَا

میں قبول کرو کوئی تم میں سے پیچھے نہ رہے بحق اس کے

أَفْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا

جو قسم دی میں نے تم کو اور بے شک مسجدیں اللہ ہی واسطے ہیں

مَعَ اللَّهِ أَحَدًا وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ

پس مت پکارو اللہ کے ساتھ اور کسی کو بے شک جب کھڑے

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي

ہو اللہ کا بندہ پکارتا تھا اس کو قریب ہے کہ وہ اس پر

وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

نہ بہتہ ہو جائیں کہہ دو کہ میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے

وَلَا رَشْدًا قُلْ إِنِّي لَنْ يُخِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ

ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا کہہ دو میں تمہارے لیے کچھ نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں

أَحَدٌ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ

کہہ دو مجھے سوائے خدا کے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اس کے

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

ٹھکانا مگر پہنچانا خدا کی طرف سے اور رسالت اس کی اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْ مَا يُوعَدُونَ

کی پس اس کے واسطے نام جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہاں تک کہ جب دیکھیں وہ اس چیز کو

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعُفُ نَاصِرًا وَقُلْ عَدَاةُ

جس کا وعدہ کیا جاتا تھا پس عنقریب جان لیں گے کہ کون کمزور ہے از روئے مددگار کے

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ

اور کہ ہے گنتی میں کہہ دو میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس کا وعدہ

رَبِّي أَمَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا

بے جانتے ہوں یا کر دیگا میرا رب اس میں خوب جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں خبردار کرتا ہے اپنے

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنَ الرُّسُولِ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ

غیب پر مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے بے شک چلاتا ہے اس



يَدِيهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۚ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِطَاعَتِكَ

کے آگے پیچھے اور گھبانے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طاعت اور

طَوْلِكَ وَبِإِبَاءِ بَقَائِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْتِ تَبَرُّكَ

باعتناء اور قاف قدرت اور تاء تبرک اور ثا ثبوت ملک اور

وَبِتَأْتِ ثَبُوتِ مُلْكِكَ وَوَسَعِ كُرْسِيِّكَ يَا مَنْ يُخَالِطُهُ

تیری وسعت کرسی کے ساتھ اے وہ ذات کہ نہیں ملتے ہیں اس

الظُّنُونُ فِي مُلْكِهِ يَا مَنْ يَسْتَجِيرُ كُلُّ شَيْءٍ وَلَا تَشِيءُ

سے گمان اس کے ملک میں اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز

مَنْ خَلْفَهُ وَهُوَ بِهِ يَسْتَجِيرُ وَلَا يُجَارِي فِي مُلْكِهِ

ایسی نہیں ہے جو اس سے پناہ مانگتی ہو اور نہیں پناہ دی جاتی ہے اس کے ملک میں

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ پس بیشک میں نہیں مالک ہوں واسطے نفع اور نقصان

إِلَّا بِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِي

کا مگر تیرے حکم سے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس وعدہ کے جو تو نے

وَعَدْتَ بِهِ أَنْبِيََاءَكَ وَأَرْشَدْتَ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ

کیا ہے اپنے انبیاء سے اور ہدایت کی ہے تو نے اس کے ساتھ اپنے اولیاء کی

يَا حَبِيبُ ۙ يَا عَظِيمُ ۙ يَا قُدُّوسُ ۙ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے حبیب (۳ مرتبہ) پڑھے اے قدوس (۳ بار) پڑھے اے اللہ ۳ بار

مَنْ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا

پڑھے اے وہ ذات جس کے لیے ملک آسمان اور زمین کا اے اللہ وہ ذات جو

يَعْلَمُ عَنْهُ سِوَاءُ اللَّهِ هُوَ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَاهِكَ وَبِعَيْنِ

جانتا ہے اور نہیں جانتا ہے اس سے سوا اس کے اے اللہ میں تجھ سے

عَلَيْكَ وَبِعَيْنِ غُفْرَانِكَ وَبِقَاءِ فَضْلِكَ وَبِكَافِ

ساتھ جاہ تیری کے اور عین اور عین غفران اور قاء فضل اور کاف کبریائی اور

كَبِيرِيَّاتِكَ وَيَلَامِ لُطْفِكَ وَبِإِيَّائِكَ وَيَا لَفَ

لام لطف اور یائے یقین اور الف الوہیت اور ضار

الْوَهْيَتِكَ وَبِضَادِ صِيَّاتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِزَاءِ

ضیا کے ساتھ ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ

زَيْنَتِكَ وَبَشَائِنِ شَفَائِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اللَّهُمَّ

تیری ذریت اور شین شفاء کے، اے زندہ اے قائم اے اللہ

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَسْجِدِ اللَّهِ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ

میں سوال کرتا ہوں بحق تیری مسجدوں کے اور بحق تیرے نیک بندوں کے



الصَّالِحِينَ وَبِحَقِّ الرُّكَّعِينَ السَّجِدِينَ وَبِحَقِّ

اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور بحق دعا کرنے

الدَّائِمِينَ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْكَرِيمُ وَبِحَقِّ مَنْ

دالوں کے پس بیشک تو ہی اللہ کریم ہے اور اس کے جس نے دعا

دَعَاكَ سَخَّرَ لِي مُرَادِي وَكُنْ لِي مُعِينًا اللَّهُمَّ إِنِّي

کی تجھ سے مسخر کر میرے لیے مراد میری اور ہر میرا مددگار اے اللہ میں تجھ

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ لَمْ يُشْرِكْ بِرَبِّهِ أَحَدًا أَنْ تَشْهَدَ لِي

سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں

وَتَيْسِّرْ لِي وَتُعِينَنِي وَتَهَيِّئْ لِي مِنْ أَمْرِي رَشَدًا

کیا یہ کہ تو موجد کر میرے واسطے اور آسانی کر اور مدد کر میری اور

اللَّهُمَّ يَا مَنْ هَذَا الْكَلَامُ كَلَامُهُ أَسْأَلُكَ بِكَلَامِكَ

آسانی کر میرے لیے میرے کام کی بھلائی اے اللہ اے وہ ذات جس کا

الْعَظِيمُ وَبِسُورَةِ قُلْ أَوْحِيَ إِلَيَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَكِيمِ

یہ کلام ہے میں تجھ سے اسی کلام کی طفیل سے سوال کرتا ہوں اور سورہ قل اوحی کے

اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَاجْرَ الْبَحْرَ

اور وہ عدد حکیم کے طفیل اے اللہ اے وہ جس نے احصا کیا ہے ہر چیز کی گنتی کا۔

مِدَادًا وَلِغُنَى الْخَلْقِ وَهُوَ دَائِمٌ أَبَدًا يَا مَنْ لَا

اور جاری کیا ہے دریا کو اور فنا کرتا ہے خلایق کو اور ہمیشہ ہمیشہ ہے اے وہ ذات کہ نہیں

تَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا يُوصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا يَقْعُودُ

وصف کر سکتے ہیں اس کا وصف کرنے والے اور نہ وصف کیا جاتا ہے ساتھ

أَنْ تَسْخَرَنِي خَدَامُ هَذِهِ السُّورَةِ وَالْأَسْمَاءِ بِحَدِّ مُوْنِي

قیام و قعود کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے خادم اس سورت اور اسماء کے خدمت کریں

وَيُطِيعُونَنِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَا خَدَامَ

اور اطاعت کریں میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے خدام

هَذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوحَانِيِّينَ اللَّهُمَّ عَلَيْكُمْ بِمَا مَعَاشِرُ

اس دعوت کے روحانیوں اے اللہ قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ

الرُّوحَانِيَّةِ الْكِرَامِ الْمُوَكَّلِينَ بِأَفْلَاكِ الذِّیْ خَلَقَكُمْ

روحانیہ بڑے کے اور موکل آسمان کے ساتھ اس ذات پاک کے جس

مِنْ نُورِهِ وَأَسْكَنْكُمْ تَحْتَ عَرْشِهِ إِلَّا مَا أَحْبَبْتُمْ

نے پیدا کیا ہے تم کو اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کرو تم

سَامِعِينَ تَنْصَرِفُونَ فِيمَا أَرِيدُ أَفْصَحْتُ عَلَيْكُمْ

سننے والے تشریف کرنے والے اس کام میں جس کا میں



بِهَذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْأَسْمَاءِ وَالسُّورَةِ بِحَقِّ أَرْقُوشَ ۲ بار

ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں اس دعوت اور اسماء کی اور سورت کی بحق ارقوش ۲ مرتبہ

كَلْمُوشَ ۲ بار بَطَطْمُوشَ ۲ بار كَطْمُوشَ ۲ بار بَهْمُوشَ ۲ مرتبہ

پڑھے کلموش ۲ مرتبہ بططموش ۲ مرتبہ کطموش ۲ مرتبہ بہموش ۲ مرتبہ

۲ بار قَانُوشَ ۲ بار أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا رُوقِيَا بِلِ الْمَلِكِ

قانونش ۲ مرتبہ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائل مولیٰ فلک

الْمُوَكَّلُ بِفَلِكِ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز

هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ

ہلاک ہونے والی ہے اس کی ذات اسی کے لیے ہے حکم اسی طرف رجوع

تَرْجِعُونَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوقِيَا بِحُضُورِ

یہ جاؤ گے تم قسم دیتا ہوں تجھے اے روقیائل ساتھ حضور مذہب کے

الْمَذْهَبِ أَجِبْ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر لے مذہب بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر

عَلَيْكَ أَهْرُكَ يَا رُوقِيَا بِلِ وَبِحَقِّ يَا ۲ بار إِلَّا مَا

غالب ہے اے روقیائل اور بحق یاہ کو ۲ مرتبہ پڑھے کہ

أَجِبْتُ وَأَسْرَعْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ

یہ قبول کرے تو اور جلدی کرے تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو قسم

عَلَيْكَ يَا جَبْرِيلُ بِحُضُورِ الْاَبْيَضِ أَجِبْ يَا اَبْيَضُ

دیتا ہوں تجھ کو اے جبریل ساتھ حضور ابیض کے قبول کر لے ابیض بحق

بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرٌ وَبِحَقِّ سَامِ إِلَّا

اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اور سام کے یہ کہ قبول کرے

بِمَا أَوْجِيتُ وَأَسْرَعْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ

تو اور جلدی کرے تو اور جو حکم کرتا ہوں میں تجھ

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلِكِ

کو اے سمسائیل مولیٰ فلک مرتبہ کے

الْمُرِّيخِ بِحَقِّ مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ إِنَّمَا

بحق اس ذات کے جس کا حکم ہے درمیان کاف دنوں

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

کے بے شک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز

أَجِبْ يَا سَمْسَائِيلُ بِحُضُورِ الْمَلِكِ الْأَحْمَرِ أَجِبْ

کا تو کہنا ہے اس سے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے قبول کر لے سمسائیل ساتھ



يَا أَحْمَرَ بَحِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ سَمَسَائِلُ

حضور ملک احمر کے اور بھول کر لے احمر بھق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب

بَحِّ دَمِيلِخِ إِلَّا مَا أَجَبْتَ وَأَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا

ہے سسائیل اور بھق دمیخ کے کہ یہ قبول کرتو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ

أَمْرُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيكَائِيلُ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلُ

اُس کے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے میکائیل فرشتے موکل ملک عطار د کے

بِفَلِكِ عَطَارِدُ وَبَحِّ مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ

بھق اُس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں پہنچتی اور

يُدْرِكُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَيْرُ السَّتَّارُ

وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے اور لطیف خیر ہے ستار

أَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ بِحَضُورِ بَرْقَانٍ أَجِبْ يَا بَرْقَانُ

قبول کر لے میکائیل حضور برقان کے قبول کر لے برقان

بِحَضُورِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا مِيكَائِيلُ

بھضور اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اے میکائیل بھق اہیا

وَبَحِّ أَهْيَا أَشْرَاهِيَا إِلَّا مَا أَجَبْتُ وَأَسْرَعْتُ

اشراہیا یہ کہ قبول کرتو اور جلدی کرتو اور تیزی کرو اور

وَعَجَلْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ اس کے قسم دیتا ہوں تجھ کو لے

يَا صَرْفِيَا بَيْلُ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلُ بِفَلِكِ الْمُشْتَرِي بَحِّ

صرفیائل فرشتے موکل ملک مشتری بھق اللہ نور السموت والارض

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَجِبْ يَا صَرْفِيَا بَيْلُ

کے قبول کر لے صرفیائل بھق شہورش

شَهْوَرِشُ أَجِبْ يَا شَهْوَرِشُ بَحِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر لے شہورش بھق اس بادشاہ کے

عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا سَرْفِيَا بَيْلُ دَرْدَمِيشُ إِلَّا مَا أَجَبْتَ

جو غالب ہے تجھ پر حکم اس کا لے سرفیائل درمیش یہ کہ قبول کرتو اور

وَعَجَلْتُ وَأَسْرَعْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ

جلدی کرتو اور تیزی کرتو جو حکم کروں میں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو لے عینائل

عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيلُ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلُ بِفَلِكِ الزُّهْرَةِ

بادشاہ موکل ملک زہرہ کے بھق اس ذات پاک

بَحِّ مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أَنْثَى وَمَا تَغِيضُ

کے جو جانتا حمل ہر مادہ کا اور جو کم ہوتا ہے اس



الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدَادُ أَجِبْ يَا عِيسَى بَحَقِّ سُبُوحٍ

رحم میں اور جو زیادہ ہوتا ہے قبول کر لے عیسا بھلی بھلی سبوح

قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ الْإِمَّا أَجَبْتُ وَفَعَلْتُ

قدوس رب الملائکۃ والروح کے یہ کہ قبول کرتو جو حکم کرتا

مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّا بِلُ الْهَلْكَ

ہوں میں تجھ کو ساتھ اس کے قبول کر لے صفیا بھلی بھلی

الْمَوْكَلُ بِفَلَكَ الْمُقَاتِلِ بَحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ لِسَرِّ وَأَخْفَى

موکل فلک مقاتل کے بھلی اس کے جو جانتا ہے سراور اعلیٰ کو

أَجِبْ يَا كَسْفِيَّا بِلُ بِحَضُورِ يَمُونِ أَبَا نُوحٍ يَا مِيمُونِ

قبول لے کسفیائل بحضور میمون آبا نوح کے لے میمون بھلی اس

بَحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرٌ لَا كَسْفِيَّا بِلُ وَبَحَقِّ

ہادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے کسفیائل بھلی اذل ۲ مرتبہ

۲ مرتبہ اَدْرَاكُ ۲ مرتبہ اَرْذِيَاكُ ۲ مرتبہ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

پڑھے اداک ۲ مرتبہ پڑھے ارزیال ۲ مرتبہ پڑھے قسم دیتا ہوں تم کو

يَا مَلِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بَحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے ملائکہ رب جہاں کے بھلی بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ سَامِعِينَ بَحَقِّ مَنْ قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ

یہ کہ قبول کرو تم سننے والے بھلی اس کے جس نے فرمایا ہے واسطے آسمان اور

وَالْأَرْضِ أَيْنَا طَوْعًا وَكَرْهًا قَالَتَا أَيْنَا طَائِعِينَ

زمین کے کہ او تم دونوں غرضی سے یا زبردستی سے کہا ان دونوں نے لے

بَحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِيقِ الْمَلِكِ الْوَتِيقِ فَخَرَجَ الْإِنْسَانُ

بھم غرضی سے بھلی حقیقی بادشاہ دثیق کے نکلنے والا انسان ہر ایک تنگی

مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے اور بھمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَمَصَاحِدِ الصِّدِّيقِ إِلَّا مَا سَخَّرْتُمُو لِي هَذِهِ الْأَرْضِيَّةِ

کے صاحب صدیق کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے اس ارضیہ کو

يَكُونُوا لِي عَوْنًا فِي طَوْعِي مُنْتَلِينَ أَمْرِي بَحَقِّ أَهْيَا

ہوں وہ میرے مددگار میری اطاعت میں میرا حکم ماننے والے بھلی اہیا

أَهْيَا قَرَشُ يَكْمُوشُ عَكْشُ كَشْلُحُ وَبَحَقِّ الْفَرَضِ

اہیا قرش یکموش عکش کشلح اور بھلی فرد صمد کے

الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

جس نے نہ جانا نہ جنایا گیا اور نہ اس کی قوم و قبیلہ ہے یہ کہ جلدی کرو



كُفُوا أَحَدُ الْأَمَّا أَسْرَعْتُمْ وَأَجَبْتُمْ وَلَمْ يَنْبِقْ

تم اور قبول کرو تم اور نہ باقی رہے تم میں سے کوئی ایک بھی جلدی اسی

مِنْكُمْ أَحَدُ الْعَجَلِ السَّاعَةِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ

وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر اور تمہارے

وَعَلَيْكُمْ أَجِيبُوا وَأَفْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ بِحَقِّ

اوپر قسم دی ہے میں نے تم کو ساتھ اس

مَا أَفْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَإِنَّهُ تَقَسَّمُ لَوْ

کے اور بے شک اگر تم جانو تو یہ قسم

تَعْلَمُونَ ط

بہت بڑی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسماء صفات حسنی میں اسم اعظم شریف اللہ ہے۔ اس اسم کے برکات ظاہر ہیں جس شخص نے اس اسم کو پڑھا ہے۔ وہی کچھ اس کے رموز بتلا سکتا ہے۔ عابدین زاہدین کاملین سب اسی اسم کی بدولت ہوئے ہیں یہ اسم آئینہ قلب ہے۔ صفائی قلب میں اس اسم کو اس قدر زبردست دخل ہے کہ اگر تعریف کی جائے غیر ممکن ہے۔ اس کی مزاولت سے انسان صاحب کمال ہو جاتا ہے۔

پڑھنے کے طریقے بزرگان دین نے علیحدہ علیحدہ درج فرمائے ہیں لیکن مشہور و معروف طریقہ یہ ہے کہ لفظ ال زبان سے باہر اور اندر سانس کے ساتھ لہ جاوے جس کی ضرب قلب پر پڑے اور اس کی آواز اس قدر آہستہ سے نکلے جس کو خود کان اچھی طرح سن سکیں۔

کسی برتن کو جو میلا کچھلا ہو۔ یعنی زنگار چڑھا ہو اس کو خوب صاف کریں اس قدر شفاف ہو جائے گا کہ صورت اس میں دیکھ لیں گے۔

اسی طرح اللہ کے اسم کی مداومت قلب کی زنگار کو دھو ڈالتی ہے اور آئینہ بنا دیتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے فوراً معلوم کر لیا کہ آپ کے یہ خیالات ہیں۔ خیالات کی تصویر آئینہ قلب میں آگئی۔ اور آپ پر سب کچھ ظاہر کر دیا۔ پس یہ صفات اسی اسم کی بدولت پیدا ہوئے۔

روزانہ بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر یا مسجد میں بیٹھ کر یک تسبیح سے شروع کر کے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور پڑھتا رہے۔ تمام کام خوش اسلوبی



کے ساتھ انجام کو پہنچیں۔ برکات بہت کچھ ہوں گے۔ قلب نور سے بھر جائیگا۔ چہرہ مثل آفتاب کے چمکنے لگے گا۔ مخلوق خدا بڑا احترام کرے گی۔ عزت و وقار نصیب ہوگا۔ زبان سے جو نکالے مخلوق اس کی فرمانبرداری کرے گی اور دنیا میں نیک مشہور ہوگا۔ تعظیم سے لوگ پیش آئیں گے۔ مال اور اولاد میں برکت ہوگی۔ فراخی رزق ہوگا۔

کسی دوسری جگہ پر وردگار ذوالمنن کے اسرار نکات فوائد پر جو تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے عقل حیران رہ جاتی ہے۔

اگر کوئی نیک بندہ ام کو معمول بنالے۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے اللہ اللہ پڑھتا رہے پھر تو کیا کہنا۔ سبحان اللہ نور علی نور شجریں، بھریں، اوپر نیچے سامنے آگے اور نیچے ہر سمت اور ہر چار طرف اللہ ہی اللہ نظر آنے لگے۔

تمام بزرگان دین نے اسی اسم اعظم شریف کی بدولت بزرگی حاصل فرمائی ہے۔

جس قدر فرط انبساط اور خشوع خضوع کے ساتھ پڑھا جائے گا اسی قدر لطف حاصل ہوگا۔ جب دیکھے طبیعت میں یکسوئی باقی نہیں رہی چھوڑ دے۔ رفتہ رفتہ بڑھائے۔ جلدی نہ کرے۔

تذکرہ ربانی کے متعلق سوالات اور جوابات اگلے صفحہ پر دیکھیے۔

## تذکرہ ربانی کے متعلق سوالات و جوابات

سائل۔ ارشاد کے موافق میں نے اللہ اللہ کا بہت ورد کیا، لیکن ذرا میں طبیعت ہٹ جاتی ہے اور پھر پڑھنے کو دل نہیں چاہتا۔ جلد اصلاح فرمائیے میں بہت پریشان ہوں جب پڑھنے بیٹھتا ہوں تصویر کبھی درخت پھولدار کبھی کوئی قصہ اور بعض اوقات طرح طرح کے خیالات عجیب و غریب پیدا ہو جاتے ہیں۔ بس ختم کر دیتا ہوں اور روزانہ یہی قصہ پیش آتا ہے۔

### دوسرا خط

نوازش نامہ صادر ہو کر کاشت حالات ہوا۔ درحقیقت کمزوری دماغ ہے۔ جریان کی تکلیف ہے بعض

مجیب۔ پراگندہ خیالات دل کو پراگندہ کرتے ہیں یہ سب شیطانی وساوس ہیں انسان کو ثبات قدم کی ضرورت ہے۔ طبیعت پر دور ڈالیے اور اس کو مجبور کریں کہ یہ تو کرنا ہوگا اور تھوڑا تھوڑا روزانہ پڑھیں۔ ہر کام اول میں مشکل نظر آتا ہے پھر آسان رفتہ رفتہ ہو جاتا ہے۔ لفظ اللہ کی ضرب ذرا دور سے لگائے تاکہ قلب کی غفلت دور ہو۔ انشاء اللہ شوق بڑھتا چلا جائے گا۔ یہ دیکھے کہ دماغ کمزور تو نہیں ہے۔ جسم میں کوئی اور بیماری تو نہیں جس سے پست ہمتی پیدا ہو جاتی ہے۔

مجیب۔ آپ کسی حکیم سے اپنا علاج باقاعدہ کرائیے اور معجون مفرح القلوب کھاتے رہیے۔ تقویت دماغ ہوگی۔ سر پر روغن کا ہو۔ روغن گل کی مالش کرتے رہیں تاکہ دماغ میں خشکی



اوقات جماعت سے نماز نہیں پیدائے ہو۔ بعد صحت شروع فرمائے،  
ہوتی۔ دعا فرمائیے۔  
وہی لطف انشاء اللہ چند روز میں  
پیدا ہو جائے گا۔

### چند ضروری ہدایات

تعوذات یا عمل پڑھنے میں جو کامیابی نہیں ہوتی، اس کی وجہ کیا ہیں  
موجودہ زمانہ میں آپ نے ہزار ہا کتب عملیات کی دیکھ ڈالی ہوں گی لیکن کیسا  
ہی تیر بہدت عمل آپ نے پڑھا ہو۔ یا تو تھوڑی بہت کامیابی ہوئی ہوگی، یا  
پورا نہ ہونے کی صورت میں مایوسی ہوئی ہوگی۔

اس لیے کہ انسان جلد باز ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ کام جلد سے جلد ہو  
جائے۔ یہ خیال نہیں کیا جاتا کہ قواعد کیا ہیں۔ کس وقت اور کس ساعت میں یہ  
کام ہوگا۔

میں نے اکثر لوگوں کو دیکھا کہ الماریاں و ڈالٹ کی کتب سے بھری ہوئی  
ہیں اور یہ فرماتے ہیں کہ جناب یا تو کسی بزرگ کی اجازت ہو یا صاحب تصنیف  
عامل کامل ہوں، جب عمل پورا ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر سمجھ لیں کہ آپ طبیب ہیں لیکن آپ نے مطب نہیں کیا۔  
تجربہ آپ کو نہیں ہے۔ تشخیص مرض بھی کر لی کہ فلاں مرض ہے۔ لیکن نسخہ لکھنے  
کی آپ کو بہارت نہیں اور اگر طبیعت پر زور دے کر لکھا بھی تو وہ مرض کے  
مطابق نہ ہوگا۔

اسی طرح جب تک آپ ساعت و وقت گھنٹہ گردش سیاروں کی نہ  
معلوم کر لیں اور یہ علم نہ ہو جائے کہ فلاں وقت فلاں کام کے لیے مناسب ہے

اس وقت تک کامیابی ہونا دشوار ہے۔ بس یہی وجہ ہے کہ عملیات اپنا پورا اثر  
نہیں دکھلاتے۔ اس کے علاوہ عملیات سے وہی فائدہ اٹھا سکتا ہے جو  
پرہیزگار ہو۔ نیت پاک و صاف ہو۔ نیک چلن ہو۔ پابند صوم و صلوٰۃ ہو۔ خوف  
خدا دل میں رکھتا ہو۔ ناجائز باتوں سے انحراف اور کوسوں دور بھاگتا ہو۔ ورنہ  
یہ کہہ دینا کہ قرین انصاف نہیں کہ کسی عمل سے کچھ فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔  
اب لیجیے سب سے اول ایسا زبردست آسان عمل جس سے دین اور  
دنیا دونوں ہاتھ آئے۔ ظاہر کرتے ہیں اور یہ بھی ظاہر کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ  
مطالعہ دنیوی کے لیے بہترین اور غضب کا عمل ہے جس کا جی چاہے امتحان  
کر کے دیکھ لے۔

### مخصوص ڈاکٹر حکیم کیلئے

حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے چند اسم  
پاک کے ساتھ مخصوص دعا شامل فرمائی ہے اور لکھا ہے کہ جو شخص ان اسموں  
کے دعا بھی پڑھ لیا کرے گا۔ چند روز کے بعد وہ لطف حاصل کرے گا کہ باید  
شاید یوں تو یہ اسم ہر ایک کو جو پڑھے گا نافع ہیں لیکن مخصوص حکیم ڈاکٹر کے  
واسطے تو اکیس سے کم نہیں۔ اول یہ اسم لکھتے ہیں اس کے بعد دعا لکھیں گے پھر  
اس کے پڑھنے کا طریقہ ظاہر کریں گے۔ پھر اپنا ذاتی معمول معہ نکات کے  
بتلائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اللہ۔ یا اللہ۔ یا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

جب ایک سو مرتبہ یعنی ایک تسبیح پوری ہو جائے تو یہ دعا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



## دعا توجہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي  
الْثَّيَّاتِ عِنْدَ وَجُودِكَ مَا أَكُونُ مُنَادِيًا بَيْنَ يَدَيْكَ  
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ اَللّٰهُمَّ اَعْظَمْتَكَ وَجَلَّالِكَ وَارِثَتِي  
جُبَّتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ.

میاں پر جو شخص پڑھنے والا ہو اپنا نام ہے۔ مثلاً یوں پڑھے عبد الضعیف  
محمد بن (مظہر) ایداً اتک و منسیعاً لا یتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ

## دوسرا اسم

يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ

## دعا توجہ

يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ

يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ  
يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ  
یاد دہاں معلوم کر لیں اور یہ اسم

وَأَمْلَأَ قَلْبِي بِالسَّعَادَةِ الدَّائِمَةِ وَأَطْلُقْ لِسَانِي  
بِالْعُلُومِ الدُّنْيَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ  
يَا قَيُّوْمُ.

## تیسرا اسم

يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ

## دعا توجہ

يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ

يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ

يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ

## چوتھا اسم

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ

## دعا توجہ

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ  
الضَّعِيفِ دُلَّنِي بِكَ عَلَى وَارِثَتِي عِنْدَ وَجُودِكَ



مَا يَبْلُغُنِي إِلَى مَرْضَايَكَ -

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ - هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ -

يَا وَهَّابُ - يَا وَهَّابُ - يَا وَهَّابُ - يَا وَهَّابُ -

هَبْ لِي مِنْ أَسْرَارِكَ تَجْعَلْنِي دَائِمًا مُسْتَحْفَظًا

بِمِرَاحَتِكَ -

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ - اجْعَلْ اَللّٰهُ حَقَّقْتَنِي لِمَوَاسِبِ

حَقِيقَةِ حَقِيقَتِكَ

يَا وَهَّابُ - يَا وَهَّابُ - يَا وَهَّابُ - اَللّٰهُ كُوْنِي شَهِيدًا

عَلَى مَا لَا فَتَقَارِ إِلَى مَحَسَبَتِكَ الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ

مَا مَنَّ عَلَى عَبْدِكَ الضَّعِيفِ -

(یہاں پر پڑھنے والا اپنا نام شامل کرے) يَغْنَى الْكُوْنُ بِهِ

غِنِيًّا مُغْنِيًّا مَنْ شِئْتَ عَنَّا كَمَا يُوصِفُ الْفَقْرَ بَيْنَ يَدَيْكَ

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ - يَا وَهَّابُ - يَا وَهَّابُ -

## پانچواں اسم

يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - ایک ہزار مرتبہ روزانہ ہر سینکڑہ پر

دعا کے توجہ

## دعا توجہ

يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - اَسْبَعِلْ قَلْبِي وَدَالَكَ

يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - اَللّٰهُ اَعْظِنِي وَدًا فِي قُلُوبِ

عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ -

يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - اَللّٰهُ اَلْقِي شَرَّ مَنْ كَفَّيْتَهُ بِيَدِكَ

يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ - يَا وَدُودُ -

## اسم پڑھنے کا طریقہ

اول روزانہ ایک تبسح پڑھے اور دعا توجہ ایک بار

دوسرے دن دو تبسح دعائے توجہ دو بار

تیسرے دن پھر اسی طرح -

چوتھے دن پھر اسی طرح -

یعنی ایک ایک تبسح روزانہ پڑھائی جائے یہاں تک کہ ایک ہزار بار

روزانہ پڑھنے پر پہنچے پس اس معمول سے آگے نہ بڑھے اور روزانہ اسی تعداد میں

پڑھتا رہے - اس عمل کی نہ تو زکوٰۃ دینے کی ضرورت ہے نہ جب چاہے شروع

کر دے - صبح اول وقت چار بجے کا نہایت اچھا ہے -

سائل: کیا آپ نے اس عمل کو پڑھا ہے کیا کیا واقعات پیش آتے ہیں -

مجیب: جی ہاں میں نے خود پڑھا ہے اس عمل کی تعریف یہ ہے کہ

روزانہ مریضیاء اور غیر مریضیاء کا صبح سے لے کر شام تک ہجوم لگا رہتا ہے ایک

آتا ہے دو جاتے ہیں چار جاتے ہیں دس آتے ہیں پس دن بھر یہی سلسلہ لگا

رہتا ہے پس اس عمل کو ہزار سمجھنا چاہیے جس طرح وہ کام بتلاؤ کام بتلاؤ

ناک میں دم کر لیتا ہے - اسی طرح مریضوں کا ہجوم پریشان کر ڈالتا ہے -

سائل: آخر مجھے اس سے کیا فائدہ پہنچے گا جو شبانہ یہی چرخہ گھوما



کرے گا۔

مجیب :- آپ طبیب یا ڈاکٹر ہیں بڑا اعزاز و وقار ہوگا شہرت اور ناموری ہوگی۔ دور دور شہرہ ہوگا اور بڑا ثواب خدمت خلق کا ملے گا۔ یہ کتنی بڑی بات ہے۔

سائل :- ہم تو اپنی آمدنی کا ذریعہ چاہتے ہیں۔ اس کے واسطے بتلایئے۔  
مجیب :- اپنی ذاتی دکان عطاری کی رکھ لیں۔ تمام نسخہ جات آپ کے یہاں سے خریدے جائیں گے۔ نیز جو حضرات مکان پر بلا کرے جائیں گے فیس دیں گے۔ کم سے کم پانچ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس روپے فیس مقرر کر دیں۔ یہ نفع آپ کو علیحدہ ہوگا۔

اس کے علاوہ مریض کو جب صحت ہوگی خود نذرانہ پیش کرے گا۔ لالچ کو ہرگز طبیعت میں دخل نہ دیں اس لیے طبیب یا ڈاکٹر کی پودشیں کے خلاف ہے۔

سائل :- آپ نے مریض کا ہجوم اور شبانہ علاج معالجہ کے متعلق اس وظیفہ کے اثرات ظاہر فرمائے ہیں لیکن ہجوم مریضاء تو جب ہی زیادہ ہوگا جب شفا دیابی مریضاء بھی ہو۔

مجیب :- طبیب کو ضرورت اس امر کی ہے کہ پابند صوم و صلوٰۃ ہو۔ خوف خدا دل میں رکھتا ہو۔ اپنے بھائیوں پر خدا داد رحم دلی سے پیش آتا ہو۔ غریبوں کی مفت حاجت روائی کرتا ہو۔ کسی کی دل آزاری نہ کرتا ہو۔ مثلاً کھانا کھلائے یا امور خانگی میں مصروف ہیں۔ بیارات کے بارہ بے ضرورت مند آیا آپ نے ڈانٹ دیا کہ یہ دوا کا وقت نہیں ہے یا اس وقت ہم مجبور ہیں۔ تھوڑی دیر میں آنا۔ وہ تو غریب پریشان ہے۔ آپ وقت گزاری کرتے ہیں

یہ سب باتیں اللہ کو ناپسند ہیں۔

سائل :- ہم تو دیکھتے ہیں کہ جو لوگ کچھ پڑھتے پڑھاتے نہیں ہیں وہ مزہ میں رہتے ہیں اور مریضاء کا بھی ہجوم ہوتا ہے۔ روپیہ کی بھرمار رہتی ہے۔ ہزاروں مخلوق ان کی خوشامد کرتی ہے۔ یہ کیا راز ہے۔

مجیب :- آپ کو علم نہیں اللہ تعالیٰ سب کی سنتا اور سب پر نظر رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کا پیارا اور اس کے رموز سے ہم آگاہ نہیں ہو سکتے۔

فرعون ہفت اقلیم کا بادشاہ تھا۔ شب بھر یاد الہی میں مصروف رہتا تھا اور دن کو فرعونیت کا جال بچھاتا تھا۔ آپ کو علم نہیں کہ وہ کیا اپنے پروردگار سے عرض و معروض کرتا تھا۔ بہت سے اطباء کو دیکھیے کہ وہ روحانی صفت لیے ہوئے علاج معالجہ کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کس قدر جلد شفاء کاملہ ہوتی ہے۔

سائل :- مسلمانوں کو چھوڑ کر دوسری قوموں کے وید اطباء ان کے پاس کیوں ہجوم ہوتا ہے۔

مجیب :- جن لوگوں میں کچھ اہمیت ہے وہ ایسے ناکارہ سوال نہیں کیا کرتے۔ پروردگار ہر مذہب کے اشیخاص کو اس کا ثمرہ عطا فرماتا ہے۔ جب آپ کسی شخص کی مزدوری کریں گے کیا وہ آپ کو محنت کے دام نہ دے گا نہ کہ حق تعالیٰ کی عبادت کرنے والا۔ پانچ وقت اپنے پروردگار سے نماز میں سجدہ میں دعائیں باتیں گوش گزاری کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا کیوں نہ اثرات قائم ہوں گے۔

یہ دوسری بات ہے کہ آپ ایم لے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ یا ماسٹر کے لقب سے یاد کیے جاتے ہیں اور آپ کو اپنا مذہب یا اپنے دین کی باتیں یا نماز



روزہ کو پس پشت ڈال کر دنیا کمانا مقصود ہے تو پھر الدنیا بالنور یعنی مکر سے دنیا ہاتھ آتی ہے جو جی چاہے مکر کا جال پھیلائے۔ وظیفہ نہ پڑھے جانے دیجیے اور اس قدر طول طویل محنت کو چھوڑے۔

سائل: سب راز اور باتوں کا پوچھ لینا اچھا ہوتا ہے۔ وظیفہ ایک گھنٹہ سے کم میں پورا نہ ہوگا۔ کوئی اور آسان ترکیب ہوتی تو اچھا ہوتا۔

مجیب: بد وقت تو کچھ صرف نہیں ہوتا۔ اول ذرا الجھن ہوتی ہے پھر معمول ہو جاتا ہے۔ افسوس اگر کسی جگہ ناچ گانا ہوتا ہو تو ایک گھنٹہ کیارات بھر آنکھیں پھوڑی جاتی ہیں۔ جب وقت کا حساب نہیں لگایا جاتا۔

سائل: اچھا یہ بتائیے کہ اگر نبض پر ہاتھ رکھنے سے پہلے اور کچھ پڑھ لیا جائے تو اور زیادہ اچھا ہے۔ اس لیے کہ جن لوگوں کے دست شفاء نہیں ہے ان کو اللہ پاک شفاء جلد عطا فرمائے گا۔

مجیب: یہ سوال آپ کا بالکل درست ہے۔ ہر مریض کی نبض دیکھتے وقت سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ایک مرتبہ اور اسْتَسْأَلُ اللّٰهُ الْعَظِيمُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَّشْفِيَنَّكَ سَاتِ مَرْتَبہ پڑھ کر دامن ہاتھ کی انگلیوں پر دم کر کے نبض دیکھے اور تسبیح کہتے وقت اللّٰهُ شَفَا فِی اللّٰهِ کا فی زبان سے پڑھتا رہے ان شاء اللّٰہ العزیز بڑا مرحومہ اور بہت شفا مریضوں کو ہوگی۔

سائل: کیا وظیفہ کا معمول جب تک رہے گا۔ یہ بات رہے گی اور اگر چھوڑ دیا جائے تو پھر؟

مجیب: جب تک درد میں رہے گا۔ مرضاء اور غیر مرضاء کا ہجوم ہے گا۔ اور جب آپ چھوڑ دیں گے۔ یہ بات زائل ہو جائے گی۔ پھر جب

آپ شروع فرمائیں گے وہی بات حاصل ہوگی۔ مثین گن اس عمل کو سمجھنا چاہیے کہ ادھر بارود ڈالا ادھر آواز آئی۔ اور دور تک اس نے آواز پہنچائی۔ اسی طرح ادھر آپ نے شروع کیا اور پانچ سو کی تعداد پر پہنچا۔ پس مخلوق کا ہجوم ہونے لگا اور بہت جلد شہرہ دور دور تک ہو گیا۔

سائل: اور کوئی دوسرا وظیفہ بتائیے جو اس سے آسان ہو۔

مجیب: تکلیف سے ہمیشہ راحت ہوا کرتی ہے اور بھی دوسرا اسم درج کیا جاتا ہے اس کو آپ پڑھ سکتے ہیں۔

یہ حال یہ عمل اس قدر بے نظیر ہے کہ علاوہ مقصد مذکورہ بالا کے ظاہری اور باطنی فیوض بھی حاصل ہوتے جاتے ہیں۔

سبحان اللہ کیا کہتا عجیب چیز ہے۔ نہایت پر زور الفاظ میں مشورہ دیتا ہوں کہ جن صاحب کا جی چاہے کریں، اور کر کے دیکھ لیں۔ بال بھر فرق نہ ہوگا۔ اور مخصوص اجازت بھی۔ ہر خاص و عام کو بغرض استفادہ دی جاتی ہے۔ دل میں ذرا شک نہ لائیں بے حد غوش ہوں گے۔ کسی حصہ میں نذریں ملنے والی دعا بھی نکھی گئی ہے اس کو اول پڑھ کر اس کو پڑھیں اور کمالات دیکھیں گے۔

## ایک نادر عمل

طیب و ڈاکٹر وید وغیرہ کے لیے اپنے فن میں کامل بننے کے لیے ذیل کا وظیفہ عامل طیب جس مریض کا علاج کرے گا۔ بفضلہ موافق آئے گا۔ اور یا بوس مریض ان شاء اللہ صحت یاب ہوگا۔ اس کے علاوہ تسخیر عالم غضب کی ہوگی۔



درود شریف :-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ لِمَا اَعْلَنَ وَالْمُخْتَمِ  
لِمَا سَبَقَ النَّاصِرُ الْحَقُّ يَا لِحَقِّ وَالْهَادِي اِلَى صِرَاطِكَ  
الْمُسْتَقِيمِ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَاٰلِهٖ حَقٌّ تَدْرِي وَمُقَدَّارِهِ  
الْعَظِيْمِ

یہ درود شریف اول آخر اکتالیس اکتالیس بار پڑھیں۔

ام شریف (یا بارہی) گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

پڑھنے کا طریقہ :-

آفتاب غروب ہونے کے بعد غسل کیا جائے۔ بعد غسل نماز مغرب پڑھیں۔  
بعد نماز وظیفہ پڑھیں اور اسی طرح پڑھتے رہیں۔

سائل :- کیا روزانہ غسل کر کے پڑھنا ہوگا۔ اگر ایسا ہے تو موسم سرما میں  
کس طرح غسل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔ اچھا عمل ہے۔  
کسی دن اس وظیفہ کا پڑھنے والا عدم آباد کا سفر اختیار کرے گا۔

مجیب :- آپ کے اس سوال پر بڑی ہنسی آئی۔ ہر بان من موسم سرما  
میں پہلا غسل رکھیے۔ اس کے علاوہ کوئی مجبوری نہیں ہے کہ خواہ مخواہ تکلیف  
اٹھائی جائے۔ آپ کو تو تسخیر عالم اور ہجوم مرصاء و شفاء مریضان کی ضرورت ہے  
یہ بات آپ کو جب ایک عمل سے حاصل ہو سکتی ہے تو دنیا بھر کے عمل پڑھنے  
کی ضرورت نہیں۔ اور ہر قسم کے آسان آسان عمل درج کیے گئے ہیں دوسری  
جگہ آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیے۔ اس میں سے تجویز کر کے پڑھیے۔ ہر عمل  
نہایت پاکیزہ اور تیرسہدوت ہیں۔ کر کے دیکھیے۔

سائل :- آپ نے تو یہ سمجھا دیا لیکن جب تک کسی عمل کی اجازت نہ ہو

توجہ خاص نہ ہو۔ بزرگان دین کی دعا شامل نہ ہو۔ ہزار عمل کیسے جائیں اپنا اثر  
نہیں دکھلاتے۔ میں نے ایک سے ایک بہتر عمل کتابوں میں دیکھے اور دو چار  
عمل کیسے ہیں۔ لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔

مجیب :- آپ کا اعتقاد ایسا ہونا چاہیے جس طرح ماں کو اپنے بیٹے  
سے محبت ہوتی ہے۔ جب تک اللہ کی محبت دنیا کی تمام چیزوں پر غالب  
ہوگی اثرات قائم کم ہوں گے۔

دیکھیے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ خوب ذہن نشین فرمالیں۔ جب  
ان کسی ہلک مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو کس قدر پروردگار کو یاد کرتا  
کرتا ہے کہ اے اللہ مجھے اچھا کر دے۔ میں تیری فرمانبرداری بجالاؤں گا۔  
یا کشتی میں سفر ہو رہا ہوں اور مہنور میں کشتی چھنس جائے پھر قلب کی حالت  
اپنی دیکھیے۔

اسی طرح جو کام کیا جائے مقصود رضاء الہی ہو۔ دیکھیے وہ کام کس قدر جلد  
پورا ہوتا ہے۔ اثرات خواہ مخواہ مرتب ہوں گے۔ محنت کا ثمرہ نہایت اچھا  
ملے گا اور ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ دنیا جائز طریقہ پر حاصل کی جائے پھر  
نہ تو توجہ خاص کی ضرورت ہے۔ نہ دعا کی ضرورت ہے وہ خود دیکھتا ہے جانتا  
ہے۔ قلب کے پوشیدہ راز سے واقف ہے۔

سائل :- جو کچھ لکھا ہے بالکل درست ہے۔ لیکن اطمینان قلب تو  
ہوتا نہیں کیا کروں۔

مجیب :- ہر بان اطمینان قلب تو دنیا کی کسی چیز سے نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا  
ہے تو پروردگار کے ذکر سے۔ خود اس کا ارشاد ہے۔

اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ



خدا کے ذکر سے اطمینان قلب ہوتا ہے۔ آپ برعکس فرماتے ہیں۔ یہ شیطانی دھوسہ ہے۔ استقلال مزاج میں نہیں ہے۔ اس وجہ سے آپ ایک نئی بات دل سے تراش کر پیش فرما رہے ہیں۔  
سائل: غسل گرم پانی سے کیا جائے کچھ حرج تو نہیں ہے۔ اس کے علاوہ کتنے اشخاص نے اس کا تجربہ فرمایا ہے۔

مجیب: آپ کو تجربہ اور عدم تجربہ سے تو بحث بھی نہ کرنا چاہیے اس لیے کہ ایک عمل میرا ایک مرتبہ اور دوسرا چار مرتبہ اور ہزار مرتبہ کا کیا ہوا ہے۔ لیکن آپ نے جب کیا نا کامیاب ہوئے، انصاف فرمائیے کہ پھر تجربہ کہاں رہا بلکہ بدل ہو گئے۔ اور جس قدر تجربات تھے سب غلط ثابت ہوئے۔ در آپ بسم اللہ کر کے شروع تو کریں اور رنگ دیکھیں آپ تو خود گھبرا کر چھوڑ دیں گے کہ یہ بلا کہاں کی سر پڑ گئی، اس لیے کہ انسان روزی کے واسطے سب کچھ تدابیر عمل میں لاتا ہے اور جب اس قدر ملے کہ خرچ تو دو روپے کا اور آنے لگے پچاس روپے روزانہ تو پھر طبیعت سیر ہو کر ہٹنے لگتی ہے کہ جھوڑو کہاں جی کا جنجال پیدا کر رہا۔ مزے میں تھے نہ عزیزوں سے ملنے کے رہے نہ امور خانگی کے رہے۔ رات دن مرضاء کا ہجوم رہتا ہے۔ کھانا بھی آرام سے نصیب نہیں ہوتا۔

دوسرا جواب یہ کہ گرم پانی سے غسل کریں یا ٹھنڈے پانی سے کوئی نقصان نہیں ہے۔

سائل: پلے کے اس عمل کو پڑھنا چاہیے پر سیر وغیرہ کے لیے اور اگر نماز جماعت سے پڑھی جائے تو اس میں کوئی خرابی تو پیدا نہ ہوگی۔  
مجیب: اس میں چلہ کی قید نہیں ہے۔ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ جب تک پڑھیں

گے۔ اثرات قائم ہوں گے۔ چھوڑ دیں گے۔ یہ بات جاتی رہے گی پھر شروع کریں گے۔ وہی بات حاصل ہوگی۔  
پر سیر وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ البتہ بودار چیزیں مثلاً لہسن، پیاز وغیرہ نہ کھائے تو اچھا ہے۔ ورنہ چنڈال اس کا بھی پر سیر نہیں ہے۔

## حل المشكلات

حل المشكلات اور قضاے حاجت کے واسطے اس عمل سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے۔ تیر بہدت سمجھنا چاہیے۔ تمام بزرگان دین نے اس کی ہیجرت تعریف فرمائی ہے۔

خود کلام پاک اس کی شہادت میں موجود ہے۔ اور حضور سرور کائنات نے کئی جگہ مروی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ دنیا کی کوئی حاجت ہو پوری ہوگی کیسی ہی مشکل ہو آسان ہوگی۔ جو دعا مانگی جائے گی مقبول بارگاہ ہوگی۔

میرے تجربہ میں لاکھوں عمل آئے لیکن اس سے بہتر زود اثر عمل نہیں آیا بڑی خوشی اس عمل میں یہ ہے کہ اگر کام ہونے والا ہوگا تو اول سے آخر تک آپ پڑھتے چلے جائیں گے۔ کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔ اور اگر کام ہونے والا نہیں ہے تو آپ ہزار تہ پیر کریں پڑھ نہ سکیں گے۔ کوئی کام ایسی الجھن کا پیش آجائے گا کہ جس سے مجبور ہو جائیں گے۔ یا درمیان میں کوئی ایسا حادثہ پیش آجائے گا کہ آپ کو ختم کرنا ہوگا۔ اور مجبوراً چھوڑنا پڑے گا۔

اس کی مثال اس طرح سمجھ لیں کہ آپ کے پاس ایک ہزار کا نوٹ ہے گویا نقد روپیہ ہے لیکن جہاں آپ لے جاتے ہیں روپیہ نہیں ملتا۔ اور کام رکا ہوا ہے۔ نوٹ اعلیٰ درجہ کا ہے کوئی خرابی نہیں ہے۔ اسی طرح عمل میں کوئی نقص



نہیں ہے۔ بجلی کا اثر رکھتا ہے اور جب جب کیا جائے گا اپنے برقی اثرات دکھلائے گا جس میں سر مو تجاوز نہ ہوگا۔ لیکن جب کام ہونے والا نہ ہوگا ہرگز پورا نہ ہوگا۔

الغرض میرے تجربہ میں اس سے بہتر عمل نہیں آیا جو اپنی زوداثری کے باعث اپنی نظیر آپ ہے۔ اگر کوئی مشکل پیش آئے تو اس عمل کو جس حالت میں بھی ہوں پڑھ ڈالیں حیرت اور استعجاب ہوگا کہ کس طرح عقدہ کشائی ہوگئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا حَىُّ

یَا قَیُّوْمُ

اس آیت کریمہ کو (۲۲۷۵) بار بعد نماز عشا علیحدہ تاریک مکان میں تنہا پڑھیں اور اپنے پاس پانی کا ایک برتن بھر کر رکھ لیں۔ ہر سیکندر پر ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر ہاتھ مل لیا کریں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف مطلب کا خاص دل میں خیال رکھیں۔ بعد ختم عجز و انکساری سے دعا مانگ لیا کریں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کام ہوگا۔

اگر اول ہفتہ خالی جائے۔ دوسرے ہفتہ میں اسی طرح عمل کریں مقصد حل ہوگا۔ اور اگر کچھ رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اور دوسرا ہفتہ بھی خالی گیا۔ تیسرا ہفتہ انشاء اللہ کبھی خالی نہیں جاسکتا۔ کامیابی اور پھر کامیابی اور ہزار کامیابی۔

سائل: ہر پریز کیا ہے۔ اس لیے کہ یہ آیت جلالی ہے۔ نیز اس کے مختلف طریقے، مختلف طور پر دیگر کتابوں میں درج ہے اور آپ اس قاعدہ سے بتلا رہے ہیں۔

مجیب: ہر پریز جلالی و جمالی ہے۔ ایک غذا مقرر کر لے۔ مثلاً نمک روٹی

میں پڑا ہوا۔ یعنی نمکین روٹی یا جو کی روٹی اور کوئی بھاجی وغیرہ۔ طریقہ یہ جو کھا گیا ہے ہر مرتبہ اسی سے کامیابی ہوئی ہے اور برابر ہوتی ہے۔ کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ نقل پھانسی اور سنزایابی دریا کے شور وغیرہ کے لیے یا برسر کار آنے کے لیے یا معطلی یا ظالم حاکم سے نجات پانے یا ترقی پانے کے لیے اکیسرا عظم مفتخر عمل ہے۔

میں اپنے احباب کو خاص مشورہ دیتا ہوں کہ وقت ضرورت اس عمل سے حسب طریقہ مندرجہ بالا کام لیں۔ اور خلوص دل سے دعا ہے کہ اس حکم الحاکمین مخلوق کی مشکلات آسان فرما اور قبول کر آمین ثم آمین۔

سائل: بر عملیات سے ایسا دل پھر گیا ہے کہ بیان نہیں کر سکتا اب تو اگر لاکھ صفت بیان کرے کہ میں نے یہ عمل یا وظیفہ پڑھا۔ اس کی برکت سے یہ ہوا یہ ہوا۔ میں تو اس کو لند اور جھوٹا ہی سمجھوں گا۔ جب تک کہ میں خود تجربہ کر کے دلی مقصد کو نہ پہنچ جاؤں۔ آنجناب نے اس عمل کی تعریف کو بہت فرمائی ہے۔

مجیب: ہر ہاتھ کنگن کو اسی کیلئے فوراً کریں ضرور کریں۔ خوب اچھی طرح سے آزمالیں۔ خود جب تک آپ نہ کر لیں ہرگز ہرگز یقین نہ لائیں۔ آپ کا قصور نہیں ہے۔ انسان کی طبیعت اب وہ نہیں رہی۔ اگر موجودہ زمانہ میں کوئی پیغمبر نہ ہوتا تو اس زمانہ کی مخلوق جس طرح ایمان لانے میں قیل و قال کرتی تھی اور پھر مشرف بہ اسلام ہوتی تھی لیکن ہو تو جاتی تھی۔ اس زمانہ کی مخلوق تو بہ تو بہ خدا جانے کیا عمل ان کے ساتھ کرتی۔ جب کلام پاک کی عظمت اور اس کی صداقت حلق سے نیچے نہیں اترتی پھر کیا خاک اثر ہوگا۔ اپنے عیوب پر نظر ڈالیں اور دیکھیے کہ ہم کیا ہیں۔ پاک صاف ہو جائے۔ وہی اثرات لیجیے ورنہ کم سے کم یہ یقین ضرور کیجیے



کہ ہوگا اور ضرور ہوگا۔ ہماری شامت اعمالی کا باعث ہے۔

نوٹ۔ اس عمل کو جو میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے تعریف زبان نہیں کر سکتی۔ مقدار اپنا اپنا اُزمانے جس کا دل چاہے۔ سو فیصدی بحرب عمل ہے اور دل سے اجازت ہر خاص و عام ہے۔

### من مومنی برائے تسخیر

لَا إِلَهَ مِنْ مُوَهَنِي إِلَّا اللَّهُ جگ سوہن۔ مُحَمَّدٌ

الرَّسُولُ اللَّهُ

میرے متک میں کل عالم میرے دستک میں۔

ترکیب۔ بعد ہر نماز ایک تسبیح۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ چالیس دن کے اندر اندر تسخیر شروع ہو جائے گی۔ ہر شخص کا قلب موہیے میں عجیب کمال صفت یہ من مومنی عمل ہے۔ تعریف فضول ہے۔ اسی کو کر کے دیکھ لیں اور دنیا کی تسخیر دیکھیں۔ پڑھے جائیں چھوڑیں نہیں۔

### مومنی تسخیر

سر سے مومنی بسم اللہ حق مومنی الا اللہ جگ مومنی محمد الرسول اللہ ترکیب۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ بعد نماز عشاء پانچ تسبیح روزانہ پڑھنا چاہیے۔

### مومنی مالا

لَا إِلَهَ جگ دینی الا اللہ جگ مومنی محمد الرسول اللہ جگ مومنی

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بعد نماز عشاء پانچ تسبیح روزانہ پڑھنا چاہیے۔

### مومنی منتر

من مومنی تن مومنی مومنی شکل سریر یہ مومنی زندہ شاہ مدار کی مدد کرو اے پیر دستگیر۔ چھو اے کی تسبیح پر روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ بعد نماز عشاء مدد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

چار مومنی مالا کے عجیب و غریب کمالات و اوصاف کے درج عمل فائدہ | یکے ہیں۔ ان کو کر کے دیکھیے اور دنیا کا تماشا دیکھیے۔ حقیقت کا انکشاف جب ہوگا جب آپ کا تجربہ ہوگا۔ دل خوش ہو جائے گا۔ یہ چیزیں مفت ہاتھ نہیں آتیں۔ دلوں کو موہ لینے کے بعد منظر عام پر لائی گئی ہیں۔ کرنا شرط ہے۔ جو احباب بڑے بڑے وظائف۔ یا بہ قیود آخری شب یا گھنٹہ دو گھنٹہ پڑھنے کی دشواری محسوس کرتے ہیں۔ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں اور ان درجے بہا کی قدر کریں۔

### مخلوق سے خدمت لینا

كَلِّمَ عَصَى كِفَاتِنَا حَمَّاسَتِي حَمَاتِنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ  
وَهُوَ السَّيِّحُ الْعَلِيُّ يَا سَيِّحُ يَا سَيِّحُ يَا سَيِّحُ يَا  
بَصِيرُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ  
يُحِبُّوهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ قَالِ الَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ  
وَأَقْبَلَتْ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي



ترکیب :-

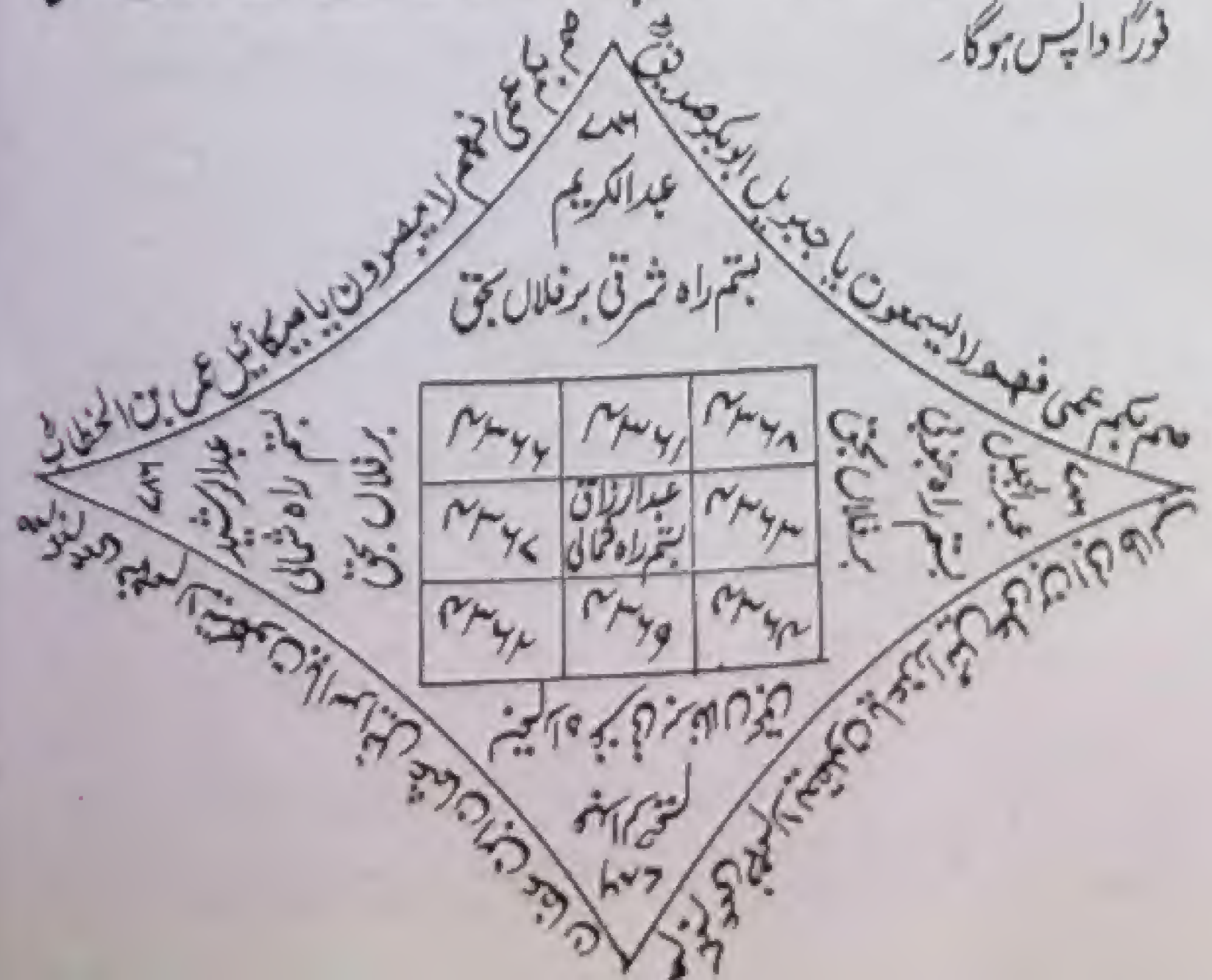
ہر نماز فرض کے بعد سات مرتبہ اس عمل کو پڑھ لیا کرور

سائل :- کیا بعد نماز فرض سنتوں سے پہلے پڑھنا چاہیے مخلوق کس طرح خدمت کرے گی۔

مجیب :- سنتوں سے پہلے پڑھنا چاہیے۔ بعد دعا ایام کے اگر منفرد ہے تو بعد فرض کے دعا مانگنے کے مخلوق کی خدمت ہوگی کہ ہر شخص خدمت کو حاضر ہے گا اور آپ کے حکم کا منتظر رہے گا۔ جو ارشاد آپ فرمائیں گے تعمیل ارشاد بجالائے گا۔

## گرد نامہ

ایسے تین نقش لکھے ایک بلند درخت پر لٹکا دے۔ دوسرا جاری پانی میں ڈالے تیسرا چرنے میں باندھ کر چرنے کو اٹا لگھاوے انشاء اللہ وہ شخص فوراً واپس ہوگا۔



سائل :- میں نے اس کو ایک مرتبہ کیا لیکن نہیں ہوا۔ کیا بات ہے کس وجہ سے نہیں ہوا۔

مجیب :- ہر ایک کا قاعدہ مقرر ہے۔ آپ ستاروں کی گردش معلوم کر کے لکھتے برابر کامیاب ہوتے۔ اب کر کے دیکھ لیں یا یہ صورت ہوگی کہ مفقود الخیر دنیا سے انتقال کر گیا ہوگا۔ اس لیے حاضر نہیں ہوا۔

سائل :- ہر فلاں سے کیا مطلب ہے۔ تعویذ میں تشریح نہیں ہے۔  
مجیب :- فلاں کی جگہ نام لکھا جائے گا۔ جس کو بلانا مقصود ہو، اور جو بھاگ گیا ہو عورت ہو یا مرد۔

## حاضرات کا برقی عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اجب یا جبرائیل۔ یاد دہائیل۔ یا اکتائیل۔ یا تکفیل  
بحق یا بدوح۔ ہمّا۔ ہمّا۔ تمّا۔ تمّا۔ بحق لا الہ الا  
اللہ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللہ۔ یا یٰہَا النَّبِیُّ۔ ہیکل  
ہیکلان۔ کوکل کوکلاں۔ بحق سلیمان بن داؤد علیہ  
السلام حاضر شور۔ حاضر شور۔ حاضر شور  
ترکیب :-

ایک یوم کا یہ عمل ہے۔ ایک جلسہ میں بیٹھ کر (۴۴۴۴) مرتبہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور پھر روزانہ (۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تاکہ عمل قبضہ میں رہے۔ جب حاضرات کرنی ہو غسل خود کرے اور بچہ نابالغ کو غسل کرائے۔ احرام باندھ کر خوشبو سات قسم کی شیشہ بنی رکھ کر نقش



لکھ کر بچہ کے ہاتھ میں دے اور عمل اوپر والا شروع کرے۔ کچھ دیر بعد بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے پوچھنا شروع کریں۔ جس کو بلانا ہو اس کو بلائیں یا جس کو قید کرنا ہو۔ قید کا حکم دیں۔  
الغرض لڑکے سے کہتے جائیں۔ لڑکا موکلان سے کہتا جائے گا اور تعمیل ارشاد ہوگی۔

یہ نقش معظم لڑکے کے دیکھنے کو بھر کر دیا جائے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

سائل بر آپ نے برقی عمل لکھا ہے۔ حالانکہ اور لوگوں کو بھی میں نے دیکھا۔ نہ شیرینی رکھتے ہیں نہ لوبان سلگاتے ہیں۔ نہ خوشبو نہ احرام اور حضرات کرتے ہیں بلکہ میں نے تجربہ دیکھا ہے کہ کاجل ناخن پر لگا کر بعضے فلیتہ پانی میں ڈبو کر لڑکے کو دکھاتے ہیں۔

مجیب:۔ کئی طریقہ سے حضرات کا عمل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے مؤکل نہایت تیز ہیں اور جلالی عمل ہے۔ ڈر خوف اور کوئی قید تو نہیں ہے البتہ یہ بات ضرور ہے کہ شیرینی خوشبو غسل لازمی ہے۔ اس وجہ سے کہ یہ مؤکلان نہایت صحیح خبر دیتے ہیں۔ دیگر حضرات کے جو طریقے ہیں اس میں بہت سی باتیں موکلان سے پر کی اڑا دیتے ہیں جو صحیح نہیں ہوتیں۔

سائل:۔ کیا آپ نے بھی اس کو کر کے دیکھا ہے۔ بیچ مچ بادشاہ حاضر ہوتا ہے۔ کیا صورت ہے۔

مجیب:۔ بالکل درست ہے اور تمام واقعات لڑکے کو منہ مودتوں وغیرہ سے اسلی دکھائی دیتے، اور جوابات دریافت کی جائے جواب دیتے ہیں اور لڑکے کے کان میں سب آوازیں آتی ہیں۔ لڑکا جواب دیتا جاتا ہے۔ غلط نہیں ہے اگر شوق ہو تو کریمے۔ لیکن اس عمل کو بچوں کا کھیل نہ بنائے گا۔ اور یہ بھی خیال رہے کہ جب حاضر ہو جائیں پڑھنا بند کر دیں اور پوچھنا شروع کر دیں۔

اول سلام کریں پھر حاضر کرنے اور تکلیف دینے کا سبب معافی چاہتے ہوئے ظاہر کریں، اور یہ کہیں دیگر موکلان کو فلاں فلاں کو بلائیے جو آپ کے واسطے فرش وغیرہ کا انتظام کریں اور آپ آرام سے بیٹھیں۔ پھر سوالات کریں سب کچھ سامنے ہوگا۔ لڑکا بتلاتا جائے گا۔ اس کے بعد پوچھا جائے۔

چونکہ اس قسم کے سوالات جو مجھ سے کیے گئے ہیں بہ نظر بہولت **فائدہ** سائل اور مجیب کی صورت میں درج کر دیے ہیں تاکہ جن حضرات کو معلومات نہیں ہے وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

سائل:۔ نقش درمیان کے خانہ میں پانچ کا ہندسہ ہے اور باقی خانہ سیاہ ہے یہ کیا بات ہے۔

مجیب:۔ پندرہ کا نقش ہے۔ خانہ سیاہ میں صورتیں موکلان کی نظر آتی ہیں۔ سیاہ حصے میں ذرا سائیل چنبیلی کا لگا دے تو اور اچھا ہے تاکہ صاف صورتیں نظر آئیں۔

## استخارہ مسنونہ

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استخارہ مسنونہ ثابت ہے۔ رسالت مآب نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام کو اول کرنا منظور ہو دیکھ لو



تاکہ خوشنودی رضائے الہی جس طرف معلوم ہو اس پر عمل کرنا چاہیے نہایت آسان طریقہ لکھا جاتا ہے۔

بعد نماز عشاء جب سونے کا وقت ہو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر بعد سلام ایک سو مرتبہ یا عَلَیْہِ سَلَامٌ اور ایک سو مرتبہ یا رَشِیدُ لَرَشِیدِنی ایک سو بار یا خَیْرُ اَخْبِرْنی ایک سو بار یا هَادِیْ اِهْدِنی پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

اپنی حاجت کا دل میں خیال رکھے اور بعد فراغت کسی سے بات نہ کرے اور سوجائے۔ انشاء اللہ العزیز اول رات علم ہو جائے گا۔  
سوال :- ہر وقت استغاثہ بعد نماز کر سکتے ہیں۔

جواب :- جمعرات کی شب، پیر کی شب، جمعہ کی شب میں کرنا چاہیے۔

سوال :- ایک ہی مرتبہ میں معلوم ہو جائے گا یا دو بار پھر کریں۔

جواب :- اگر جواب خواب کے ذریعہ سے نہ ملے، دوسری بار کرے اگر دوسری بار جواب نہ ملے تیسری مرتبہ حکماً انشاء اللہ معلوم ہو جائے گا۔

## ایک عجیب نعمت

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد جو شخص سورہ فاتحہ کو لازمی پکڑے گا۔ خدا جانے کن کن فائدوں سے مستفید ہوگا جن لوگوں نے اس پر مداومت کر لی ہے وہ عجیب عجیب باتوں کا اظہار فرماتے ہیں۔  
پڑھنے کا طریقہ :-

سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف پوری بعد نماز فجر اکیس بار اور بعد نماز ظہر بائیس بار بعد نماز عصر تیس بار بعد مغرب چوبیس بار۔ بعد نماز عشاء دس بار

سوال :- اس کے پڑھنے سے کیا کیا فائدے پہنچیں گے تفصیل سے بتلائیے تاکہ چند روز پڑھ کر اثرات دیکھے جائیں۔

جواب :- یہ سخت غلطی ہے۔ نتائج پر غور کرنا حماقت ہے خود بخود اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ کام میں لگا ہے۔ خلوص عقیدت کے ساتھ بعد شوق پڑھے پھر خود بخود آفات انہی و سماوی سے جو کچھ چشم پوشیاں پرورگا عالم فرماتا ہے معلوم ہو جاتی ہیں۔ دشمنوں سے امن رہتا ہے۔ رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ عز و جاہ حاصل ہوتی ہے اور تمام مقاصد و حاجات جلد تر حاصل ہوتے ہیں۔ اس کی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

اب یہیے ایک راز کی بات جو اللہ نے اس سورۃ کے متعلق حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائی۔ ملاحظہ فرمائیے۔

جب فخر عالم جنگل کی جانب تشریف لے جاتے تھے تو اوپر سے یا محمد کی آواز آتی تھی۔ جب یہ آواز حضور کے کان میں پہنچتی، آپ آسمان کی جانب نظر اٹھا کر دیکھتے تو زمین و آسمان کے درمیان ایک معلق تخت جس پر ایک شخص نورانی بیٹھا ہوتا تھا۔ آپ کو نظر آتا تھا۔ یہ حالت دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوف کھا کر واپس تشریف لے آتے۔

چند بار ایسا ہی قصہ پیش آیا۔ آپ نے سارا قصہ ورقہ بن نوفل جو چچا زاد بھائی حضرت خدیجہؓ کے تھے اور جو طوریت شریف کے بڑے زبردست مہر اور اپنے مذہب کے زبردست عالم تھے۔ تذکرہ فرمایا۔

ورقہ بن نوفل نے تسلی تشفی اور اطمینان قلب فرماتے ہوئے یہ کہا کہ آپ خوف نہ کھائیے بلکہ کان لگا کر اچھی طرح سنیے کہ وہ شخص کیا کہتا ہے۔



اس کے بعد جب حضور جنگل کی جانب تشریف لے گئے اور حبیب دستور  
وہی آواز یا محمد کی آئی حضور نے بیک کہا۔ آواز آئی کہ اے محمد میں اللہ کا  
بھیب ہوا فرشتہ جبریل ہوں اور آپ اس امت کے نبی ہیں۔

اول پڑھو۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ۔

اب پڑھو۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

یہ شان نزول سورہ فاتحہ کا ہے۔ دیکھیے کس قدر متبرک ہے ہر مرق  
کی شفا ہے اور ہر درد کی دوا ہے۔ اس کے فضائل بے شمار ہیں اور اس کے  
پڑھنے کا ثواب دو تہائی ثواب کے برابر ہے۔ پس ایسی چیز کی مداومت نہ  
کی جائے۔ ذرا شروع تو فرمائیے اور پھر اس کے اثرات کا لطف دیکھیے  
جس پر پڑھ کر پھونک دیں گے شفا ہوگی جس پر نظر اٹھا کر دیکھیں گے معادن  
اور مددگار ہوگا جس کام کو کریں گے راست اور بجائے گا۔ ثابت قدمی پیدا  
ہوگی۔ دل ہر وقت خوش رہے گا۔ قلب صاف ہوگا۔ نورانیت کا خاصہ  
قلب میں پیدا ہوگا۔

## سعید و با حشمت ہر مشکل آسان

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

شبانہ روز میں جو وقت فرمت کا ہو نکال کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے  
عجیب و غریب بات پیدا ہوگی جس شخص سے جو بات آپ کہیں گے وہ پوری

کرے گا اور کثرت مال سے مالا مال ہو جائے گا۔ ہر مشکل آسان ہوگی۔  
سوال :- کیا یہ اسم جلالی ہے، اور اس کے پڑھنے سے آپ نے بہت فوائد  
کھے ہیں۔ اگر بقید ترک حیوانات پڑھے اور زکوٰۃ ادا کرے تو امید ہے کہ انشاء اللہ  
اور فوائد بڑھ جائیں گے۔

جواب :- معلوم نہیں آپ کو اور کیا فوائد کی ضرورت ہے۔ کیا قارون کا خزانہ  
یا سلطنت کی حکمرانی آپ چاہتے ہیں۔ اگر قسمت میں ایسا لکھا ہے تو یہ بھی ہو  
سکتا ہے۔ بغیر ترک حیوانات انسان مداومت نہیں کر سکتا۔ کام وہ کیا جائے  
جس پر انسان ہمیشہ قائم رہ سکے۔

جب تک شوق رہے گا کریں گے اور جب ترک حیوانات سے طاقت  
میں کمی پیدا ہوگی تو وہ خشوع خضوع جاتا رہے گا۔ اس لیے کہ ہم لوگ دنیا کے  
کتے ہیں۔ اپنا مطلب ڈھونڈتے ہیں۔ اگر ہو گیا پھر تو کیا کہتا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ  
اور اگر پورا نہ ہوا تو بس وظیفہ بیکار جھوٹا لکھنے والا عامل کامل نہیں ہے۔ پیسہ کما  
مقصود ہے۔ یہ تاڑیں پڑتی ہیں۔ استغفر اللہ مخلوق کی حالت بگڑ گئی ہے۔ اللہ  
کا کلام محبت سے بے غرض ہو کر پڑھنا نشان کج کو جلد ظاہر کرتا ہے۔ زکوٰۃ ادا  
کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ اسم جلالی ہے۔ اور بڑے غضب کا تیر بہدف برہنہ  
شمیر کام کرنے والا عمل ہے۔ میں نے اس عمل کے پڑھنے والے کو کبھی تکلیف  
میں نہیں دیکھا اور ہمیشہ عروج کی حالت میں پایا۔ بلکہ بیاں تک دیکھا ہے کہ اگر  
کوئی ماکم ہے اور اس سے بڑا حاکم اس سے تاخوش ہو گیا غصہ کر رہا ہے  
اور یہ چاہتا ہے کہ اس کا تنزل کر دوں۔ جب حکم کھے گا بڑا درجہ دے گا۔ گویا  
یوں سمجھیے کہ افسر بڑا زبردست قبضہ جمانے والا اسم ہے۔  
پھر صفت یہ ہے کہ چالیس دن کی مداومت کے بعد انسان نظر بھر کر دیکھ



نہیں سکتا، کہاں تک تعریف کی جائے اور فوائد کے متعلق صرف اس قدر عرض کر دینا ضروری ہے کہ اگر باموکل پڑھا جائے تو پھر چشم زون میں کام ہوتا ہے اس وقت بقید ترک حیوانات پڑھنا چاہیے۔

سوال :- موکل اس کے اگر آپ خود لکھ دیتے تو مناسب ہوتا۔  
جواب :- دیگر کتب میں موجود ہے۔ دیکھ لیں۔ ورنہ کسی دوسری جگہ قاعدہ موکلان ہر اسم کا لکھا گیا ہے۔ اس سے نکال کر پڑھیں۔

سوال :- سنہ بزرگوں سے کہ یہ اسم۔ اسم اعظم ہے۔  
جواب :- جی ہاں۔ یہ اسم اعظم شریف ہی زبان عربی میں  
یا حییٰ یا قیوم

ہے، اور زبان سریانی میں

اھیا اشر اھیا گے

ہے۔ فارسی میں

اے امیدواران، اے چارہ بے چارگان

غیب سمجھ لیں۔

## نہایت آسان عمل

بعد نماز عشاء اگر داڑھی میں لنگھا کرے اور سورہ الم نشرح پڑھتا جائے  
فراخی رزق ہو۔

سوال :- فراخی رزق پڑھتے رہنے سے بھی نہیں ہوتی بلکہ تنگی ہوتی جاتی ہے۔

جواب :- یہ کلمہ زبان سے نکالنا جائز نہیں بلکہ ایسے کلمات سے خدا کا

غضب نازل ہوتا ہے۔ ٹھنڈے دل سے غور فرمائیے اور انصاف کر کے  
دل میں شرمندہ ہوں۔

کیوں جناب روزی دینے والا ہے کون کیا وسعت رزق یا تنگی کسی دوسرے  
کے ہاتھ میں ہے۔ ہمارے فعل بد تنگی رزق کراتے ہیں جس کا عیب ہم کو نظر  
نہیں آتا۔ افسوس! فعل بد تو ہم خود کریں اور لعنت کریں شیطان پر۔



نُورُ الْأَنْوَارِ

الْمَعْرُوفِ

عَلِيَّاتِ نُورَانِي

حَصَّة سَوْم



# فہرست (حصہ سوم)

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۴۰	لوگ فرمانبردار ہوں	۵	یابدوح کا من موہنی عمل
۴۱	برائے محبت و جذبات قلوب	۹	اظہار اثرات
۴۳	نہایت مجرب حاضری مطلوب کا نقش۔	۱۰	حب کا بے نظیر عمل
۴۴	طلسم حاضری معشوق	۲۹	حاجت مشاطہ نیست روئے
۴۵	تمام مخلوق کا تابع بنانا۔		دل آرام را۔
۴۶	خلق اللہ کا تابع بنانا، جادو سے حفاظت۔	۳۰	حضور سرور دو جہاں کے اسم
۴۷	محبت ہونے کا عمل	۳۳	پاک سے عظیم فوائد
۴۸	محبوب کا فریفتہ کرنا	۳۸	بہت بڑا بزرگ وظیفہ عجیب و غریب چیز۔
۴۹	محبت و دوستی کے لیے	۳۹	بدخوابی کا مجرب علاج
۵۰	مطلوب کا بستہ کرنا	۴۰	برائے قوت مجامعت
۵۱	مطلوب کا بستہ کرنا	۴۱	قوت باہ کے لیے
۵۲	بتنگی زبان دشمنان	۴۲	دشمن سے ملاقات
۵۳	دشمن کا دوست بن جانا	۴۳	ماہواری کے لیے
۵۴		۴۴	برودہ گریختہ کا نقش



## یابدوح کا من موہنی عمل

عام طور پر جن لوگوں کو علم نہیں ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یابدوح فرضی نام عملیات والوں نے رکھ لیا ہے۔ حالانکہ یابدوح عبرانی زبان میں اللہ کو کہتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

اب ایک ایسی بات ظاہر کی جاتی ہے جس کا علم بہت کم لوگوں کو ہوگا۔ ہما جو جانور ہے اور جس کو مخلوق نے نظر سے شاید دیکھا ہو۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے گلستان میں اس کی حکایت بیان فرمائی ہے مقصود یہ ہے کہ اس کے پروں پر یابدوح صاف لکھا ہوا ہے۔

اسی طرح الو جس کو منخوس قرار دیتے ہیں اور ہے بھی درحقیقت منخوس لیکن بعض حضرات کا قول ہے کہ یہ بڑا عابد زاہد ہے اس لیے کہ شب بھر عبادت کرتا ہے۔ اس کے پروں پر ملاحظہ فرمائیے۔ الٹا یا بدوح لکھا ہوا ہے۔

دوران سفر میں ایک با خدا ہستی سے تذکرہ حُب کے متعلق آیا۔ بڑی طویل بحث ہوئی جس کے ذکر کرنے کا یہاں موقع نہیں ہے۔ فرمانے لگے کہ حُب کے واسطے ایک عجیب چیز بطور یادگار اپنے پاس رکھیے اور بعد امتحان اجازت بھی ہے۔ لیکن اس عمل کو ذرا ہوشیاری کے ساتھ کرنا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ مہنگی کا ٹوکرا سر پر رکھنا پڑے۔ مطلب یہ تھا کہ بدنامی

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۶۸	تالیف قلوب	۵۰	دشمن کو بستہ کرنے کے لیے
۷۰	زنجیر کا ٹوٹنا اور قفل کا کھل جانا۔	۶۰	برائے حاجات دینی و دنیوی
۷۱	تازندگی جدائی نہ ہو۔	۶۱	دائرہ اہم اعظم شریف
			تشریف دائرہ اہم اعظم



یہ عمل کرکس مطلوب اور بے وفا معشوق اور ظالم دشمن کو قبضہ میں لانے اور اس پر اپنا رعب قائم کرنے کے لیے اکیر پر تاثیر ہے۔ بفضلہ خطا نہیں کرتا۔ اس کو قاعدے کے موافق بدھ کی پہلی ساعت میں لکھے۔ ساعتوں کے متعلق کسی دوسری جگہ حسب کا عمل جو سو فیصدی تیر بہدف ہے۔ وہاں سوالات جوابات کے تحت میں تمام باتوں کا انکشاف کیا گیا ہے اور ستاروں کے اوقات ان سے کام لینے کا طریقہ کس وقت کو نسا تعویذ یا کلام لکھنا چاہیے دیکھ لیں۔ مراد برائے گی، شریطہ کام ہوگا۔ لیکن خدا کے واسطے حرام فعل کے لیے نہ کریں جو قیامت کے دن مواخذہ دار ہوں میں نے اپنے سر کا بوجھ تیری گردن پر ڈال دیا ہے اب آگے آپ کے اعمال جانیں۔

عمل یہ ہے :-

مشک زعفران عرق گلاب اگر کی لکڑی  
نصف رتی ایک رتی ۳ ماشہ

فی الوقت جب ارادہ اس کے کرنے کا ہو۔ اگر کی لکڑی کا قلم اسی وقت بنالیں اور عرق گلاب میں مشک اور زعفران حل کر کے دائیں ہاتھ کو خوب صاف کر کے بدھ کے دن اول ساعت میں قلم سے لکھیں پھر مشک کی یا عنبر کی دھونی دے کر بند کر لیں اور اس کے پاس جائیں مطلوب محبوب یا جس کے سامنے جا کر ہاتھ کھول دے۔

مطلب یہ ہے کہ ہتھیلی جس پر لکھا ہے اس کو دکھلا کر فوراً واپس ہوں اور گھوم کر یا مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔ نہ اس سے بات کریں۔ وہ شخص عورت ہو یا مرد پیچھے پیچھے مانس ہوگا۔ یعنی ساتھ ساتھ چلا آئے گا۔

بیاں یہ لکھنا بھول گیا کہ کہنے کے بعد عزیمت بِسْمِ اللّٰهِ الْقُدُّوسِ

الطّٰہِرُ اول تانا آخر پڑھ کر ہتھیلی پر پھونک لیں کسی دوسری جگہ یہ عزیمت درج ہے وہاں دیکھ لو پھر خوشبو کی دھونی دیں۔

سوال :- مشک و عنبر قیمتی چیز ہے اور کسی دوسری چیز کی دھونی نہیں دی جاسکتی۔

جواب :- لوہان کی دھونی بھی دے سکتے ہیں۔ لیکن بخور وہی رہے گا۔

سوال :- آپ نے کس طرح تجربہ فرمایا۔

جواب :- یہ سوال بھی آپ کا عجیب ہے اور اس کے اظہار سے کیا فائدہ اور کیا نتیجہ۔

سوال :- ممکن ہے کہ کوئی نئی بات معلوم ہو جائے اور جو فرد گناہ شتیں

ان سے ہو جاتی ہیں اس سے باز رہے یا متنبہ ہو جائے۔

جواب :- جب یہ عمل حاصل ہوا، ایک صاحب بہت پیچھے پڑے۔

خیالات ایسے ظاہر فرمائے جس سے یہ ثابت ہوا کہ انتہا درجہ کے جاہل و خبیث ہیں۔ لکھ دیا۔ ایک با عصمت کے مکان پر پہنچ کر اس کو دکھلایا۔ وہ گھر سے نکل پڑی اور اس کے مکان میں آگئی۔ پھر تو اس قدر جوتیوں میں دال ہوئی کہ سر گنجا ہو گیا۔ مارے شرم کے منہ نہ دکھلا سکتے تھے۔

سوال :- پھر اس عورت کو کیا ہوا۔

جواب :- غیر ضروری سوال ہے نہ پوچھیے۔ احتیاط کی ضرورت ہے

با عصمت کو بے عصمت کرنا۔ حرام نیت سے کام لینا۔ خدا کا قہر نازل ہوتا ہے۔

سوال :- اگر دکھلانے کا نہ ہو یا اس جگہ پہنچ نہ ہو تو کیا کریں۔ نیز اگر خود

کو ضرورت ہو۔ کس طرح کام لیں۔



جواب :- اس کا کوئی علاج نہیں۔ دوسری تدبیر کریں۔ دوسرے عمل موجود ہیں خود کرنا ہو تو بائیں ہاتھ میں اگر کی قلم پکڑ کر اس کے دائیں ہاتھ میں لکھیں اور وہی طریقہ برتن فائدہ ہوگا۔

لیکن اس کو کسی پر ظاہر نہ کریں کہ یہ میں نے اس طرح کیا تھا۔ اس لیے کہ نا اہل نالائق سمجھتے تو ہیں نہیں پڑھ کر بڑے دل میں خوش ہوئے چلو اچھا چٹکلہ ہاتھ آیا۔ کسی رنڈی پر قبضہ جمائیں گے۔ یا کسی خوبصورت لونڈے پر چلائیں گے یا وحش اپنا لواطت کے عذاب سے یا بدبیتی زنا سے کر کے جہنم کا کندہ بنیں گے۔ یہ کرتے ہیں۔ نہیں نہیں۔ اپنی جائز ضرورت میں کام نہ تمام عمل جائز کاموں میں برقی اثر رکھتے ہیں۔

نقش یہ ہے جو ہاتھ کی پتیلی پر لکھا جائے گا۔

ب	د	د	ح
د	ب	ح	د
ح	د	و	ب
د	ب	ح	و

میاں پر فلاں بن فلاں لکھے

یہ نقش قاعدہ سے بھرا جائے گا۔ اور پر ہیز گاری بڑی شرط ہے۔

سائل :- فلاں بن فلاں میں کس کس کا نام ہونا چاہیے۔

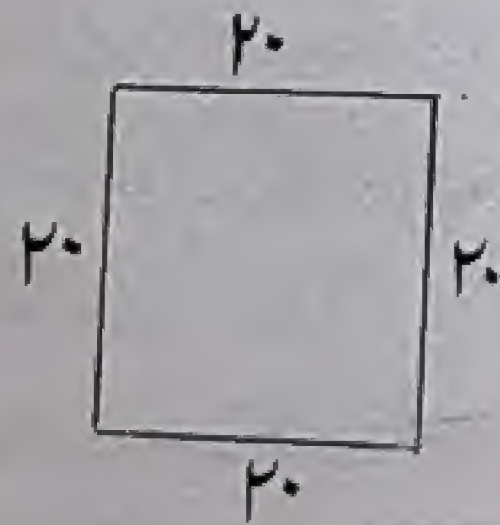
مجیب :- مرد ہے تو اس کا اور اس کے باپ کا نام۔ اور عورت ہے تو اس کا اور اس کی ماں کا نام۔

سائل :- اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو کیا بی بی حوا کا نام لکھ دینا کافی ہوگا۔  
مجیب :- جی نہیں۔ کام نہ ہوگا۔

## اظہار اثرات

ایک قاعدہ کلیہ سمجھایا جاتا ہے اس کو ذہن نشین کر لیں۔ اسماء حسنی میں سے جس اسم کو پڑھا جائے گا۔ اثرات تو ضرور مترتب ہوں گے لیکن اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ ہر اسم کی جو تعریف ہے اُن سب باتوں کا اظہار مجھ پر ہو اس کا قاعدہ یہ ہے۔

مثلاً ایک اسم کو بھیجیے (یا ودود) ہے۔ اس کے اعداد کیا ہیں۔ ہیں ہیں اس پر تین حصہ اور بڑھائے جائیں اور بشکل مربع کیا جائے مجموعہ اس کا اتنی ہوگا



پس اس اسم کو روزانہ اسی مرتبہ پورے اسی دن تک پڑھنا چاہیے اور شرائط بھی جو مقرر ہیں ان کو اپنے ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ ان شاء اللہ العزیز پورے اثرات ظاہر ہوں اور اپنے مقاصد دلی میں کامیاب ہوں گے۔ نیز جن مقامات پر کثرت سے پڑھنا لکھا ہے اس سے (۸۳ بار) ہدایات زکوٰۃ ملو دیں۔ واللہ اعلم۔

یہ عمل کی ایک زکوٰۃ مقرر ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس قدر کثرت سے کسی اسم کو پڑھا جائے اسی قدر عظیم فائدہ ہوگا۔ اگر یہ کہہ دیا جائے کہ دو لاکھ یا چار لاکھ پڑھنے پر اثرات ظاہر ہوں گے تو کوئی شخص کرنے کو تیار نہ ہوگا



دیکھ لیجیے جن عملیات میں ایک چلہ کی قید ہے لوگ گھبرا جاتے ہیں۔ کہ اتنی درد سر کون کرے اور کون شرائط پابندی بجالائے۔ فرصت نہیں جو چلہ دو چلہ عمل پڑھا جائے۔ کوئی ایسی چیز آسان ہو جو فوراً ہو سکے۔ پس قاعدے سے جو کام ہوتا ہے وہ اچھا ہوتا ہے۔ لہذا مزاج ہر اسم کا کر کے جس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

## حب کا بے نظیر عمل

حب کے عملیات آج دنیا میں مفقود ہیں۔ آج دنیا میں کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ یہ عمل حب شریعہ کام دے گا۔ لیکن میں انشاء اللہ عزیز اس کے فضل سے دعویٰ کرتا ہوں کہ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے۔ ہزاروں عمل ایک سے ایک بہتر عملیات کی کتابوں میں ملیں گے اور تجربہ بھی لوگوں نے کیا لیکن محروم ہے۔ دنیوی کاموں میں زیادہ تر انہوں کو عملوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس سے دنیوی گوہر مقصود ہاتھ آجائے۔ جو آیت شریف ذیل میں لکھی جاتی ہے عمل حب کے واسطے اکیر اور تیر بہت ہے اور تمام حب کی آیتوں کی بادشاہ ہے۔ تمام دنیا حب عدو اور کیمیا کی تلاش میں ٹکڑیں مار مار کر مر گئے لیکن ایک فیصدی پانچ کامیابی ہوئی ہوگی۔

اگر اس عمل پر جو آج بہ نظر استفادہ عام ظاہر کیا جاتا ہے اور اجازت دی جاتی ہے اسی کو ہزار دو ہزار روپے دے کر یہی ایسی معمولی طمع دنیوی پر خزانہ قلب سے ہرگز ہرگز نہ بتلائے گا۔ اور یہ محمد اللہ سو فیصدی حکیمہ کام کرنے والا ہے جو صاحب کریں گے عمر بھر یاد کریں گے کہ ہاں درحقیقت یہ عمل ہے جو ہم نے اپنی عمر میں پایا اور لطف اٹھایا۔ اور اس کو عمل کہتے ہیں کہ بادشاہ سلام

بن کر حاضر ہوتے ہیں۔ مغرور و سرکش کس طرح میطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔ سبحان اللہ سبحان اللہ۔

وہ عمل یہ ہے :-

پارہ ۱۶۔ سورہ ظہر۔ رکوع ۲۔

وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلَتُضَعَّ عَلَيَّ عِلِّيُّ اِذْ تَمْشِي

اِخْتِكَ فَتَقُولُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ

اِلٰى اٰمِلِكَ كَيْ تَفَرَّعَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنَ وَتَمَلَّتْ نَفْسًا فَنَجَّيْنِكَ

مِنَ الْعُيُودِ فَتَنَّاكَ فَتَوَنَّا۔

ترکیب :-

حب قواعد و شرائط جو کتاب میں کسی دوسری جگہ درج ہیں اس کو دیکھ کر

اور سوالات و جوابات پر ایک نظر ڈال کر پھر اس کو شروع کریں۔

ماہ ثابت کے مہینے میں نو چندی بدھ کے دن روزہ رکھیں اور رات کو

دو رکعت نماز استسجابت پڑھیں۔ پھر سات عدد نفل دراز جو پاک پیسہ سے خرید

کی گئیں ہوں (نفل دراز بڑی اور کانٹے دار ہوتی ہے) اپنے پاس رکھیں اور

کسی قدر آگ اور بخور بھی اپنے پاس رکھیں۔ مکان تنہائی کا علیحدہ ہو۔ بعد نماز

عشا یہ عمل کریں۔

پہلی شب کو سات مرتبہ ہر پیل پر آیت (والقیت سے تا فتونا) تک

دم کریں۔ منہ میں شیرینی رکھیں اور ہر پیل پر آخری مرتبہ ایک بار ذیل کی عنایت

پڑھ کر چھوٹیں اور آگ میں جلا دیں۔ ساتھ ہی مطلوب کا تصور دل میں رکھیں کہ

وہ دست بستہ میرے سامنے کھڑا ہے اور اسی طرف یعنی اس رخ پر جس

طرف مطلوب ہے۔ چھونک دیا کریں۔ اس طرح سات پیل ختم کر دیں۔

طرف



دوسرے روز جمعرات کا بھی روزہ رکھیں اور شب کو بدستور باقاعدہ اول دن کریں لیکن دہی سات پیسل لیکن آیت شریفہ مع عزیمت ہر ایک پر گیارہ بار دم کریں اور اس کا نام لے کر جلادیں یہاں تک کہ ختم کر دیں۔

تیسرے دن جمعہ کو بھی روزہ رکھیں اور شب کو بعد نماز عشاء اسی طرح عمل کریں  
لیکن ہر پیل پر ایکس ایکس مرتبہ دم کریں۔ اور اس کا نام لے کر جلا دیں۔ پس ختم۔  
عزیمت ایک بار ہو۔ صبح کو مطلوب حاضر ہوگا اور فرمانبرداری کرے گا۔

اگر خدا نخواستہ صبح نہ حاضر ہو تو آئندہ بدھ کے دن سے پھر شروع کریں  
اور تین دن اسی طرح روزہ رکھیں اور بعد نماز عشاء پڑھیں۔ مطلوب غلام بن جائے  
گا۔

اگر رکش و مغرور مطلوب ہے اور دوسری مرتبہ بھی حاضر نہ ہوا تو پھر محبت کی تیسری تلوار چلائیں۔ یعنی روزہ تیسرے بدھ سے نین یوم رکھ کر وہی قاعدہ عمل میں لائیں بس تیسری بار تو اندھا ہو جائے گا۔ غلامی کا دم بھرے گا۔

آیت شریفہ کے اول آخر میں بیس بار درود شریف پڑھنا چاہیے اس کا خیال رہے۔

وہ عزیمت جو پڑھی جائے گی یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الَّذِينَ يُصَلِّحُونَ فِي  
الْأَرْضِ وَلَا تُفْسِدُونَ أَنْ تُلقُوا مَحَبَّةَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ عَلَى  
حُبِّ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ هَذِهِ الْآيَاتِ وَالْتِكْبِيرَاتِ وَالْإِشْكَالِ  
وَبِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْعُظْمَى وَشَرَفِهَا وَتَكْسِيرِهَا بِحَقِّ  
أَفْئِيهِ إِشْرَافِيَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ.

سوال :- اعراب آیت شریف میں لگا دیے ہوتے تاکہ کلام الہی دیکھنے کی زحمت نہ ہوتی۔

جواب: بعض اوقات کتاب کی غلطی سے عمل خراب ہو جاتا ہے۔ اس لیے دیکھ کر یاد کر لینا مناسب ہے۔

سوال :- یہ عمل دیگر کتابوں میں بھی درج ہے۔

جواب :- بالکل غلط۔ یہ عمل جگر کا ٹکڑا ہے کسی کتاب میں نہ ملے گا اطمینان فرمائیے۔

سوال :- ایک عرض ہے۔ آپ غصہ نہ ہونا۔ میرے دل کی بات ہے جس سے اظہار اور اطمینان مقصود ہے۔ میں عملیات کرتے کرتے تنگ آ گیا اور کوئی صورت اس گرداب سے نکلنے کی نظر نہیں آتی جس طرح ایک آدمی دریا میں بہ رہا ہو تو وہ اپنے ہاتھ پیر مارتا ہے۔ شاید قسمت یا درہی کر جائے اور کوئی درخت ہاتھ آجائے جس سے میرا بچتا ممکن ہو۔ آپ حکیم حاذق ہیں۔ قوم کے سید ہیں۔ اور پھر اسلام کی سچی خدمت کرنے والے۔ مومن کی شان یہ ہونا چاہیے کہ دوسرے مومن کو فائدہ پہنچائے۔ اس لیے ایسا عمل ہونا چاہیے جس سے بجائے مہینوں کے چند گھنٹوں میں شفا ہو جائے جس طرح ڈاکٹروں نے ہر چیز کا ست نکالا ہے کہ نازک مزاج آدمی پرانے یونانی کشکول دواؤں کے پینے سے بچ جائیں اور نفع بھی اس سے زائد ہو۔ اسی طرح آپ کا کوئی آسان تجربہ شدہ عمل ہونا چاہیے تھا۔

جواب :- میرا تجربہ شدہ عمل ہے۔ نہایت آسان ہے۔ ایک بار نہیں بلکہ لاکھ بار امتحان کریں۔ بال برابر فرق نہ ہوگا۔ البتہ شرائط قواعد کا لحاظ رکھنا



سوال :- ہزاروں عمل ایک سے ایک بہتر کتابوں میں موجود ہیں مگر بغیر اس شخص کے جس نے خود زکوٰۃ ادا کی ہے اور فائدہ اٹھایا ہے پھر وہ اجازت دے جب کہیں جا کر فائدہ پہنچا ہے۔

دیکھیے بزرگان دین نے کیسی کیسی مشقتیں عملیات کے پورا کرنے میں اٹھائیں اور پھر درج کتاب کیے۔ مگر ان سے بھی کوئی صاحب فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ بخدا سابقہ کتب میں وہ وہ عمل درج ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

جواب :- یہ وہ عمل نامکمل ناکارہ غیر تجربہ شدہ نہیں ہے جس پر اس قدر رد قدح کی جاتی ہے جو کچھ آپ نے لکھا ہے سب درست ہے۔ اجازت بھی ہے۔ بزرگوں کے جوتے سیدھے کرنے والا ادنیٰ خادم ہونے کا فخر بھی حاصل ہے ہوگا اور پھر ہوگا۔

سوال :-

میرا مقصد یہ ہے کہ عمل میں اللہ تعالیٰ نے برقی تاثیر رکھی ہے لیکن ہم اس کے معلومات سے بے بہرہ ہیں جس طرح سنگھیا زہر قاتل ہے اور ۹۹ فیصدی کامیاب۔ لیکن میرے نزدیک بیکار ہے اس لیے کہ ماہیت خواص و فوائد نامعلوم۔ کس قدر اس کے ذریعے سے اچھے ہوتے ہیں اور کن موقعوں پر رسم قاتل کا کام دیتی ہے۔

جواب :- طریقہ ہدایات پر عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کچھ کرنا نہیں چاہتے۔ اگر آپ فی الواقع کر کے دیکھتے اس وقت معلوم ہوتا کہ یہ کیا چیز ہے۔ ورنہ ایسے بیکار سوالات کرنے سے کیا نتیجہ۔

سوال :- کیا کسی مجبور پر قبضہ کرنے میں ایسا ہے جیسا کہ آپ تعریف فرما رہے ہیں۔

جواب :- یہ عمل ہر سرکش ظالم۔ امیر کبیر کو محبت میں مبتلا کرنے کے واسطے ایک صفت ہے۔ عورتوں کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ دراصل ایسے عمل عورتوں پر ضائع نہ کرنا چاہیے۔ عورتیں تو چند بیویوں کی شیرینی سے قبضہ میں آجاتی ہیں۔ ایسے شخص کو اپنے قبضہ میں کرنا چاہیے جس سے مقصود دنیوی فائدہ ہو جس کے واسطے آج دنیا حیران و سرگرداں ہے۔ عورتوں کے واسطے کسی جائز طریقہ پر جائز کام کے واسطے کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن سوال میں زیادہ تر زور معشوقہ کی فریفتگی کے واسطے ڈالا گیا ہے۔ جو قابل افسوس ہے اس وجہ سے کہ کسی حسین مرد یا عورت پر کامیابی محض لواطت کی غرض سے یا زنا کاری کی غرض سے کرتے ہیں بس منزل مقصود کلام الہی کو اسی پر سمجھ لیا ہے۔

میرے پاس اس قسم کے ہزار ہا خطوط موجود ہیں۔ اگر ایسا عمل ہو گیا تو تیر بہت ہے۔ کلام الہی میں تو ایسے لوگوں کو رجم کر دینے اور درے مارنے کی وعید شدید آئی ہے اور یہاں عاشقی معشوقی کا یہ سرتاپا خلاصہ ہے۔ استغفر اللہ۔ دنیا اور آخرت دونوں خراب۔ اگر کسی صاحب نے ناجائز فائدہ اٹھایا تو وہ سخت مواخذہ دار خدا کے یہاں ہوں گے۔ قہر الہی سے غارت ہو جائیں گے۔ ثبات قدم اگر ہے اور خالص محبت کے واسطے ایسا کرتا ہے ضرور کر کے دیکھیں۔ پھر میں کہتا ہوں کہ ثبات قدم بہت مشکل ہے۔ عورت کا حسن خدا داد جس پر فریفتگی ہوتی ہے انسان اپنا جان و مال قربان کر دیتا ہے۔ بعد کامیابی لغزش کھا جاتا ہے۔ بڑے بڑے واقعات موجود ہیں۔ پرہیزگار عابد، زاہد بگڑ گئے انسان کی عقل عشق میں ماری جاتی ہے۔ کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ عشق حقیقی تو ہے نہیں بلکہ شہوت پرستی کا عشق ہے۔ ورنہ اس کے کیا معنی کہ ایک حسین عورت کو دیکھ کر آہ سرد بھری جائے اور یہ کہا جائے کہ واہ واہ کیا حسین ہے۔ مل تو سکتی نہیں حسرت



نکال لی۔ اس سے اگر شہوت نکالنے اور شہوت پرستی کے لیے کرنا یہ حرام فعل کس طرح جائز قرار دیا جاسکتا ہے۔ ورنہ اگر صادق عشق ہو تو عورت پر کیسے منحصر ہے ہر اچھی چیز دیکھ کر انسان کو فرط محبت سے وجد آ جانا چاہیے۔ دیکھیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِلَهِ كَيْفَ خَلَقَتْ

ادنیٰ کو ہم نے کس قدر خوبصورت پیدا کیا ہے۔

لیکن آج دنیا میں ادنیٰ کے دیکھنے سے کسی کو وجد نہیں آتا۔ نہ یہ مجازی ہے نہ حقیقی ہے بلکہ عشق شہوت پرستی ہے۔ اللہ رحم کرے اور اپنا فضل کرے۔

سوال :- یہ عمل محبت کا کس ساعت میں کرنا چاہیے۔

جواب :- یہاں پر ہم چند مخصوص باتیں بتلا رہے ہیں۔ ان کو خوب غور سے پڑھیے اور خوب سمجھ لیں تاکہ عمل کرنے میں کوئی غلطی نہ ہو۔ کسی دوسری جگہ ہم کلام پاک سے نجوم کے متعلق چند نکات ظاہر کریں گے۔ دیکھیے جب کسی کام کا کرنا منظور ہو تو سیاروں کی ساعتیں معلوم کر کے اس عمل کو شروع کر دہ کام انشاء اللہ ہوگا۔ سرموفق نہ ہوگا۔

مثلاً ستارہ سات ہیں۔

۱۔ مرتخ

۲۔ شمس

۳۔ زہرہ

۴۔ عطارد

۵۔ قمر

۶۔ زحل

۷۔ مشتری

آپ یہ سمجھ لیں کہ ہر ستارہ کی گردش صرف ایک گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد پھر دوسری ساعت دوسرے ستارہ کی شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح تیسری اور چوتھی سمجھ لیں۔ آخر تک ساتوں ستارے اور وقت ایک ایک گھنٹہ میں پورا کرتے ہیں۔

مثلاً سیخ رکادہ ہے اور اسی سے ہفتہ شروع ہوتا ہے۔ اب آفتاب نکلتے

ہی اول ساعت زحل کی ہے۔ اب اگر آفتاب چھبے نکلتا ہے تو چھبے

سے سات بجے تک زحل کی گھڑی رہے گی۔ اور اگر سوا چھبے نکلتا ہے تو سوا

سات بجے تک رہے گی۔ پھر سات بجے سے ۸ بجے تک مشتری کی پھر

۸ سے ۹ بجے تک مرتخ کی اور ۹ سے ۱۰ تک شمس کی۔ پھر ۱۰ سے ۱۱ تک

زہرہ کی پھر گیارہ سے بارہ تک عطارد کی۔ پھر بارہ سے ایک تک قمر کی۔ اب

ایک بجے کے بعد وہی سابقہ زحل کی ساعت شروع ہوتی ہے اور اسی طرح

ایک ایک گھنٹہ گزرتا ہوا چار بجے صبح پھر زحل کی گھڑی شروع ہوتی ہے۔

روزیک شنبہ آفتاب نکلنے پر شمس کی ساعت شروع ہوتی ہے۔

اسی طرح ۲۴ گھنٹہ میں ہر ستارہ کی گردش ختم ہوتی ہے۔ لہذا تعویذ لکھا جائے

یا محبت کا کوئی عمل پڑھنا یا لکھنا مقصود ہے۔ اس حساب سے کریں مثلاً جو

ستارہ جس کام کے لیے منسوب ہے اس وقت پر کرنا چاہیے۔ اس قاعدہ

سے کام ہوگا۔ کوئی وجہ نہیں جو پورا نہ ہو۔ لازمی پورا ہوگا۔

سوال :- ہم لوگ اس قاعدہ کو نہیں سمجھ سکتے۔ اس لیے کہ کہاں تک

حساب لگائیں گے اور غلطی ہوگئی تو محنت رائیگاں جائے گی۔ مناسب تھا کہ

آپ ساتوں ستاروں سے جو جو کام متعلق ہو۔ ایک نقشہ کی صورت میں لکھ

دیں تاکہ جس کام کو کرنا منظور ہو۔ دیکھ کر کر سکیں۔







خانہ دن رات											
اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
مرتب	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرتب	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
زحل	مشتری	مرتب	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرتب	شمس	زہرہ
جنت کے واسطے	یہاں سے	صالح کرانے کے واسطے	خوب ہے	بعض کے واسطے	جاہ و مال کے واسطے	اچھا ہے	اعلیٰ درجہ کی ساعت	برائے محبت	جو مالوں کے شکار کے لیے	اس ساعت میں کسی کام کو نہ کیا جائے	نقصان دشمن ہلاکت وغیرہ
بہترین ساعت حب کے لیے	نفاق و عداوت کے لیے	برائے شکار اچھی ہے	قبولیت کے لیے								

نوٹ :- سینچر کا دن اور رات ختم ہو گئی۔ ان خانوں میں جو اغراض و مقاصد درج ہیں ساعت دیکھ کر اس کے مطابق عامل کو کرنا

چاہیے۔



بوقتھ پیر	تیسرا پیر			دوسرا پیر			اول پیر			خانہ دن رات
	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	خانہ دن رات
مرتع	مشرقی	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	مشتری	مرتع	زحل	عطارد	اتوار کی رات
زحل	قمر	عطارد	زہرہ	مشتری	مرتع	زحل	قمر	زہرہ	مشتری	اتوار کا دن
تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	اتوار کا دن

اتوار کا دن

اتوار کی رات

اتوار کا دن

بوقتھ پیر	تیسرا پیر			دوسرا پیر			اول پیر			خانہ دن رات
	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	خانہ دن رات
عطارد	زہرہ	مشتری	مرتع	مشرقی	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	مشتری	پیر کی رات
مشتری	مرتع	زحل	قمر	مشتری	مرتع	زحل	مشرقی	زہرہ	مشتری	پیر کا دن
تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	تیسرا پیر	اتوار کا دن

اتوار کا دن

پیر کی رات

پیر کا دن

نوٹ :- ان ساعتوں میں جو حساب آفتاب نکلنے سے اُتر دے گھڑی پڑھے اس کے اعتبار سے کام شروع کرنا چاہیے۔



خلنہ دن رات	اول پہر				دوسرا پہر				تیسرا پہر				چوتھا پہر			
	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
منگل کی شب	۱	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش
منگل کا دن	۱	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش
اغراض و مقاصد	۱	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش

خانہ دن رات	اول پہر				دوسرا پہر				تیسرا پہر				چوتھا پہر			
	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
بدھ کی رات	۱	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش
بدھ کا دن	۱	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش
اغراض و مقاصد	۱	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش	زہرہ	مرتب	مش

نوٹ:- تا لیت قلوب کے ستارے زہرہ، مشتری، شمس، قمر ہیں۔ لیکن باعتبار ساعت کے ملاحظہ فرمائیے۔ مثلاً قمر اور مشتری دوسری ساعت میں منہ کو س میں ذرا غور سے سمجھا دینا کرو



خاتہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جہولت کی شب	مشتری	زہرہ	عطارد	شمس	زہرہ	زحل	مرتخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جہولت کا دن	مرتخ	زہرہ	عطارد	شمس	زہرہ	قمر	زحل	مرتخ	شمس	زہرہ	عطارد	عطارد
اغراض و مقاصد	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا

نوٹ :- فریضہ کی محبت کا عمل اکثر پورا نہیں اور یہ بھی دعویٰ ہوتا ہے کہ سب بیکار یا بی یں ہم نے ستاروں کے حساب سے عمل پورا کیا ہے لیکن اس کا اثر پڑا اس کی مثال قمر اور مشتری کی دوسری ساعت ہے آپ نے کیا اور نہیں ہوا اور مزید بھی نہیں پہلے آپ کا تصور ہے الیہ یہ فرقہ دیا جاتا ہے اور لوٹ جاتا دیکھ گئے ہیں۔  
دعویٰ کرنا اس کا ہے اور طریقہ سمجھنا ادا اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔ سمجھو

خانہ دن رات	اول پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر		
	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جہولت کی شب	قمر	زحل	مرتخ	شمس	زہرہ	مرتخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مرتخ
جہولت کا دن	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مرتخ	مرتخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مرتخ
اغراض و مقاصد	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا	کھانا کھانا کھانا کھانا

نوٹ :- یہ دو گھنٹہ کا ایک پہر ہوتا ہے اور ساعت گھنٹہ کو کہتے ہیں پس ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوئی۔ مزید اور سمجھایا جاتا ہے مثلاً پہر کے دن اول ساعت وصال کا ہے اس میں وہ کام ہوں گے جو اس کے بالمتقابل فائدہ میں اغراض کے تحت ہیں درجن ہیں حصول مقاصد کے لیے رات کی ساتیں میرے نزدیک فائدہ مناسب ہیں اس لیے کہ یہی دعویٰ اور تقیب کی توجہ ہمتی ان کی کام کی طرف ہوتی ہے۔ دن کی ساتیں میں اچھا ہوتا ہے لیکن شب کا عمل کرنا ہو تو شب میں کیا جائے۔



سوال :-

ایک امر اور دریافت طلب ہے کیا یہ عمل حب تجارت اور طبابت اور فکر معاش سے بے پرواہ بھی کر سکتا ہے یا نہیں۔

جواب :-

اول ظاہر کیا جا چکا ہے اور پھر مکرر بتلایا جاتا ہے کہ تجارت اور طبابت کے سلسلہ میں بھی نفع عظیم پہنچانے والا ہے۔ دوسرے عمل کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ چار چھ امیر کبیر کو اپنے قبضہ میں کر لیں اور خوب دولت کا مزہ اٹھائیں۔ خواہ مخواہ در دوسرے مول لینے کی ضرورت کیا ہے۔ مثلاً ہنراد کا عمل پڑھا جائے۔ یا اجنہ کو قبضے میں کیا جائے یا تجارتی لائن کا کوئی عمل کیا جائے اور محنت و مشقت اٹھائی جائے۔ دنیا کے کام روپیہ کی بدولت ہوتے ہیں اور اسی کی ضرورت ہے۔

یہ ضرور خیال رکھا جائے کہ کتاب کو اول سے آخر تک خوب دیکھ لیا جائے تاکہ جو نکات جا بجا اپنے اپنے موقع پر ضرورت ہے اس کو پورا کیا جائے۔ اور بڑے بڑے عمل پڑھ کر خواہ مخواہ در دوسری کیوں مول لی جائے۔ مثل مشہور ہے اگر کوئی گڑ سے مر جائے تو سنکھیا دینے سے کیا فائدہ۔

سوال :-

کیا بودار اشیاء کا کوئی پرہیز تو نہیں ہے؟

جواب :- لازمی پرہیز ہے۔ بس پیاز وغیرہ نہ کھائیں۔ ہر شخص جو عمل پورا نہیں کر پاتا۔ اس کی وجہ خاص یہی ہے کہ وہ پابند نہیں ہوتا۔ اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ محنت رائیگاں جاتی ہے۔ قصور تو اپنا ہوتا ہے اور بزرگوں کو مفت میں بدنام کرتے ہیں۔ اور اگر تھوڑا بہت اثر ظاہر بھی ہوا بس اسی پر

۱۰ اکثفا کر لی مثلاً کسی جائز معشوق کو طلب کرنا ہے وہ حاضر ہوا۔ بس معاملہ ختم کر دیا۔ اب بقیہ عمل بھی غائب چھوڑ دیا۔

ایک بڑے تجربہ کار شخص کو دیکھا کہ وہ عشق کے دلدارہ دیوانہ وار پھر رہے ہیں۔ اور یہ فقرہ زبان زد ہے۔ ہم تو عشق مجازی سے عشق حقیقی کی جانب اپنا قدم بڑھا رہے ہیں۔ بس محبت کا تعویذ کرتے ہوئے ثبات قدم نہ رہا۔ آخر ملوث ہو گئے کیا کرایا سب خاک میں ملے گا۔ گناہ عظیم ہوا دو فیصدی شخص بھی اس زمانہ میں ایسے نہ ملیں گے جو ثبات قدم رکھ سکیں

دوسرا قصہ سنئے۔

ایک صاحب طوائف حسین و جمیل، سرکش، مغرور پر فدا ہو گئے۔ بازاری عورتیں۔ گھر کی سب مال و متاع اس پر خرچ کر دی۔ آخر میں عمل کی طاقت سے قبضہ میں کرنا چاہا لیکن عمل میں یہ قید تھی کہ جب تک تم سے نکاح نہ ہو جائے ہرگز ہرگز ثبات نہ کرنا۔

ادھر عمل پورا کیا۔ ادھر وہ چلی۔ دیوانہ اُنقاں خیراں ایک مخلوق کا ہجوم اس کے ساتھ تھا۔ سب سمجھاتے تھے لیکن وہ یہ کہتی تھی کہ میں اب حرام فعل نہ کروں گی۔ فلاں سے نکاح کروں گی۔ جب وہ سامنے آئی اور جھک کر سلام کیا بس کیا تھا۔ پانی پانی ہو گئے۔ فرمانے لگے تشریف رکھیے۔ وہ اٹھ کر چلی گئی۔ میاں دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے۔ بات کرنے کی ممانعت تھی کیوں کی۔ ایسے ہی قواعد ہیں جو عملیات میں برتے جاتے ہیں۔

بڑے بڑے بازاری دعووی کرنے والے اس وقت موجود ہیں۔ اگر یہ صفات ہوتے کہ اپنے اثرات سے مخلوق کو فائدہ پہنچا سکتے تو ان کو ضرورت کیا بلے چوڑے دعوے کرنے کی۔ ہم کو ضرورت نہ تھی کہ ایسے عمل کو ظاہر



کرتے لیکن اظہار کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔ انشاء اللہ العزیز وہ لوگ جو جائز کاموں میں کریں گے جرمی ریلو اور سمجھیں گے۔ اور یہ بھی آخر میں اپنے پروردگار سے دعا ہے کہ اے اللہ! ناجائز کام والوں کو ہرگز ہرگز فائدہ نہ پہنچائیو۔ ہر عمل جو اس کتاب میں درج کیا گیا ہے ایک سے ایک بہتر ہے۔ جس عمل کو کریں گے فائدہ عظیم اٹھائیں گے۔

سوال :-

میں نے عالموں کا ملوں کو بڑے بڑے سخت الفاظ میں خطوط لکھے ہیں تاکہ وہ غصہ اور جذبیہ میں آکر کچھ تو بتلا دیں تاکہ اس راز کا انکشاف ہو جائے۔

جواب :-

عالمین کا ملین کو غصہ نہیں آتا۔ وہ تو اس طرح سمجھا دیے ہیں جس طرح باپ اپنے بچے کو بہلا دیتا ہے۔ وہ خود جانتے ہیں کہ یہ شخص استعداد قابلیت رکھتا ہے یا نہیں۔ اگر استعداد ہے اور ضبط بھی ہے تو خدمت خلق اور ترحم مخلوق جذبہ محبت کو دیکھتے ہوئے کچھ اشارہ کنایہ سے بتلا دیتے ہیں۔ جب اس کا اہل ہو جاتا ہے پورا راز ظاہر کر دیتے ہیں۔ بچوں کا کھیل نہیں ہے جو کھیل کر دکھلا دیا۔ بڑی ریاضت سے یہ باتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جس کو عامل کامل غصہ آپ کا کرنے سے کس طرح بتلا دیں گے۔ یہ خدمت جلیلہ ریاضت سے حاصل ہوتی ہے۔ جس مقام پر اسماء باری تعالیٰ کا ذکر ہوا ہے اس میں انسان کے واسطے بڑے بڑے اشارہ کنایہ بتلائے گئے ہیں۔ اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ انسان جب ذکر میں محو ہو جاتا ہے سب کام خود بخود پورے ہوتے چلے جاتے ہیں۔

سوال :-

کن کن جائز کاموں میں یہ عمل کام دے گا۔

جواب :-

دنیا کے جس قدر جائز کام ہوں گے سب میں کام دے گا مثلاً نکاح کرنا ہے، یا نکاح ہوتا نہیں۔ یا کسی کے عزیز و قرابت دار رضا مند نہیں ہوتے یا کسی ہاناری عورت کو نکاح میں لانا ہے اور ہمیشہ کے واسطے اس کو حرام فعل سے بچانا مقصود ہے۔ اپنی خدمت کے واسطے فرمانبردار بنانا ہے۔ تالیف قلوب مقصود ہے۔ جائز محبت کسی سے کرنا ہے۔ ایسی جائز محبت میں کام نہ دے گا کہ آپ خواہ مخواہ جس کے مکلف نہیں کرنا چاہیں کہاں تک اظہار کیا جائے سبک نااہل کے واسطے تو دفتر کا دفتر اگر لکھ دیا جائے تو کافی نہیں ہو سکتا۔

سوال :-

یہ تسخیر کیسے ہوگی۔ مثلاً مطلوب کے واسطے کیا۔ جب چاہا بلا لیا اور جب چاہا چھوڑ دیا۔

جواب :-

جی نہیں۔ جناب من آپ کو شاید اب تک عمل تسخیر کا تجربہ حاصل نہیں ہوا ہے۔ جس وقت مطلوب مسخر ہو جاتا ہے تو اپنی جان دینے کو تیار ہو جاتا ہے۔ جب یہ عمل کیا جائے گا خود دیکھ لیں گے۔

حاجت مشاطہ نیست رفئے دل آرام را

فائدہ :-

اس عمل کے موکل کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔ اور پانچ روپے صرف



ہوتے ہیں جو صاحب فوری تکمیل کرنا چاہتے ہوں روپیہ کی ضرورت نہیں ہے  
دو جلدیں طلب کرنا ضروری ہیں تاکہ خطرہ دفع کر دیا جائے۔ دو صاحب کے نام  
پورا پتہ درج رجسٹر ہوگا۔

اگر یہ خیال ہو کہ اس میں کوئی راز ہے یا طمع دنیوی از قسم تجارت یا نفع ہی  
کمانا مقصود ہے ایسے احباب فضول اپنے روپے برباد نہ کریں کام نہ ہوگا  
اس کے علاوہ اور اکیر الاثر عمل موجود ہیں ان کو کریں کامیاب ہوں گے اطمینان  
لیکھے۔ آرڈر کی قیمت وصول ہوتے ہوئے فوری انتظام کر دیا جائے گا۔

### حضور سرور دو جہاں کے اسم پاک سے عظیم فوائد

ہمارے آقاؐ نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک  
پر ہمارا دین و ایمان قائم ہے۔ کیا ہم آپ کا نام نامی اپنی زبان گندہ ذہن سے لے  
سکتے ہیں۔ ہرگز ہرگز نہیں۔ بقول کسی شاعر کے  
ہزار بار بشویم دہن بشتک و گلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیت  
جب تک کہ ہماری جان و مال و اولاد آپ پر قربان نہ ہو۔ ہماری کیا محبت  
ہے۔ مخلوق کو دیکھیے کس طرح اسم مبارک لبتی ہے۔ حق پر رہے ہیں اور صحت  
کا نام گندہ ذہنی کے ساتھ لے رہے ہیں۔ فاسق فاجر ہیں کہ رات دن نام بجات  
فتن و فجور لے رہے ہیں۔ گداگر ہیں کہ بازار بازار حضور کا نام پکار رہے ہیں۔ وہ  
لوگ جو کبھی مسائل سے واقف نہیں ہوئے نام لے رہے ہیں۔ انصاف  
فرمایئے کہ یہ محبت ہے۔ خوش الحان ہیں کہ حضور کا ذکر بلا وضو کر رہے ہیں۔ یہ  
توسخت بے ادبی ہے حضور کا وسیلہ پکڑنا ہمارے لیے باعث رحمت ہے  
اب یہ اظہار کرنا مقصود ہے کہ باب رحمت سے اللہ پاک نے اپنے محبوب

کے نام میں کیا اسرار پوشیدہ رکھے ہیں۔

اول میں لفظ میم ہے۔ اور میم کو بسیط کریں تو تین عدد ہوئے م م م  
پس اول میں میم اور آخر میں میم۔ اب ذرا ہونٹوں کو آپس میں ملائیے تو تینوں  
حروف نکلے۔ اب یہ دیکھیے کہ ہونٹوں یعنی لب کے ملانے سے بھی اول میں  
میم آیا اور آخر میں بھی میم آیا۔ درمیان میں ہی ہے۔ اس کو بسیط کیا جس کے  
دو حرف ہیں (یا) اب یہ معلوم کرو کہ ان کا مزاج کیا ہے اس کے دو حرفوں  
کے بیچ میں ایک رطوبت ہے۔ اس طرح کہ دونوں میم گرم ہیں اور باریطوبی یعنی  
سرد ہے اور اس کی دو صورتیں ہیں ایک علوی دوسری سفلی۔ چونکہ میم میں اسرار  
روحانی اور اسرار سفلی بھی ہیں اس لیے اعداد کی نسبت علوی ہے اور حرف کی  
نسبت سفلی۔ اور یا جو ہر دو میم کو ملائے ہوئے ہے۔ یہ منطبق حرارت اور  
برودت کے ساتھ ہے۔

دیکھیے بسم اللہ حرف میم سے کامل ہوا اور حرف میم ہی ہمارے آقاؐ  
دو جہاں کے اسم مبارک میں ہے۔ پھر غور فرمائیے کہ میم تین حضور کے اسم میں  
آئے ہیں۔ پس اس سے میم کے خواص باطنی ظاہر ہوئے اور دوسرا مز بھی ملاحظہ  
ہو جس کو کسی شاعر نے اس طرح لکھا ہے۔

احد میں اور احمد میں فقط ہے میم کا پردا  
پس جو شخص اس میم کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے گا اور امر اور وسا  
باد شاہ حکام وغیرہ کے پاس جائے گا مقبول ہوگا۔ مخلوق میں محبوب ہوگا اور  
دشمنوں پر غالب ہوگا اور جس کی نظر پڑے گی فریفتہ اور مائل ہوگا۔ اس کے  
علاوہ اور بے شمار فوائد ہیں جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس تعویذ بنا کر لگے  
میں ڈالے گا انشاء اللہ ہر آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور بہت سے بے شمار







یہاں اس کے اظہار کی ضرورت نہیں ہے کہ کیا تدبیر ہے۔ ہم خود کریں گے جیسی کہ آج کل چالیں چلی جا رہی ہیں۔ فضول باتوں سے گریز کرتے ہوئے لکھا جا رہا ہے کہ اپنے ایک احباب کے نام پر ایک کتاب منگائیں انتظام کر دیا جائے گا پھر بفضلہ کوئی خطرہ باقی نہ رہے گا۔

اس عمل کو صرف ایک ایک مرتبہ صبح و شام تلاوت کے طریقہ پر محمول بنالیں۔ پانچ وقتہ نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد اظہار ہونے لگتا ہے۔ بد اخلاقی بد تمیزی، بیہودگی، مسخر اپن، کم وقعتی نظروں میں ذیل رہنا دور ہوگی۔

اول اس کے پڑھنے سے اخلاق نہایت عمدہ ہو جاتے ہیں اور مذکورہ بالا خرافات کا قطعی سد باب ہو جاتا ہے۔

دوسرے لوگوں کی ہر بانی عنایت و شفقت بڑھ جاتی ہے۔

تیسرے کثرت سے نذریں ہر چہار طرف سے ملتی ہیں۔

چوتھے عجیب و غریب معانی کا انکشاف ہوتا ہے۔

پانچویں انسان کا ظاہر باطن ایک ہو جاتا ہے۔

چھٹے۔ جو دعا اس کو پڑھ کر مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔

ساتویں۔ اگر بے تعداد ذکر کرے مقام کشف اس کو حاصل ہو۔ لیکن یہ چیز

بلا روزہ اور ریاضت کے حاصل ہونا مشکل ہے۔ اس لیے اکل حلال صدق

مقال روزہ ریاضت اس میں شرط ہے۔

آٹھویں اس کے ذکر سے پوشیدہ اسرار کھل جاتے ہیں عالم علوی کے

معاملات اس پر منکشف ہوتے ہیں اور ملائکہ مقررین مسخر ہو جاتے ہیں۔

نویں۔ اگر نصف شب میں اٹھ کر ہمت کے موافق ورد کرے انشاء اللہ العزیز

بہت جلد عجائبات کا ظہور دیکھے۔ اس میں ضبط کی ضرورت ہے۔ کسی پر راز افشاء نہ کرے۔

دسویں۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ وید اور علاج معالجہ کرنے والے معمولی لوگ اگر اس کو روزانہ پڑھیں گے۔ روزانہ نذریں ملیں گی اور مخلوق گھروں پر بلا کر خود بخود خدمت کرے گی۔

گیارہویں۔ جن حضرات کے خاندان میں پیری مریدی کا سلسلہ ہے ان کے واسطے بھی خوب ہے۔

نوٹ: اس دعا کے ساتھ یا کافی ۱۱ بار بھی پڑھیں۔

وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا الْحَبِیْدَةِ  
الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰی شَیْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ۔

ترجمہ: اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل اسماء حسنی کے اور وہ اسماء جن کی تعریف کی گئی ہے جس چیز پر رکھے جائیں وہ ذلیل اور مطیع ہو جائے۔

وَ اِذَا طَلِبَتْ بِهِنَّ الْحَسَنَاتِ خَصَلَتْ۔

اور جب نیکیاں طلب کی جائیں ان کے سبب تو حاصل ہوں۔

وَ اِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّیِّئَاتِ صُرِفَتْ۔

اور جب برائیاں دور کی جائیں تو رد ہوں۔

وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرٍ

اَقْلَامٌ۔

اور بہ سبب ان کلمات اللہ کے جن کے واسطے اگر زمین کی کلی درخت



قلین بن جائیں۔

وَالْبَحْرُ يَمْدُكَ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفَدَتْ كَلِمَتُكَ

اللہ۔ اِنَّ اللہَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔

اور کل سمندر کی سیاہی بنا کر اللہ کے کلمے لکھیں جب بھی اللہ کے کلمے ختم نہ ہوں اور سمندر ختم ہو جائیں۔ بے شک اللہ غالب

حکمت والا ہے۔

يَا كَافِي يَا ذِي يَا رَوْفُ يَا لَطِيفُ يَا رَزَاقُ يَا وَدُودُ

يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّو۔

اے کافی اے ولی اے مہربان اے باریک بین اے رازق اے

محبت کرنے والے اے علم والے اے وسعت والے۔

يَا وَاسِعُ يَا كَرِيمُ يَا ذَهَّابُ يَا بَاسِطُ يَا ذِي الطَّوْلِ

اے بزرگ اے عطا کرنے والے اے بخش کرنے والے اے

سخی اے بے پرواہ۔

يَا مُعْطِي يَا مُغْنِي يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ۔

اے عطا کرنے والے اے بے پرواہ کرنے والے اے رحم کرنے

والے اے مہربان۔

يَا غَنِي يَا مُغْنِي يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا جَوَادُ۔

اے غنی فریاد رس اے مہربان اے بخش کرنے والے۔

يَا مُحْسِنُ يَا مُنْتَقِمُ۔

اے احسان کرنے والے اے بدلہ لینے والے۔

اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِحَمْلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ

عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّحِمِينَ۔

اے اللہ اپنے حلال کے ساتھ بے پرواہ کر دے حرام رزق

سے اور اپنی طاعت کے ساتھ اپنی معصیت سے اور اپنے

فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔ اے ارحم الراحمین

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْجَبِيلُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْعَظِيمُ الرَّزَّاقُ

الْعَفُورُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْمُبِيتُ الْمُجِيبُ الْقَرِيبُ

السَّمِيعُ الْكَرِيمُ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ذُو الطَّوْلِ

الْمَنَّانُ ط

میں تیرے اس نام کے ساتھ اے اللہ سوال کرتا ہوں کہ تیرے

سوا کوئی معبود نہیں۔ بزرگ رحمان اور رحمت والا باریک بین اے

عظمت اور رزق دینے والے بخشنے والا امن دینے والا حفاظت

کرنے والا، مارنے والا، قبول کرنے والا، قریب سننے والا، جلد

کام کرنے والا اور کرامت جلال بزرگی والا، بخشش والا اور احسان

والا۔

فائدہ :-

دعا کے ساتھ ترجمہ بھی دے دیا گیا ہے تاکہ ہر شخص سمجھے اور غور کرے

چونکہ اس دعا میں اسم اعظم شریف مخفی ہے اس لیے اس کا موکل جب کوئی

شخص اس کو پڑھ کر دعا مانگتا ہے بہت جلد قبول ہوتی ہے جو صاحب روزانہ

معمول بنائیں اپنے احباب کے اسم گرامی پر ایک جلد طلب فرمائیں تاکہ موکل کے



متعلق جو سربستہ راز ہے اس کا انتظام کر دیا جائے۔ عظیم فوائد اس دعا سے اٹھائیں گے جس کا اظہار قلم سے بیان کرنا ممکن نہیں۔

سوال :-

آپ نے عمل محبت میں دو جلد اور اس دعائیں ایک جلد جملہ تین جلد طلب کی جائیں جب فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے ورنہ نہیں۔ یہ عجیب ترکیب اشاعت کتب کی آپ نے نکالی ہے۔

جواب :-

صرف تین جلد ہر دو عمل کے لیے طلب کرنا ہوں گی۔ اطمینان فرمائیں۔ مجبوری ہے اظہار ممکن نہیں ہے۔ اس کا کوئی جواب دیا جاسکتا ہے جو دل چاہے خیال قائم کر لیں۔

## بدخواہی کا مجرب علاج

اگر کسی شخص کو اختلام روزانہ یا دوسرے تیسرے دن ہو جاتا ہو پس یہ عمل اس کے واسطے از بس مجرب ہے۔ عمر بھر اگر انسان اس عمل کو اپنے قبضہ میں رکھے۔ اختلام سے محفوظ رہے۔ ناف کی طرف سے دائیں انگلی کلمہ والی سے جب سونے لگے اس پر بیٹے بیٹے لکھ کر سو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلٰی یَا عَلٰی

## برائے قوت مجامعت

ہندہ پکڑ کر بعد از سیر میں خشک کریں اور اس کے پوست پر نقش لکھ کر کمر پر باندھیں بڑی زبردست قوت اپنے میں پائیں۔ نقش اگلے صفحہ پر۔

۷۸۶

۷	۱	۸
۶	۳	۲

## قوت باہ کے لیے

جو شخص اپنی عورت پر قادر نہ ہو سکے اس کے واسطے یہ نہایت اچھا ہے لیکن ساعت دیکھ کر کام میں لائے۔ انشاء اللہ محروم نہ رہے گا۔ یہ ایک طلسم ہے کر کے دیکھ لیں۔

(دارمی ۶ و ۱۱۱ عطا انتہ ط)

## دشمن سے ملاقات

دشمن سے ملاقات کرتے وقت یہ پھونک دے دشمن آپ کا بال بھی بیگانہ کر سکے گا۔

اللّٰهُ الْعَلِیْبُ وَاللّٰهُ الْقَادِرُ مُدِلٌ كُلُّ جَبَّارٍ عِنْدَهُ نَاطِرٌ  
الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الطُّوْلُ وَالْقُوَّةُ ۝

## ماہواری کے لیے

جس عورت کے ایام بند ہوں یا کم دن کی خرابی سے بیمار رہتی ہو۔ ماہواری آنے سے پہلے لکھ کر باندھے۔ کمر سے۔ انشاء اللہ اس کے دن ٹھیک ہو جائیں گے۔ نقش اگلے صفحہ پر۔



۷۸۶

۷	۷	۱	۲
۸	ع	۱	
۶	۷	۷	۱

## برده گرختہ کا نقش

اس نقش کو لکھ کر درخت بیوہ دار پر لٹکا دے جیسا جیسا یہ نقش بے گہولے اسی قدر جلد گرختہ حاضر ہوگا لیکن یہ خیال رہے کہ نقش کے نیچے یہ لکھے فلاں بن فلاں حاضر شو بس جس قدر فاصلہ پر ہوگا دو چار دن میں حاضر ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ نہایت مجرب ہے۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	ع
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

## لوگ فرمانبردار ہوں

چوراہہ جس پر عام راستہ ہوائیں کی خاک لائے اور اس پر سات مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے۔

نَامُهُ هَادِيَةٌ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَّةُ نَارِ حَامِيَّةُ۔  
پھر تین پڑیاں بنا کر برابر تین رات تک ایک ایک پڑیاں اگے میں ڈالے

اور یہ کہے کہ فلاں کو زیر کر۔ شب کو یہ عمل کرے صبح کو روغن یا خوشبو یا عطر پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے چہرہ پر لگا دے اور یہ کہے کہ فلاں کو زیر کر۔

آیت شریف یہ ہے۔

وَتَأْكُلُونَ التُّورَاتِ أَكْلًا لَّمًّا وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا  
كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا

سوال :-

آپ نے اول سب کو لکھا ہے پھر ایک کو زیر کرنے کو لکھا ہے یہ کیا بات ہے۔

جواب :-

ایک شخص ہو ایک کا نام لے سب کو فرمانبردار بنانا ہو۔ پورے قصہ یا گاؤں کو اس طرح کہہ لے کہ یہاں کے رہنے والوں کو زیر کر۔

## برائے محبت و جذبات قلوب

اول آیت شریف :-

كُوِّنَتْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا آفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ  
وَالَكِنَّ اللَّهَ آفَتْ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

دوسری آیت شریف :-

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ  
مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ عَفْوٌ ذَكِيمٌ



ان ہر دو آیت شریف کے اعداد نکال کر نقش بھرد جس سے محبت کرتا ہو اس کا نام نیچے لکھو۔ حاضر ہوگا۔

سوال :-

آپ نے بڑا جھگڑا بتلایا جس کو قاعدہ نہ معلوم ہو کیا کرے آپ ہی اس کے اعداد نکال کر سمجھا دیں تاکہ آئندہ پھر ہم خود ایسے مواقع پر جمع کر کے مطلب حل کر لیا کریں گے اور یہ نظیر بطور مثال کے ہو جائے گی۔

جواب :-

جھگڑا نہیں ہے محنت سے جو کام ہوتا ہے اس میں تکلیف تجربہ سب اچھا معلوم ہوتا ہے۔ دماغ پر زور دینے سے اور نئی نئی باتیں خود معلوم ہوتے لگتی ہیں۔ جو شخص قواعد سے واقف نہ ہوگا۔ ایک کیا ہزاروں مثالیں بھیجیں خیر جیسے اسی کو حل کر کے اور نقش کی خانہ پری کی جاتی ہے۔ خوب سمجھ لیں اور اچھی طرح سمجھ لیں۔

اول آیت شریف کے عدد (۲۳۷۰) ہوئے۔

دوسری آیت شریف کے (۴۸۵۶)

دونوں کا مجموعہ (۸۲۲۶) ہوا۔

اس میں سے تین منہا کر دیے (۸۱۹۶) باقی ہے۔

اب اس کے چار حصے کیے (۲۰۴۹) ہے۔

بس اسی طرح نقش پر کیا جائے گا اور مجموعہ کی میزان ہر چہار خانہ کے

(۸۲۲۶) آنا چاہیے۔

مفتاح بغیر کسر کے ۲۰۵۶ مربع کی بنتی ہے۔

میزان (۸۲۲۶) (۸۲۲۶) (۸۲۲۶) (۸۲۲۶)

۲۰۴۹	۲۰۶۲	۲۰۵۹	۲۰۵۶
۲۰۶۰	۲۰۵۵	۲۰۵۰	۲۰۶۱
۲۰۵۴	۲۰۵۷	۲۰۶۴	۲۰۵۱
۲۰۶۳	۲۰۵۲	۲۰۵۳	۲۰۵۸

### نہایت مجرب حاضری مطلوب کا نقش

بطور مثال کے اور دوسرے نقش سزج تاثیر بھر کر دکھلایا جاتا ہے۔ ادھر فیتلہ روشن کیا ادھر معشوق کے دل میں ماضی کا شوق پیدا ہوا۔ لیکن واضح رہے کہ ہوگا قاعدہ کے موافق ساعت نیک جو خانوں میں بصورت نقشہ کسی دوسری جگہ درج ہے۔ ہر عمل اپنی نوعیت میں نرالا ہے اور بلا تجربہ کے کوئی عمل درج نہیں کیا گیا ہے۔ ایک مرتبہ نہیں بلکہ ایک ہزار مرتبہ اور ایک کروڑ مرتبہ کریں وہی کام دے گا۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کام نہیں ہوتا۔ یہ جب ہوتا ہے جب حکم خدا نہیں ہوتا۔ دوسری ساعت میں پھر تیسری ساعت میں کریں۔

چونکہ حب کے مرتبہ راز کھول دیے گئے ہیں اس لیے پھر جان چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔ ذرا کر کے دیکھیے۔

اول طالب و مطلوب کے اعداد نکالیں اس پر یا بدوح و یا دود کے عدد اضافہ کر کے اس کا فیتلہ بنا کر روشن کریں اور زیر چراغ اسم یا بدوح یا دود چالیس بار پڑھیں نقش اگلے صفحہ پر۔



دیکھا۔ چالیس بار کا نقش ملاحظہ

یابدوح یاودود ۷۸۶

۳	۱۶	۱۳	۹
۱۴	۸	۳	۱۵
۷	۱۱	۱۸	۴
۱۷	۵	۶	۱۲

میزان ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰

فائدہ :-

احرام باندھ کر پڑھنا چاہیے۔ بعد غسل کرنے کے۔ نیز الاچی سبز نازیل پستہ۔ اپنے پاس رکھے۔ مقصد یہ ہے کہ ان چیزوں کو رکھ کر پھر زیر چراغ چالیس بار اسم ہر دو کو پڑھنا چاہیے۔

### طلسم حاضری معشوق

لاوے پارچہ محبوب اور اس پر نام خود اور نام مادر خود لکھ کر قبتیلہ ذیل بنا کر چراغ میں جلادے۔ تین دن تک ایک ایک روزانہ نہایت مجرب ہے۔

ک ۵ ۱۱ ۱۵ ۱۱ ۵ ۱۱ صلوا ط و ح ا ع

ک ۱۱ ۱۱ ۱۱ ط ۱۱ ۸ ۱۱ د ح ل و

ک ۸ ۱۱ ط و ا ۱۱ ع و ع ا ا

نوٹ :- طلسم لکھنے کا قاعدہ نقش بھرنے کی طرح ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ایک طرف سے لکھ ڈالا مطلق اثر نہ ہوگا۔

### تمام مخلوق کا تابعدار بنانا

جو شخص یہ چاہے کہ تمام عالم تابعدار ہو۔ یا اس جگہ کے رہنے والے وہاں کے لوگ مطیع ہوں۔ پس چاہیے کہ ستر مرتبہ روزانہ بلاناغہ اپنے اوپر پڑھ کر پھونک لیا کرے۔ ایک ہفتہ پڑھنے کے بعد اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

شَعْنًا يَا قَادِرُ يَا إِسْرَافِيلُ

چونکہ مؤکل معاضد اس کے ساتھ ہیں۔ اس لیے نہایت مؤثر ہے۔ سوال :-

آپ نے بعض جگہ نہایت مؤثر نہایت مجرب۔ مجرب لکھا ہے جس سے دوسرے عملیات کا تجربہ خود کردہ پر شکوک پیدا ہوتے ہیں۔

جواب :-

افسوس ہے آپ کی طبیعت پر۔ اسے صاحب طبیعت کو برا لگتے کرنے کے لیے لکھ دیا ہے۔ مثلاً کسی شخص کا دل بڑے عمل کرنے کو بوجہ وقت زیادہ صرف ہونے کے نہیں چاہتا وہ چھوٹا عمل کرے۔

دوسری مثال یہ ہے کہ جنیلی، گلاب، جوہی، مولسری، چپار، موتیا، شمامتہ، النبر، حنا، کیوڑہ وغیرہ سینکڑوں قسم کی خوشبو ہیں۔ کسی کو کچھ خوشبو پسند ہے کسی کو کچھ۔ آپ کسی عطر کی تعریف کرتے ہیں۔ دوسرے شخص دوسرے عطر کی خوشبو کو ترجیح دیتا ہے۔ بس یہی طریقہ عملیات میں ہے۔ جو پسند خاطر ہو کریں۔



ایک سے ایک ارفع اور اعلیٰ ذخیرہ تجربہ شدہ ہمارے خاندان کا مایہ الامتیاز مایہ ناز پوشیدہ سر بستہ راز سینہ در سینہ چلا آنے والا ذخیرہ درج کتاب کیا گیا ہے شاید کہ ہم نفس نفیس واپسی بود کا مضمون ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خیر و برکات کے عمل کرنے کی توفیق عطا فرماوے اور ناجائز ناپاک نیت اور اس کے اقدام سے بچاؤے آمین۔

### خلق اللہ کا تابعدار بنانا، جادو سے حفاظت

جو چاہے کہ تمام خلق اللہ تابعدار ہو اور اپنی صورت بچشم خلائق حبیب معلوم ہو اور جادو وغیرہ اثر نہ کرے۔ تو یہ اسم جو آگے آتا ہے اتنا ہی مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر بیونک کر چہرہ پر ملے۔  
دُبْعَنَ آبَا بَا عَطُونُ يَا رُدُّنُ۔

### محبت ہونے کا عمل

نوٹادر کے ایک ٹکڑے پر تین مرتبہ سورہ یس شریف پڑھ کر بنام مطلوب جلاوے۔ بعد ازاں سنگریزے چھوٹے چھوٹے لاکر اس پر ایک ایک مرتبہ سورہ یس شریف پڑھ کے ایک آنجورہ گلی میں ڈالتا جائے اور منہ آنجورہ گلی کا بخوبی بند کرے مگر تمام و کمال چالیس سنگریزوں پر ایک دن یا تین دن یا ایک ہفتہ میں پورا کر لے۔ پھر اس آیت شریف کو آنجورہ پر پڑھ کر جہاں رہتا ہو وہاں گاڑ دیوے۔

آیت شریف یہ ہے:-

يَا حَتَّانُ اَنْتَ الْذِي وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْتَ تَسْخِرُنِي خُدَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

### محبوب کا فریفتہ کرنا

بروز اتوار وقت عصر دریا پر جا کر تھوڑا پانی ہاتھوں میں لے کر یاودود اکیس مرتبہ پڑھ کے اس پانی سے وضو کی تکمیل کر کے ایک سو مرتبہ پڑھے۔

دَيْتِ اِنِّي مَعْلُوبٌ قَاتِنُصِرُهُ

یہ پڑھ کر خانہ مطلوب روانہ ہو۔ جب مطلوب کے مکان پر پہنچے تو سات عدد سیاہ مرتج پر اکیس اکیس مرتبہ یہ پڑھے۔

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ۔

اس کے بعد کہے کہ فلاں کو تابعدار کر۔ پھر آگ میں ڈالے۔

### محبت و دوستی کے لیے

اول ماہ بروز اتوار یا پانچشنبہ ساعت مشتری بنام طالب و مطلوب ایک سکورہ پر لکھ کر آگ میں دفن کرے اور تین برگ تنہول لے کر اسی تازنچ اور اسی روز میں یہ نقش لکھے اور کھلا دے نہایت مجرب ہے اور تجربہ شدہ ہے۔

واضح ہے کہ نقش کی خانہ پری کرنے کا جو قاعدہ ہے اسی طریقہ پر کرنا چاہیے اور قواعد ہر جگہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نقش میں سات دن سب ظاہر کر دیا گیا ہے۔



۷۸۶

۸	۸	۱	۹۹۹۷
۲	۹۹۹۸	۹۹۹۵	۷
۹۹۹	۲	۶	۹۹۹۲
۵	۹۹۹۳	۹۹۹۱۰	۴

### مطلوب کا بستہ کرنا

لاوے شکر سفید اور اس پر یہ آیت شریف پڑھے اور کھلاوے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - الس - بَسْمِ خَوَاب

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں فعل ربک

یا صاحب الفیل الس يجعل بَسْمِ خَوَاب فلاں بن

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں کیدھم

فی تفلیل وارسل علیہم طیرا ابابیل ترمیہم

بجاریۃ من یجیل نجلہم کعصی ما کول (الم تر کیف)

بَسْمِ خَوَاب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

### مطلوب کا بستہ کرنا

دوشنبہ پہلی تاریخ چاند کی مابین نماز عصر اور مغرب کے لکھے اور تکیہ

میں رکھے مطلب حاصل ہوگا۔ اگر تہ مطلب حاصل ہو تو ساعت نیک میں برابر

مطابق نقشہ کے دیکھ کر سات دن یا گیارہ دن تک برابر لکھے اور تکیہ کے

نیچے رکھے۔ تصور محبوب برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - الحمد للہ بَسْمِ خَوَابش رب العالمین بَسْمِ فَرَاش  
الرحمن بَسْمِ رَہائش الرحیم بَسْمِ آراش مالک یوم الدین بَسْمِ گوش و دہن و  
بہائش را یک نغید وایاک نستعین بَسْمِ دستہائش و ماہائش را هدنا  
الصرط المستقیم بَسْمِ حیائش صراط الذین بَسْمِ دلش انعمت علیہم بَسْمِ درپیش  
ہا قہایین غیر الغضوب علیہم بَسْمِ گوش دلا الضالین بَسْمِ عقل و ہوش و فہم  
و گوش آیین بَسْمِ قدمش و زبان شہادت من نکشایم کے نکشاید خراب فلاں بن فلاں  
علی محبت و عشق فلاں بن فلاں۔

### بستگی زبان دشمنان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يَطَاقُ

إِنْ تَقَامَهُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِرَجَائِش مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ۔

برزبانہ عصائے موسیٰ بر چشمش مہر سلیمان بر دہانش جاوداں

و سا حمان بَسْمِ و زبان دیوان و پریاں بَسْمِ و زبان بدگویاں از انسان

و زمین و آسمان از بدی ہائے بَسْمِ بحق اب ت ت ج ح خ

د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و لاء

می۔

### دشمن کا دوست بن جانا

بروز منگل یا اتوار یا جمعرات کی رات میں لکھے اور ایک گڑھا کھود کر ایک



اینٹ رکھے اور اس پر یہ نقش رکھے پھر اس پر ایک بھاری پتھر رکھے اور بدگوئی زبان بندی جس کی چاہے انشاء اللہ وہ ہربان ہو جائے گا اور نقش کے نیچے یہ لکھے کہ برکت اس نقش کے فلاں فلاں دم بھی نہ مارے اور نہ کھوے اپنی زبان صَٹَم کُتَمَر ہو جائے بخن یا قایض۔

۷۸۶

۱۴۱۹	۱۴۲۲	۱۴۲۵	۱۴۱۲
۱۴۲۴	۱۴۱۳	۱۴۱۸	۱۴۲۳
۱۴۱۴	۱۴۲۷	۱۴۲۰	۱۴۱۷
۱۴۲۱	۱۴۱۶	۱۴۱۵	۱۴۲۶

### دشمن کو بستہ کرنے کے لیے

نابالغ لڑکے یا لڑکی سے کتوا کر دھاگہ لے۔ پھر سورہ یس شریف تین بار پڑھے اور ہر مہین پر گرہ دے۔ گرہ دیتے وقت اپنی زبان دانتوں کے نیچے دبا دے اور سات گرہ دے کر چوکھٹ میں دشمن کے دبا دے۔ زبان بند ہو جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

### برائے حاجات دینی و دنیوی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

پھر پوری آیت الکرسی شریف عظیم تک۔ پھر  
الَّذِي عَبَّتْ لَهُ الرُّجُومُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ  
وَجَلَّتِ الْقُلُوبُ مِنْ خَشْيَتِهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَ

تَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
ذَانِ تَقْضِي حَاجَتِي۔

یہاں پر جو حاجت رکھتا ہو نام لے انشاء اللہ مقبول ہوگی نہایت مؤثر دعا ہے نااہلوں سے پوشیدہ رکھیں۔  
فائدہ ۷۸۶۔

بدھ، جمعرات، جمعہ تین یوم روزہ رکھنا ضروری ہے۔ پھر جمعہ کا غسل کر کے جامع مسجد جا کر مساکین اور غریب کو صدقہ تقسیم کرے۔ اور مؤدب قبلہ رو بیٹھ کر اس کو پڑھنا شروع کرے۔ جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔  
سوال :-

سرخ لہسن کا ملنا مشکل ہے۔ کہاں سے ملے گا۔  
جواب :-

کیا بتلاؤں۔ اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ سرخ لہسن کا پتہ بھی لکھتا پڑے گا تو تلاش کر کے نام اس مقام کا لکھ دیتا۔  
سوال :-

کیا ظالم کی ہلاکت عمل میں آجائے گی۔  
جواب :-

اللہ سے ڈرو اور مخلوق کو ہلاک کرنے کی نیت دل سے نکال دو۔ قریب آگ کے ذرا ہٹ کر دفن کر دو۔ ناکہ سیدہ گرمی آگ کی پہنچ کر گچھل نہ جائے۔ کہیں ظالم ہلاک نہ ہو جائے اور خدا کے یہاں مطالبہ ہو۔ اگر سیدہ گچھل گیا ظالم فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ خوب سوچ سمجھ کر اس عمل کو کرنا چاہیے۔ غصہ بری چیز ہے حرام ہے شیطان طرح طرح سے بھڑکاتا ہے اور حضرت انسان اس







بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اول اللہ کا نام لے کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کے رموز اور نکات سے آگاہ کرتا ہوں پھر اس کے خواص و فوائد بیان ہوں گے۔ اللہ پاک نے بڑے بڑے اسرار عجیب و غریب اس میں پوشیدہ رکھے ہیں۔ جو شخص ان کو معلوم کرے اگلے سے نہیں جل سکتا۔ پانی میں نہیں ڈوب سکتا۔ ہوا پر معلق اڑ سکتا ہے۔ مخلوق کی نظر سے غائب ہو سکتا ہے۔

اس کے فضائل بھی بے شمار ہیں۔ متفق علیہ یہ بات ہے کہ ہر کام بسم اللہ سے شروع کرنا چاہیے۔ جس قدر صحائف نازل ہوئے اور توریت، دہور، انجیل، قرآن شریف سب کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن شریف کے معانی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔

جب بسم اللہ الرحمن الرحیم نازل ہوئی عرش بل گیا۔ اور ملائکہ دوزخ نے کہا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ اس لیے کہ اس میں ۱۹ حروف ہیں اور ملائکہ دوزخ بھی ۱۹ ہیں۔ اس کا پڑھنے والا محفوظ اور عافیت میں ہے گا۔

بسم اللہ شریف جب نازل ہوئی جانوروں نے گردن جھکائی۔ سمندر چڑھ آیا شیطان ملعونوں کے شہابے مارے گئے ہوا اٹھ گئی۔ اور پروردگار عالم نے خود اس کی قسم کھائی ہے۔ پس جو کام اول شروع کیا جائے گا بسم اللہ سے انجام کو پہنچے گا جس مریض پر دم کیا جائے گا شفا ہوگی۔ جس چیز میں رکھو گے برکت ہوگی اور ہر حرف کے مقابلہ میں ایک فرشتہ دوزخ سے نجات ہوگی۔

اب اسرار ملاحظہ کریں۔

ب۔ سے خدا کی بہاء

اور میں سے اُس کی سنا

اور میم سے نجد

اور الف سے ازلیت

اور لام سے لطف

اور ہا سے ہدایت

الف سے امر

اور لام سے ملک

را سے رحمت

اور حا سے حکمت

اور میم سے ملکوت

اور نون سے نعمت مراد ہے۔

اس راز کو خوب سمجھو

جب یہ آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم نازل ہوئی اہل آسمان بے حد خوش ہوئے اور لاتعداد فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے اور ملائکہ مقربین کا ایساں بڑھ گیا۔

حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے پانچ سو برس پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی تھی۔ آپ کی پیشانی پر بھی لکھی ہوئی تھی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مردوں کو اسی کی برکت سے زندہ کرنا

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر کندہ تھی



## فائدہ :-

روزہ اور ریاضت سے کام جلد ہوتا ہے۔ بلا اس کے بھی کام پورا ضرور ہوگا لیکن جلد نہ ہوگا۔ ایک چلہ پڑھنے پر اثرات ظاہر ہوں گے۔ اور اگر (۷۸۶) کو (۷۸۶) میں ضرب دیں جس کا مجموعہ ۶۱۷۷۹۶ ہوتا ہے۔ اب اس کے ماہ بنائیں تین پر تقسیم کریں جو خارج قسمت نکلے اسی قدر سال یا ماہ مول بنالیں تو انشاء اللہ دنیا پر لات مار دیں اور بے پرواہ ہو جائیں اور وہ بات حاصل ہو جس کا اظہار کرنے کو دل نہیں چاہتا۔

الغرض اللہ کے ہو کر رہیں اور تمام دنیوی تعلقات سے علیحدہ ہو کر عشق حقیقی کے جذبات سے منسلک ہو جائیں۔

نمبر ۲ :- اگر کسی ظالم کے سامنے پچاس بار پڑھیں اس کے شر سے محفوظ رہیں۔

نمبر ۳ :- اور اگر آفتاب کے بالمقابل ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ شریف ۱ تین سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ ایسی ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو۔ ایک سال کے اندر متمول ہو جائے۔

ہدایت :-

یہ کوئی چلہ نہیں ہے بلکہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔ آفتاب نکلتے ہوئے سورج کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور پڑھنا شروع کر دیں بعد ختم دعا مانگیں۔ اے اللہ فراخی رزق اپنی رحمت و فضل سے بے شمار عطا فرما۔

سوال :-

کیا زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد پڑھا جائے۔ اگر ایسا ہے تو نہایت زود اثر ہوگا۔

بلیقہ کا تخت اجنبی نے طرفۃ العین میں لا کر حاضر کر دیا تھا۔  
الغرض بسم اللہ الرحمن الرحیم اسم اعظم ہے اور اس کے فوائد بے شمار ہیں۔  
خاص خاص فوائد لکھے جاتے ہیں۔

جو کرے گا پائے گا

جو لکھے گا مقصد برائے گا۔

جو حفظ جان اور ورد بنائے گا لطف اٹھائے گا۔

جو کثرت کرے گا نعمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا۔

جو گھر میں رکھے گا برکت کے آثار پیدا ہوں گے۔

جو ہر وقت ہر کام میں اول اس کو شروع کرے گا کوئی آفت اپنی جان و مال میں نہ دیکھے گا۔

جو کثرت سے ورد کرے گا تصرفات الہی کی باتیں زبان بیان کرے گی۔

معصیتوں سے پاک ہوگا۔ قلب صاف ہوگا۔ فرشتہ رحمت اس کے واسطے دعا کریں گے۔ بھلائی کے کرنے برائی سے بچنے کسی تجارت کے کرنے میں بڑا

محفوظ اختیار ہے۔

جن لوگوں نے اس کو اپنا ورد اور معمول بنا رکھا ہے اللہ علیم و دانا ہے

کہاں کہاں سے رزق اس کو ملتا ہے جس کا وہم و گمان بھی انسان کو نہیں

ہوتا۔

خواص فائدہ :-

جو شخص روزہ اور ریاضت کرے مثلاً ایک ہفتہ روزہ رکھے اور جاندار اور

بودار چیزوں سے پرہیز کرے پھر (۷۸۶) مرتبہ سات یوم برابر پڑھے جو مراد دلی

بھلائی یا برائی کی دفع کرنے میں ہو فوراً حاجت برائے۔



جواب :-

اچھا ضرور ہے۔ اگر کریں کر لیں۔ زکوٰۃ سوالا کھ ہے۔ لیکن اس میں کوئی قید نہیں ہے۔

سوال :-

ایک مرتبہ میں نے دوسرے طریقہ پر پڑھا تھا فوائد ضرور ہوئے لیکن فوائد عجیبہ کا ظہور عمل میں نہیں آیا۔

جواب :-

کلام ربی آپ کے عقائد پر منحصر ہیں اور عقائد فی زمانہ خراب بلکہ از حد خراب۔ نیت فاسد کس طرح وہ بات پیدا ہو۔ درہ اس کی برکت سے دریا سے عبور ہو جاتے ہیں۔ خدا جانے سوال ایسا کیوں کیا گیا ہے۔ خدا کی قسم اس طرح پڑھنے پر عجائبات کا مشاہدہ فرمائیں گے، اور سب کام بحسن و خوبی انجام کو پہنچیں گے۔ نیت اور خلوص بڑی شرطیں ہیں جس عمل کو شروع کریں چھوڑیں نہیں۔ خواہ کچھ حالت بھی ہو۔ اور نتیجہ پر غور نہ کریں۔ بس کامیابی ہے۔ اس راہ کو نااہل سے پوشیدہ رکھیں۔

دیکھیے بسم اللہ میں جو اسم ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے بعد کوئی اور اسم بھی ہے اور وہی اسم اعظم ہے۔ یعنی اللہ کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے اور وہی قطب الاسماء ہے۔

نمبر :- رحمت کے واسطے اگر ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے منحصص دورت بن جائے۔ بشرطیکہ پاک دوستی ہو۔ اور اگر بعد نماز فجر سب سے اول اس دم شدہ پانی کو چند روز پئے نہایت ذکی اور تیز فہم ہو جائے اور اگر ڈھائی ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب ایک چلہ پڑھے۔ اسرار

عجائب مشاہدہ کرے بشرطیکہ خالص نیت ہو اور افشائے راز نہ کرے۔ جو بات عالم میں ہونے والی ہوگی قبل از وقت ذریعہ خواب معلوم ہو جائے گی۔

اشکارہ :-

بسم اسم معتمد ہے۔ اور اللہ اسم اعظم۔ رحمن و رحیم اس کی صفت ہیں وہ دین کا رحیم اور دنیا کا رحمان ہے۔ غیب سمجھو۔

جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ پڑھی پہاڑ اس کے واسطے مغفرت مانگتے ہیں۔ جنت لبیک اور سعید یک کہتی ہے۔

بسم اللہ شریف کے فوائد اکثر کتابوں میں بکثرت مذکور ہیں اور میں نے بھی عملیات غفرانی میں لکھ دیے ہیں۔ اگر ۳۵ بار نیک ساعت میں لکھ کر گھر میں لٹکائیں برکت ہو۔ شیطان کا گزر نہ ہو۔

دوکان میں لٹکائیں نفع بہت ہو۔ خریداروں کی آنکھیں خریدتے وقت اندھی ہو جائیں۔

قرض دار اپنے پاس رکھے قرض ادا ہو۔

اگر ایک سو دس مرتبہ بعد پاک ہونے ایام ماہواری کے تین دن بعد کمر سے باندھیں اور ہم بستر ہوں انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہو۔ اولاد نیک بخت، عمر دراز پیدا ہو۔ دو ماہ کے بعد تعویذ کھول دے۔

اگر بچہ پیدا ہوتے وقت پڑھ کر دم کر دیں بلا تکلیف بچہ پیدا ہو۔

اگر (۶۱) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اولاد مرنے والی یعنی جس کے

بچہ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ بحکم خدا زندہ رہیں گے۔

اگر ایک سو مرتبہ لکھ کر زراعت میں دفن کریں سب آفات سے محفوظ رہیں

برکت بہت ہو۔



اگر ستر مرتبہ لکھ کر کفن میں رکھ دیں منکر و نکیر کی تکلیف سے محفوظ رہے۔  
اور جو شخص ایک سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت  
ہوگی اس لیے کہ بسم اللہ شریف کو تمام فرشتے اور ملائکہ اور اہل آسمان پڑھتے  
ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسم اعظم میں کچھ فرق نہیں ہے۔ اپنی آنکھ کے حلقے  
کو دیکھو اور سفیدی و سیاہی کے ربط اور قربت پر نظر ڈالو۔

## دائرہ اسم اعظم شریف

عزرائیل عزیز  
متکبر

جبرائیل حی  
قیوم



میکائیل جلیل  
جلیل

عزرائیل شدید  
منتقم

## تحریف دائرہ اسم اعظم

یہ دائرہ بزرگان دین سلف صالحین اکابر اولیاء سے خاندان در خاندان  
چلا آرہا ہے۔ یہ دائرہ حمیری اسم اعظم ہے۔ دوسرے اسماء پر ایسی فضیلت رکھتا  
ہے جیسے شب بیلۃ القدر تمام راتوں پر فضیلت رکھتی ہے اس کا ذکر اور موکل  
کو چھوڑ کر فضیلت درج کی جاتی ہے۔ تاہل سے اس کو چھپانا اور ساعت نیک  
میں حسب قاعدہ لکھنا وہ بات اس سے حاصل ہوگی جو دنیا کے اندر کبھی آنکھوں  
نے دیکھی نہ کانوں نے سنی۔ صفات بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ ہمارے  
خاندان کی مایہ الامتیاز ہے اور اسی طرح چلی آرہی ہے۔ عوام پر اظہار نہ کرنا۔  
نوائس :-

محبت کے واسطے ہفتہ کے روز اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔  
نفع حاصل کرنے۔ آسیب دفع کرنے، حصول برکت، شفاء امراض کے  
واسطے، ہرن کی جھلی پر نیک ساعت میں لکھیں۔  
مجنون رکمزور آدمی، مرگی والا، اگر پاس رکھے عافیت سے رہے۔ شیشہ  
کے گلاس میں مشک زعفران سے لکھ کر دھو کر جس مریض کو دو چار بار پلائیں  
شفاء ہو۔ کسی نواب، شہنشاہ، گورنر کے دربار میں جانا، سفید ریشم کے کپڑے پر  
اس دائرہ کو لکھ کر خوشبو دے کر اور خوشبو کی دھونی دے کر پھر ان اسماء کو  
ایک بلڈ پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ بادشاہ یا حاکم اعلیٰ مہربان ہو جائے اور کل  
مخلوق کے دل میں محبت اللہ پاک ڈال دے۔

اگر تقرب الہی حاصل کرنا ہے تو روزانہ بغیر خلوت کے (۶۶) بار روزانہ  
پڑھا کرو۔ باطن صاف ہوگا۔ محبت الہی دل میں جاگزیں ہوگی۔



اگر زبان بندی کرنا یا کوئی حاجت درکار ہو تب اس اسم کو پڑھ کر یہ قسم بھی بعد کو پڑھو۔

وہ قسم یہ ہے۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ كَهَيَّا يُبْلُ إِلَّا مَا أَمَرْتِ

أَحَدًا فَوَادِكَ يَحْضَرُ وَيَفْعَلُ كَذَا كَذَا

جو مطلب رکھتا ہوا ظہار کرے مثلاً زبان بند کرنی ہے فلاں بن فلاں کی زبان بند کر۔ یا فلاں بن فلاں سے محبت کرا۔

اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اس اسم کو جو اس کے عدد ہیں اور اس کے مطابق اس کے نام کے اعداد ہیں پس اگر ایسا شخص ذکر کرے گا اس کی دلی تمنا برائے گی۔ اور

اگر ہر وقت اس اسم کو اپنے پاس رکھے گا ہر ایک شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ کے فضائل ختم ہو گئے۔

رحمن و رحیم کے باقی ہیں جو نہایت مختصر صفات لکھے جاتے ہیں۔

اسم رحمان رحمت سے شفق ہے اور رحمت اپنے مرحوم کو چاہتی ہے اور ہر مرحوم اپنے راحم کا محتاج ہے اور راحم ہی رحمان ہے اور وہی دنیا و آخرت کا رحمان ہے۔ یعنی خداوند جل و علی رحمن کا باطن رحیم ہے اسی لیے یہ اسم سوائے باری تعالیٰ کے اور کسی پر اطلاق نہیں کیا جاسکتا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور نے فرمایا جن کے نامہ اعمال میں (۸۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی ہوئی ہوگی وہ سچا مسلمان ہوگا اور عذاب سے رہائی دے گی۔

نکتہ :-

اسم رحمن میں جلیب مطلوب اور لطف قبول کی بڑی زبردست خاصیت ہے جو شخص اس کا ارادہ رکھتا ہو پس چاہیے کہ مطلوب کے حروف جدا جدا کر کے رحمن کے حروف میں ملائے اور جمع کر کے لکھ لے پھر اس اسم کو کل حروف کے اعداد کے مطابق ذکر کرے مقصد حاصل ہوگا۔ اس کا خادم طریقہ یہ ہے۔ اور اگر اس اسم کو پچاس بار مشک اور زعفران سے نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے باہیث اور مقبول ہوگا۔

بسم اللہ شریف کا نقش یہ ہے۔

یسو اللہ	الرحمن	الرحیم
۴۴۱	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۲۲۴

اگر اس اسم کو کانٹے میں لگا کر دریا میں ڈالیں شکار خوب لائے۔ جو ساعت شکار کی ہے اس میں نقش لکھا جائے حساب لگا کر نیز اس نقش کے بہت فوائد ہیں۔ بیک ساعت میں انگشتری پر کندہ کرائیں۔ رزق میں آسانی ہو۔ بشرطیکہ بعد کندہ کرا۔ نے نقش کے (۳۱) بار پوری بسم اللہ شریف اپنا معمول بنالیں۔

مشورہ خاص :-

خاکسار اپنے احباب اور خریداران کتب و نیز جو استفادہ اس کتاب سے اٹھائیں بسم اللہ شریف کے معمول بنانے کا صلاح نیک بغرض فائدہ عظیم اٹھائیں گے جس کی تعریف آپ کی زبان کر سکے گی۔ محض اسی خیال سے اس کے



نکات بتلائے گئے ہیں تاکہ ہر خاص و عام کو ہمت ہو مستقل مزاجی سے پڑھنا شروع کریں اور اس قدر درد کریں کہ ہر کام ہر بات بسم اللہ سے شروع ہو۔ اب کوئی بات اس میں ایسی نہیں چھوڑی گئی ہے جس میں دریافت کرنا پڑے۔

سوال :-

اس نقش کو کس قاعدہ سے کس وقت بھرنا چاہیے۔

جواب :-

نیک ساعت میں ستاروں کی چال کسی دوسرے مقام پر معہ نقشہ و ضروریات کے درج ہے اس کو دیکھ کر کرو۔

سوال :-

بسم اللہ شریف کے متعلق جس قدر اوراد و وظائف ہیں اس کے پڑھنے میں بھی یہ ضروری ہے۔

جواب :-

جی ہاں۔ نہایت ضروری ہے بلکہ اللہ پاک آپ کو توفیق عطا فرمائے اور شوق بھی پورا ہو۔ بس اکل طلال صدق مقال نماز پنجگانہ پڑھتے ہوئے نقشہ کو سامنے رکھ کر حساب لگائیں کہ مجھے فلاں کام کرنا ہے کس خانہ میں کتنے بچ کر کتنے منٹ پر پڑتا ہے۔ پس اسی حساب سے شروع کریں۔ دس پانچ منٹ کے بعد۔

مثال :-

آج محبت کے واسطے پڑھنا ہے حساب سے سورج سات بج کر ۸ منٹ پر نکلا اور شمار و حساب سے سوا گیارہ بجے ستارہ زہرہ آن کر پڑتا ہے۔ پس اسی وقت شروع کرو۔ اب دوسرے دن سوا نو بجے پڑا تو سوا نو

بجے اس کو پڑھو۔ رات سب سے زیادہ بہتر ہے۔ افسوس ہے کہ زمانہ کی مخلوق اس قدر بد عقیدہ ہو گئی ہے کہ اس کو نہ تو کلام پڑھنے میں ہمت ہوتی ہے اور نہ کچھ خود کرنا چاہتے ہیں بلکہ فاسد عقیدہ یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ بزرگ صاحب فرمادیں اور کچھ کرنا نہ پڑے۔ یا اپنے پاس سے کچھ دے دیں۔

فرمایئے جو ریاضت سے چیز حاصل ہو اس کو زوال نہیں بلکہ لاکھوں فوائد مضر اور برکت خدا جانے کیا کیا پروردگار عالم کی جانب سے عطا ہو جائے کسی ایک چیز پر اکتفا کر لینا کوئی عقلمندی ہے۔

سوال :-

رات کا حساب اچھا آپ نے بتلایا مثلاً کسی دن دو بجے رات پڑی اور کسی دن چار بجے رات ہوئی بس رات بھر جاگتے گزرے گا۔

جواب :-

فراق معشوق میں راتیں چند منٹ کی ہوتی ہیں۔ اگر یہ خیال ہے کہ نیند نہ کھلی عمل ضائع ہو گیا۔ ایک الارم ٹائم پیس رکھ لیں جگا دیا کرے گی اس میں ایک راز ہے جو رات کا مشورہ دیا گیا ہے عمل پورا ہونے کا ورنہ دن میں پڑھیے۔

سوال :-

کیا راز مضمون ہے۔ آپ نے جہاں تمام باتوں پر صاف صاف روشنی ڈالی ہے اس کو بھی ظاہر فرمادیں۔

جواب :-

بہت خوب۔ زیادہ اظہار مناسب نہیں۔ صرف اس قدر بتلادینا ضروری ہے کہ ریاضت اور عملیات یکسوئی میں خوب ہوتے ہیں اس کے لیے شب کا



وقت مناسب ہے اور بہت سے راز ایسے ہیں جو اہل علم سے پوشیدہ نہیں رکھے جاتے جو روحانی فیوض کے متلاشی ہوتے ہیں۔ مثلاً انسان کو ریاضت سے بہت کچھ حاصل ہو سکتا ہے اور ریاضت کا ثمرہ بزرگان دین کی خدمت جاوید کشتی مسجد خدمت خلق۔ پاپوش سیدھی کرنے، خودی مٹا دینے، کبر و غرور سے بچنے، ظلم سے باز رہنے، شرعی باتوں سے نفرت کرنے سے۔ عبادت الہی بجالانے سے حاصل ہوتی ہے۔

سب سے بہتر شروع ماہ کی نوچندی جمعرات ہو اور آفتاب طلوع ہوتے ہوئے دس پانچ منٹ گزر جانے کے بعد ایک گھنٹہ کے اندر اندر لکھ لے یا جمعہ کے دن آفتاب نکلنے کے چار گھنٹہ بعد ختم ہونے پانچویں گھنٹہ میں لکھ لے اس کے عدد اور ایک خاص بات ظاہر کی جاتی ہے کہ ہر ماہ میں ڈھائی دن قمر اور عقرب کے ہوتے ہیں اس میں کوئی تعویذ نہ لکھے کوئی عمل شروع نہ کرے کسی سے آغاز محبت کی ابتداء نہ کرے۔

اور اگر عمل محبت شب کو شروع کرنا مقصود ہے تو یہ دیکھے کہ آفتاب کس طرح غروب ہوا ہے۔ گھڑی سے دیکھ کر پانچ گھنٹہ چھوڑ کر چھٹے گھنٹہ سے شروع کرے۔

سوال :-

اس کے علاوہ کیا اور کچھ قواعد ہیں جو مطلوب کے گردیدہ بنانے میں کام آتے ہیں۔

جواب :-

پاک صاف جگہ پر با وضو خاموشی کے ساتھ ہمہ تن محبوب کا تصور کرتے ہوئے اسی وقت قلم بنائیں۔ سیاہی پاک ہو۔ لکھنے سے پہلے ۲۰ - ۲۵ بار

یا حَفِیْظُ یا رَقِیْبُ یا وَکِیْلُ

تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونک کر دم کر دیں اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد (۷۸۶) ضرور لکھیں پھر گیارہ بار درود شریف ٹھنڈا جس میں صفات جمالی ہوں پڑھیں۔ اول و آخر مثلاً اللہم صلی علی سیدنا محمد بعد کل حسنہ و جمالہ ربنا اللہم صلی علی سیدنا محمد محبوبنا محبوب و مطلوبنا مطلوب پڑھیں۔ لکھتے وقت داہنی ران پر کاغذ رکھیں۔ کسی عورت کا سایہ نہ پڑے نہ موجود ہو۔

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں لکھنا ہے وہاں پر مرد اپنا اور اپنے باپ کا نام اور عورت کے لیے فلاں بنت فلاں۔ مثلاً نام احمد ہے باپ کا نام محمد ہے۔ اور لڑکی کا نام احمدی اور ملاں کا نام محمدی ہے پس اس طرح پڑھنا اور لکھنا ہوگا۔

احمدی بنت محمدی علی حب احمد بن محمد

اور اگر مرد ہے تو اول اُس مرد کا نام اس طرح لکھے مثلاً محبوب کا نام مطلوب حسین اور باپ کا نام منظور حسین ہے اور خود کا نام حسین احمد باپ کا نام جمیل احمد ہے۔ پس مطلوب حسین بن منظور حسین علی حب حسین احمد بن جمیل احمد لکھیں۔

سوال :-

کوئی خوشبو وغیرہ وقت لکھنے تعویذ کے سلگانا چاہیے۔

جواب :-

اگر بتی۔ لوبان وغیرہ ضرور جلانا چاہیے۔ منہ میں شیرینی ہونی چاہیے اور محبوب کا تصور اس طرح ہونا چاہیے کہ وہ سامنے دست بستہ کھڑا ہے۔















یہ طلسم ایک ہفتہ کا ہے۔ عمر بھر اس طلسم کو ظاہر نہیں کیا گیا۔ اس طلسم پر چھریاں کٹاریاں ایک زمانہ ہوا چل گئیں لیکن معشوقہ نے خود محبت میں نکل کر اپنی جان دینے پر آمادہ ہو گئی۔ جب معاملہ ختم ہوا۔ آج ناظرین و خریداران کتاب کی خاطر اس کو بھی درج کر دیا گیا ہے۔ خدا کے واسطے جائز موقع پر کام میں لانا۔

نُورُ الْاَنْوَارِ

الْمَعْرُوفِ

عملیات نورانی

حصہ چہارم



## فہرست (حصہ چہارم)

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
	عورت کو زنا سے باز رکھنے کا عمل۔	۷	تکبیر کا طریقہ
۱۷	مقام مخصوص پر تالا لگا دینا	۸	تکبیر کا دوسرا طریقہ
۱۸	عورت کا ہاتھ نہ آنا قلب کا اس جانب سے ہٹا کر عشق کا دور کرنا۔	۱۲	دافع بخار عجیب حیرت انگیز طلسم
۱۹	ترک عشق کرنا از بس مجرب ہے	۱۳	زندگی اور موت کا پرچہ
۲۰	ایک اور چیز بے حد مجرب ہے		انڈے سے خون نکلنا اور مرلیض کامر جانا۔
۲۱	عاشقان شہوانی کی غیر عورتوں سے جدائی۔	۱۴	اُم الصبیان کا دفعیہ
	ترک عاشقی کا برقی درہ	۱۵	اکتالیس دن میں قرضہ ادا ہو جانا ہے۔
۲۲	عورت کی خواہش بے کار کر دینا		محبت کا ایک نیا طریقہ جو کسی کی معلومات میں نہیں۔
	حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز	۱۶	دو لہا دلہن آپس میں جدا نہ ہوں
	صاحب دہلوی کا گم شدہ چیز کی واسطہ	۱۷	سوکنوں یا سوت کا ہمیشہ میل
	مجبور عمل۔	۱۸	جول رہنا۔
		۱۹	دوسرا طریقہ



صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۲۲	خیالی مسمریزم نادریدہ خریدار کا	۲۲	دوسرا طریقہ
۳۰	بلا پڑھے ہوئے الفت کی کڑیوں	۲۳	بیوہ سے شادی کرنے کا
۳۱	میں جکڑ جانا۔	۲۴	میں جانی عمل۔
۳۱	ہلاکت دشمن کے پوشی	۲۴	دین و دنیا کی کنجیاں
۳۱	کثرت سے عورتوں کا محبت کرنا	۲۴	اس کے زمانہ میں کوئی اس
۳۱	تفلی عمل۔	۲۴	جیسا نہ ہو۔
۳۲	متناطیسی تفلی عمل حیرت نمانہ خیرہ	۲۴	معلومات فن کیمیا
۳۲	مشوقہ	۲۴	حضرت خضر علیہ السلام سے
۳۲	مشوقہ جبرانہ ہو گئے کا ہار بن	۲۴	ملاقات۔
۳۳	جائے۔	۲۴	قواعد حاجات دینی و دنیوی
۳۳	لطف قبول جلب مطلوب	۲۵	دوسرا طریقہ
۳۳	حکومت کا حاصل کرنا لوگوں کا	۲۵	تیسرا طریقہ
۳۳	اطاعت کرنا۔	۲۵	حاضری مطلوب کا قاعدہ
۳۳	مطیع بنانا۔	۲۵	مرد کا زیریں زبان تعویذ رکھنا
۳۳	الہامی کی تکمیل	۲۵	عورت کا حاملہ ہونا۔
۳۳	موکل ہر بات کی خبر روزانہ دے گا۔	۲۵	عورت کا دروزہ سے نجات
۳۳	سورہ منزل کے فوائد	۲۵	بآسانی بچہ پیدا ہونا
۳۳	سورت شریف یا موکلات	۲۵	سانپ بھوکا نہ کاٹنا
۳۳	ترکیب چلہ کشی	۲۵	حمل ٹھہرنے کے لیے مجرب
۳۳	زکوٰۃ جمالی کا دوسرا طریقہ	۲۵	ہے۔

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۵۰	دشمنوں کے درمیان عداوت	۲۱	فتوحات غیبی
۵۰	عدم آباد پہنچانا	۲۱	نقش سورہ منزل شریف
۵۲	جدائی کے لیے	۲۱	مخلوق کی نظر سے پوشیدہ
۵۲	دشمن کچھ نہ کر سکے گا۔	۲۱	ہونا۔
۵۳	کسی ڈائن کی تفرنگ جائے	۲۱	دینہ کس طرح معلوم ہوگا۔
۵۳	آسیب زدہ کے لیے	۲۱	علم غیب کے حالات کا انکشاف
۵۳	جن کو مسخر کرنا	۲۱	شمس و قمر کا مسخر کرنا
۵۳	پریوں کو حاضر کرنا	۲۱	انڈا و اس کے رسول کی محبت
۵۳	قوت گویائی کے لیے	۲۱	روحانی حالات کا انکشاف
۵۳	حضور پر نور کی زیارت	۲۱	کشتائش رزق تسخیر خلق
۵۳	قیدی کی رہائی	۲۱	دشمنوں کو کیف کر دار پر پہنچانے
۵۳	زہر کا اثر نہ ہو	۲۱	کے زبردست چٹکے۔
۵۳	لڑکی کا برونہ ملے	۲۱	ظالم کے ظلم سے نجات
۵۳	برکت کے لیے	۲۱	دشمن کی معزولی و تباہی
۵۳	جسمانی درد کے لیے	۲۱	خسانہ ویرانی
۵۳	کمر میں درد کے لیے	۲۱	حفاظت کے لیے
۵۳	فتوحات غیبی	۲۱	آوارہ خانہاں
۵۳	قرضہ سے پریشان	۲۱	حب منشا نقصان پہنچانا
۵۳	قیمتی چیز گم ہو جائے	۲۱	برائی پر قادر نہ ہو
۵۳	درد کے لیے	۲۱	ہلاکت مقصود ہو



## تکسیر کا طریقہ

تکسیر تین طریقہ پر کی جاتی ہے۔

اول کلمات کی تکسیر

دوم بجائے کلمات کے آیات کی تکسیر

تیسرے تکسیر حروف میانی

سطر اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں۔ اور آخر سطر اول سطر جب نکل آئے۔ عمل تمام ہو جاتا ہے۔

مثال :-

اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں۔ پھر دوسری سطر کی ابتدا اول سطر کے آخر حرف سے کریں اور اس کے برابر میں سطر اول کا اول حرف اور اس کے برابر آخر حرف کے ماقبل اس کے اول حرف کے برابر کا ماقبل لکھیں۔ پھر تیسری سطر میں اول آخر کی طرف سے تیسرا حرف لکھیں اس کے برابر اول کی طرف سے تیسرا حرف اس کے برابر آخر کی طرف سے چوتھا علی ہذا یہاں تک کہ اول سطر کے موافق آجائے۔ پس عمل ختم ہو گیا۔

فائدہ :-

اول سطر میں ایک اسم ہو یا دو یا تین یا کوئی آیت شریف ہو۔ جعفر اور حافضہ پر بھی ایک طریقہ نہایت محرب ہے۔ علماء تکسیر کا جو معمول ہے

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۵۷	حاکم، محبت اور مہربانی سے پیش آئے	۵۷	درد زہ کے لیے
۵۸	عاشق کی آنکھ میں مشوق کا رہتا	۵۸	کنز ذہن کے لیے
۵۹	حفاظت اطفال و پیدائش وغیرہ	۵۹	جادو کے لیے
۶۰	ام الصبیان	۶۰	موکل کو مسخر کرنا
۶۱	ہمیشہ امتحان میں پاس ہوتا	۶۱	پیروں کو مسخر کرنا
۶۲	خواب کے ذریعے ایک بزرگ کا	۶۲	کسی کو بیمار کرنا
۶۳	عطیہ اور اس کا اظہار و اجازت	۶۳	عمر بھر جدائی کے لیے
۶۴	دوسری رویاء صادقہ	۶۴	فتوحات غیبی
۶۵	نقوش بھرنے کا واضح طریقہ	۶۵	حسینوں کی جالی محبت
۶۶	آبی، آتشی، بادی، خاکی چال	۶۶	زوجین کا ایک دوسرے پر جان دینا۔
۶۷	زکوٰۃ حروف تہجی	۶۷	پھولوں پر دم کرنا مغرور حسینوں کا
۶۸	اضمار موکلات	۶۸	جان قربان کرنا۔
۶۹	ریاضت اور دعوت سورہ جن	۶۹	ہفت عجائب
۷۰	معذرت	۷۰	مشوق کی دست بستہ حاضری



وہی درج کیا گیا ہے۔

## تکبیر دوسرا قاعدہ

جو متقدمین کی طرف سے لائحہ ہے اسکو بھی لکھا جاتا ہے

وہ یہ ہے کہ سطر اول میں ام مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اس کے برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا حرف پھر جو اول حرف کے قریب ہو۔ پھر اول کی طرف سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا۔ اسی طرح جب تک تمام نہ ہو۔

پھر تیسری سطر شروع کرے۔ پہلی سطر میں سطر دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر۔ اسی طرح جب تک کہ سطر اول ظاہر عمل کرنا چاہیے۔  
طریقہ تکبیر اول کا

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

طریقہ تکبیر دوم کا

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

اب ان مثالوں پر منزلت کرنی جائے پھر باسانی ہر شخص تکبیر کر سکتا ہے۔ اب آیت کی تکبیر اور اعداد کی تکبیر کا قاعدہ جو اول بتلایا گیا ہے بھر کر دکھلایا جاتا ہے۔

مثال اول آیت شریف

اللہ	نور	السموات	والارض
والارض	السموات	نور	اللہ
نور	اللہ	والارض	السموات
السموات	والارض	اللہ	نور

مثال دوم اعداد آیت شریف

۶۶	۲۵۶	۵۳۸	۱۰۳۸
۱۰۳۸	۵۳۸	۲۵۶	۶۶
۲۵۶	۶۶	۱۰۳۸	۵۳۸
۵۳۸	۱۰۳۸	۲۵۶	۶۶

ناظرین کو اب ہر طرح کی سہولت ہوگی۔ واضح طور پر مثال سے میں نے سمجھا دیا ہے۔ اس کے علاوہ ہم ایک بڑی آیت کو تکبیر کر کے دکھلاتے ہیں تاکہ مزید سہولت ہو۔

۱۔ فتقبلہا	۲۔ ربہا	۳۔ بقبول	۴۔ حسین
۵۔ وابنتہا	۶۔ نبأتا	۷۔ حسنا	۸۔ وکفلہا
۹۔ زکریا	۱۰۔ کلما	۱۱۔ دخل	۱۲۔ علیہا



۱۳- زکریا	۱۴- المحراب	۱۵- وجد	۱۶- عندها
۱۷- رزقا	۱۸- قال	۱۹- یبریع	۲۰- انی لک
۲۱- لک	۲۲- هذا	۲۳- قالت	۲۴- هو
۲۵- من	۲۶- عند الله	۲۷- ان	۲۸- الله
۲۹- یدرزق	۳۰- من یشاء	۳۱- یغیر حساب	

اس آیت شریف میں (۱۶) جملے ہیں جن کو اول علیحدہ علیحدہ کر کے دکھلایا  
ہے پھر سب کو ذیل کے ۱۶ خانوں میں بصورت تکمیل خانہ پری کر کے بتلایا  
جاتا ہے۔

سطراول آخر سطر پر نیچے تک چلی گئی ہے پھر سطر دوسری سطر اول کا ایک لفظ چھوڑ کر پھر سطر دوسری کا ایک لفظ چھوڑ کر تیسری سطر اسی طرح ہر سطر کی خانہ پری ہوگی۔

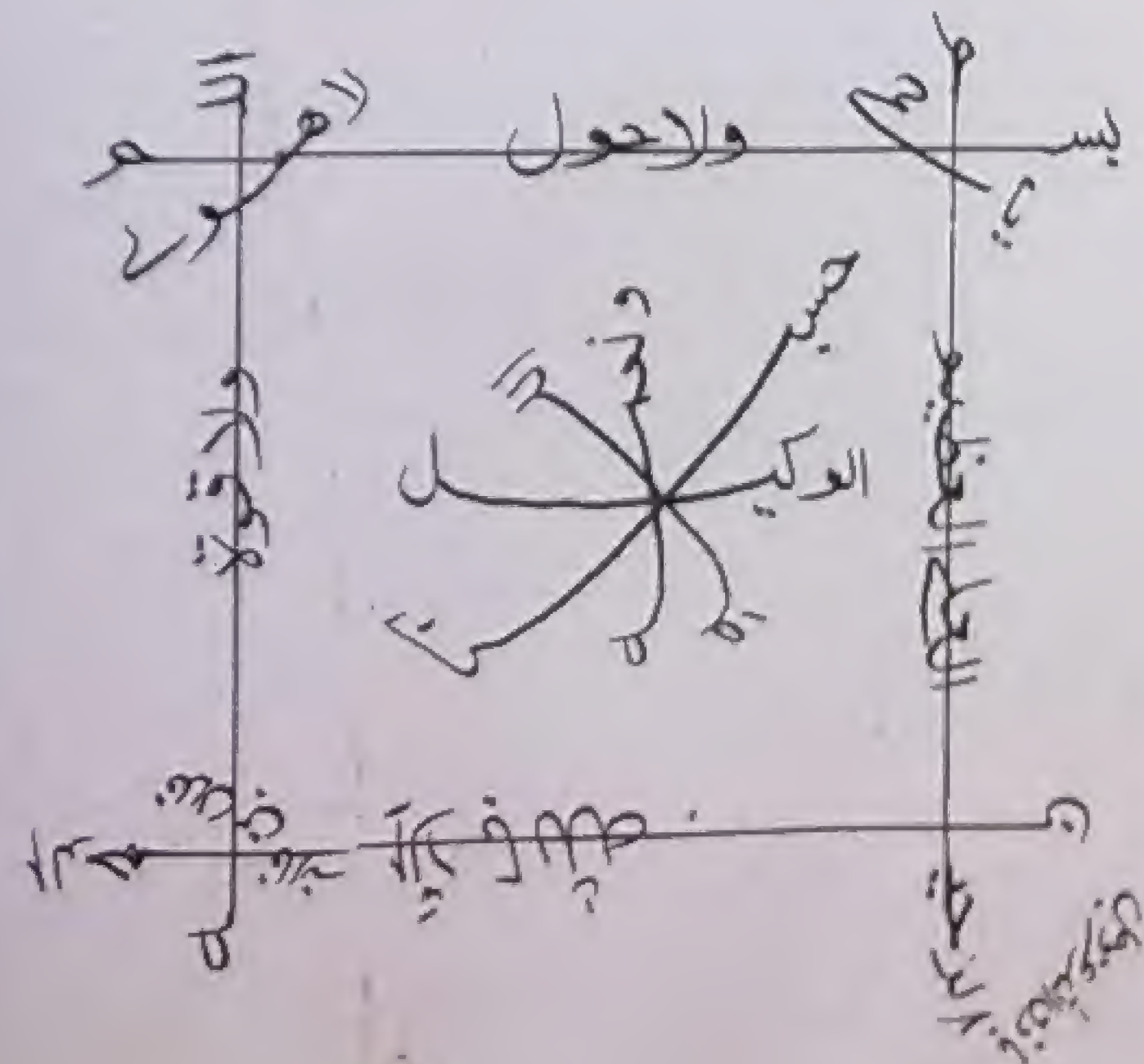
نوٹ :- آیت کے کل جملے / الفاظ گن لیے جائیں۔ اور نصف سے ایک بڑھا کر خانے بنائیں اور شرح صدر کے طور پر تکمیر کرتے جائیں۔ جو شخص اس کا تعویذ نیک ساعت میں بنا کر اپنے پاس رکھے گا قبولیت اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے گا۔ اور ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ۔  
نقش اگلے صفحہ پر۔

[illegible]



## دفع بخار عجیب حیرت انگیز طلسم

کسی قسم کا بخار ہو فوراً جاتا ہے۔ بڑا بے نظیر اور جادو بھرا طلسم سمجھنا چاہیے جب بخار آتا ہو اس کو لکھ کر با وضو مریض کے سر ہانے تکیہ کے نیچے رکھ دیں۔ بچہ اللہ بخار کا فور ہو گا۔ بستر پاک ہو مریض کے کپڑے نئے یا دھلے ہوئے پہنائے گئے ہوں پلنگ پاک ہو۔ جو شخص طلسم لکھے اور با وضو سر کے نیچے رکھ دے اگر ان سب باتوں میں سے ایک بات بھی خلاف ہوگی۔ بخار دوسرے دن آجائے گا۔ اگر بخار آجائے تو پھر مزید احتیاط برت کر دوسرا طلسم لکھے اور پہلا طلسم کنوئیں میں ڈال دے یا ایک جانب زمین میں دفن کر دے اور بہت احتیاط رکھے کہ بے ادبی نہ ہو ورنہ گنہگار ہو گا۔ وہ طلسم یہ ہے۔



اول بسم اللہ الرحمن الرحیم چاروں طرف لکھے پھر چاروں طرف دلا حول شروع کرے بعد ختم حسب اللہ سے شروع کر کے ختم کرے پھر چاروں طرف یا جے فلاں بن فلاں اس کا نام معہ اس کے باپ کے لکھے اور طریقہ مذکورہ سے اس کو سر کے نیچے رکھے۔ اس طلسم کا تجربہ کروڑوں اشخاص پر ہو چکا ہے۔ لہذا ہر شخص کو چاہیے کہ اول اس کی مشق کر لے۔ پھر اس کو لکھا کرے۔ کاغذ بھی پاک ہو اور سیاہی قلم سے لکھا جائے۔ اگر وقت پر نہ لکھا جاسکے دس بیس پچاس طلسم لکھ کر رکھ لے اور حاجت مندوں کو وقت ضرورت دے دیا کرے۔ بعد طلوع آفتاب اس طلسم کو لکھنا چاہیے۔

## زندگی اور موت کا پرچہ

وَاٰمَنُوْ بِمَا نُنْزِلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ. وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ. مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ الَّذِیْنَ مَعَهُ اَشِدَّاءُ عَلٰی الْكُفَّارِ رَحْمًا لِّمَنْ یُّؤْمِنُ مِنْهُمْ تَرْهَمُهُمْ وَ صَلٰی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ۔

اس آیت شریف کو ایک پاک کاغذ پر لکھ کر طشت بھرے ہوئے پانی ڈالے۔ بیٹھ جائے موت۔ درمیان میں یا کسی قدر اوپر پانی سے نام لکھ کر



خیر سے صحت اور پر ہے جلد اچھا ہوگا۔ حالت بیماری میں دیکھنا چاہیے  
جسکے صحت میں دیر ہو۔

## انڈے سے خون نکلنا اور مریض کا مرجانا

كَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِ نَا مَا كُنْتَ  
تَدْرِئُ مَا أَكْتُبُ وَلَا إِلَا يَمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ  
نُورًا يَهْدِي بِهِ مَن تَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ  
لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ بَيْنِي وَبَيْنَ عِلْمِي بِصِفَةِ هَذَا  
الْمَرِيضِ فِي هَذِهِ الْبَيْتَةِ وَبِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ  
الْكَرِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مرغی کے انڈے پر یہ دعا لکھ کر تین بار سر پر گھما کر مریض کے سر کے  
پاس توڑے۔ اگر اصلی حالت میں نکلے زردی اور سفیدی تو بہت جلد اچھا ہوگا۔  
اور اگر زردی میں سیاہی مائل خون نکلے تو بیمار جلد مر جائے گا۔ اور اگر خون  
نکلے تو مریض بہت دنوں میں اچھا ہوگا۔

## اُم الصبیان کا دفعیہ

جند بیدستر عود صلیب ہم وزن شہد بقدر ضرورت گولیاں بقدر  
ضرورت بنا کر ایک گولی روزانہ ذی جائے ایک ہفتہ تک اور یہ تعویذ بینا کر  
اگر گلے میں ڈالیں۔ تولین۔ غلص۔ دوس۔ سلطوس۔ سیوس۔ سلما۔ س  
طوح۔ طوسد۔ اصرع۔ رب۔ قروح۔ عیقود و سلمان۔ لکھ کر گلے میں ڈالنے

سے بچے عمر بھر اس مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

## اکتالیس دن میں قرضہ ادا ہو جاتا ہے

ایک سو مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر سجدہ میں جا کر  
بصد خشوع دعا مانگے کہ بار الہی قرضہ سے سبکدوش بطفیل حبیب پاک  
فرما۔

وہ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

## محبت کا ایک نیا طریقہ جو کسی کی معلومات میں نہیں

بھیڑ یا ہندوستان میں بکثرت ہے آپ کو یہ علم نہیں ہے کہ اس کی  
کھال کس کام میں آتی ہے۔ دیکھو میدان جنگ میں جب باجہ بجایا جاتا  
ہے تو جوش کیوں پیدا ہوتا ہے اور انسان اپنی جان خوشی خوشی دینے پر  
کیوں آمادہ ہو جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس کی کھال سے ڈھول منڈھا  
جاتا ہے۔ اور کھال میں یہ اثر ہے کہ جب آواز طبل پر پڑتی ہے تو تمام  
جسم میں ایک لہر جوش کی دوڑ جاتی ہے۔ یہ تمام باتیں عقل اور تجربہ سے  
ثابت کی گئی ہے اس کی کھال دباغت دے کر اس پر نقش محبت کا  
لکھے اور مطلوب کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مثل غلام کے فرماں بردار

رہے۔

اسی طرح بچو جانور جو مردے کو قبر سے نکال لے جاتا ہے اس کے



مغز یعنی جیسے میں یہ اثر ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو بھونے اور پشانی پر مل کر کسی کے پاس جائے وہ انتہائی محبت سے پیش آئے۔ اسی طرح سنگ مقناطیس مائل بہ سرخی جو شخص اپنے پاس رکھے سب اس سے محبت سے پیش آئیں۔

## دولہا دلہن آپس میں جُدا نہ ہوں

الف دلی قائم ہے

اس آیت کو ایک انڈے پر لکھ کر ایسی جگہ دفن کرنا چاہیے جہاں سے ہر وقت شوہر نکلتا ہو۔

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۚ أَمْ مَوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ  
وَمَا يَشْعُرُونَ۔

اس کے بعد

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ عَنْ تَعْمَلُونَ  
بِهِ قَتِيلٌ ۚ إِنْ أَنْشَأَ مَا الْفَرَّةُ ۚ فَاقْبِرْهُ ۚ تَك  
أَكْغَ يَرَكْهَ ۚ۔

كَذَلِكَ يَمُوتُ ذَكَرٌ كَذَا كَذَا عَنْ فَرْجٍ كَذَا كَذَا۔  
لفظ کذا کذا میں ہر دو کا نام لکھے مہ والدہ کے انشاء اللہ تعالیٰ  
کسی غیر عورت سے حرام فعل نہ کر سکے گا۔

## سوکنوں یا سوت کا ہمیشہ میل جول رہنا

جو کے آٹے کا غبار چکی کا جو آس پاس اڑ جاتا ہے اس کو لے کر بارش کے پانی میں گھول کر سورہ رحمن شریف پوری پڑھ کر اس پر چھونک کر نام لے کر پلائیں۔ آپس میں محبت رہے۔ اسی طرح یعنی فلاں فلاں میں دلی محبت رہے۔

## دوسرا طریقہ

موسیٰ کلیو اللہ۔ جبرئیل امین اللہ۔ عیسیٰ  
روح اللہ عزرائیل قالب الارواح اَلْوُتَرُ كَيْفَ  
مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا  
تَهْوِئًا سَائِمًا پس کرا ایک طشت میں رکھ کر داہنے ہاتھ کی انگلی سے  
اس پر لکھیں پھر مٹا دیں۔ پھر لکھیں پھر مٹا دیں۔ ایسا سات مرتبہ کریں۔ پھر اس  
کو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر آٹے میں ملا دیں۔ روٹی پکائیں۔ دونوں کو کھلائیں  
انشاء اللہ آپس میں ہر دو کے لڑائی جھگڑا نہ دیکھیں گے۔

## عورت کو زنا سے باز رکھنے کا عمل

### مقام مخصوص تالا لگا دینا

اگر کسی کی عورت غیر مرد سے حرام فعل کرانے کی ترکیب ہو تو چاہیے  
کہ مرد اپنے عضو مخصوص پر یہ حکم لکھ کر اپنی عورت سے مجامعت کرے







کاری پر قدم بڑھاتا ہے۔ اول اس کے عضو مخصوص کو پچھلے عمل کے ذریعہ باندھ دیں۔ پھر ایک شاخ کسی بنر درخت نیم وغیرہ یا اور کوئی تلخ درخت کی شاخ پر لفظ بدوح سات جگہ کہہ کر لکھیں کہ ہم جو یہ لکھ رہے ہیں فلاں شخص کے لیے بغرض جدائی کا ٹوں گا۔ پھر دشمن کا ستارہ نقشہ سے دیکھ کر اس شاخ کو کاٹو اور اس طرح کہو۔

قَطَعْتُ قَلْبَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ مَحَبَّةَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ  
یہاں عورت اور اس کی ماں کا نام۔ پھر کاٹ کر اس شاخ کو قبرستان چلے جاؤ۔ کسی پرانی قبر پر جب اس کو دفن کرو اور یہ پڑھتے جاؤ اور دانتوں کے نیچے زبان دباؤ۔

آیت شریف یہ پڑھو۔

الْيَوْمَ تَنسَكُمُ كَمَا تَلَيْسَتْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا  
كَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْشَى فُلَانٌ بِنِ فُلَانَةٍ مُحَبَّةٌ  
فُلَانِ بِنْتِ فُلَانَةٍ يَمُوتُ قَلْبُهُ كَمَا مَاتَ عَلَيْهِمْ  
صاحب ہذا ۴ القبر۔

بعد دفن قبر کی مٹی تھوڑی سی یہ دعا پڑھ کر کہ اے اللہ بظیفیل حبیب پاک بے امداد صاحب قبر بزرگ جدائی فلاں کی فلاں سے کر دے۔ آپ بھی خلوص دل سے دعا کریں اور یہ مٹی بغرض جدائی لیے جاتا ہوں۔ اس کو کسی طریقہ پر ذرا ذرا سی کھانے پینے میں ملائے انشاء اللہ العزیز قیامت تک میل نہ ہوگا۔ بے حد مجرب عمل ہے۔

فائدہ ۴ :-

ستارہ مرتجح میں عمل کیا جائے، مزید اطمینان دلایا جاتا ہے کہ جب

کسی کا بچہ کم سن شیرخوار مر جاتا ہے تو اسی کے قبر کی مٹی کا ضماد سینہ پر کرنے سے دودھ چھاتیوں کا مر جاتا ہے۔

ہماری ماں بہن جن کے گھر کے لوگ ناجائز فعل کے مرتکب ہو جاتے ہیں اور اپنی بیویوں کو بالائے طاق رکھ کر رنڈی بازی یا دیگر آوارہ عورتوں کی اداؤں پر فریفتہ ہو کر سب گھر بار ختم کر دیتے اور کسی کا کہنا نہیں مانتے ہر وقت دل میں معشوقہ بسی رہتی ہے ان کے واسطے یہ برقی تسمر ہمیشہ کے لیے عشق کو ختم کر دیتا ہے۔

## عورت کی خواہش بیکار کر دینا

عورت کو کسی ترکیب سے تعریف و توصیف کر کے مسمیٰ جو دانتوں پر عورتیں ملتی ہیں ابدست لٹا دیا جائے تو کوئی مرد اس سے ہم بستر نہ ہو سکے۔ اور اگر مرد کو بیکار کرنا ہو تو عرق گلاب میں کا فور حل کر کے یا گلاب کی سبز پتیوں میں پیس کر ہم وزن لیپ عضو پر کرے خواہش جماع جاتی رہے۔

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی کا

## گم شدہ چیز کی واسطے مجرب عمل

شاہ عبدالعزیز صاحب نے لکھا ہے کہ سورہ الضحیٰ کو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر انگلی شہادت سے اپنے سر کے چاروں طرف پھراوے پھر یہ پڑھے :-

أَصْبَحْتُ فِي أَمَانِ اللَّهِ فَأَمْسَيْتُ فِي جِوَارِ اللَّهِ



اَمْسَيْتُ فِي اِيْمَانِ اللّٰهِ وَاصْبَحْتُ فِيْ جَوَارِ اللّٰهِ  
سات مرتبہ پڑھ کر دستک مارے۔ انشاء اللہ گم شدہ مال واپس  
آجائے گا۔ اور لازمی مل جائے اس میں ذرا فرق نہیں ہے۔

### دوسرا طریقہ

مرغی کے انڈے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم سورہ تبارک الذی پارہ ۲۹  
دھو حصیر تک سیاہی پاک قلم پاک سے لکھیں۔ بعد خشک ہو  
جائے اس پر روغن چنبیلی لگا دیں یا معمولی تیل چاروں طرف حروف  
کے۔ پھر ایک بچہ کے ہاتھ میں اس کو دے کر اس سے کہو کہ انڈے پر  
غور سے دیکھتا رہے اور خود سورہ یس شریف پڑھتا رہے انشاء اللہ  
العزیز سورت ختم نہ ہوگی کہ لڑکا بتلا دے گا کہ فلاں چور ہے۔

### بیوہ سے شادی کرنیکا مسیحائی عمل

اکثر جگہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بیوہ عورتیں بیٹھی رہی ہیں۔ نکاح کرنا پسند  
نہیں کرتیں۔ یا مرد بیوہ سے خواہش مند نکاح ہے لیکن وہ اس سے نکاح  
کرنے پر رضامند نہیں۔ ہر دو کے واسطے یہ عمل مسیحائی کا کام دیتا  
ہے۔

اپنا نام۔ نام مؤنث جس سے نکاح کرنا ہے دونوں کے اعداد نکالے  
پھر بار حتمی یا رحیمہ کو اسی تعداد سے روزانہ پڑھے انشاء اللہ  
ایک ہفتہ میں دل رجوع ہوگا۔

درند دوسرا ہفتہ تو کسی طرح خالی نہیں جاسکتا۔ دوسرا ہفتہ ناکامیاب

ہے تو تیسرا ہفتہ یا مراد با شاد ہے۔  
فائدہ :-

مصنف نے جن مقامات پر اظہار نہیں کیا ہے اس کی کمترین نے  
پوری پوری تشریح کر دی ہے تاکہ ناکامی کا منہ نہ دیکھتا پڑے۔  
پس جب ایسی ضرورت پیش آئے اول یا رحمن یا رحیم کو سو لاکھ مرتبہ  
پڑھ ڈالے۔ پھر طالب و مطلوب کے اعداد کے موافق پڑھے۔ نیز یہ خیال ہے  
کہ کھالے پینے کی چیز بھی بطور تحفہ بھیجے تاکہ دل مائل ہو۔ جس کا ذکر پچھلے  
حصوں میں ہو چکا ہے۔

مثلاً یا ودود ایک سو مرتبہ پڑھ کر پھونک کر شربت پلائے یا فواکھات  
بھیجے۔ یا لالچی۔ پان عطر وغیرہ پر دم کر کے پہنچائے۔

### دین و دنیا کی کنجیاں

اکل حلال۔ طہارت ظاہری اور باطنی۔ ریاضت خلوص نیت۔ نیک  
وقت کا معلوم کرنا۔ جب ان سب باتوں کو خیال رکھ کر کسی ورد و ظائف کو  
کرو گے کامیاب ہو گے۔

### اُس کے زمانہ میں کوئی اس جیسا نہ ہو

اسم علام الغیوب کا کثرت سے ورد کرے انشاء اللہ ایک چلہ کے  
بعد غائب چیزوں پر مطلع ہونے لگے گا۔ مخلوق کا حال معلوم ہونے لگے گا  
عجیب و غریب راز اس پر آشکار ہوں گے۔  
یا علیم بھی اثر رکھتا ہے۔



## معلومات فن کیمیا

اگر اس فن کا سچا شائق ہے تو یا حلیم کی کثرت کرے خواب میں یا بیداری میں غیب سے کوئی شخص آکر بتلا جائے گا۔

فوائد:-

دنیا کے خیال سے کسی اسم کا ذکر کرنے والا اس کا حصہ بس یہی ہے اس لیے فرمانبرداری کے خیال سے ذکر کی نیت رکھے تاکہ وہ نعمت الہی حاصل ہو جو نہ کسی کان نے سنی نہ کسی آنکھ نے دیکھی۔

یا حلیم میں بھی اثر ہے۔ تین ہفتہ کی کثرت سے یہ بات نصیب ہوگی۔ بشرطیکہ فنی معلومات کیمیا کی صحیح جاننا ہو۔

## حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات

هو الاول والاخر والظاهر والباطن

ان کا ذکر اگر ایک چلہ شبانہ ذکر کرے اور ہر نماز کے بعد الخضر کثرت سے ذکر زبان پر جاری رہے کروڑوں انسانوں میں ایک فرد ہو جائے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو اور وہ علوم قدسیہ کی تعلیم دیں عجائبات ملکوتی اور مقامات ملائکہ کا مشاہدہ کرے اور دین اس کے ہاتھ آئے۔

## قواعد حاجات دینی و دنیوی

جب تم کو کوئی عمل کرنا منظور ہو۔ پس اس دن کے اعداد اس دن کے ستارہ کے اعداد اور اس ساعت کے جس میں عمل شروع کرنا ہو سب اعداد

ملاؤ اور پھر بسط کر کے حروف اسماء اس میں اضافہ کر کے کام میں لاؤ۔

## دوسرا قاعدہ

جس شخص کو معمول کرنا منظور ہے اس کے نام کے حروف کو بسط عددی کرو اور دیکھو کہ کونسا عنصر غالب ہے پھر اس وقت اس کو بسط کر کے عنصر یوم ساعت کے بسط اس میں اضافہ کر کے عمل درآمد کرو۔

## تیسرا قاعدہ

جو بجلت غالب ہو اسی کے عنصر کو اس میں اضافہ کرو پھر دن کا یارات کا بسط اس میں ملاؤ پھر ساعت کا بسط پھر میزان ستارہ کی سب کو جمع کرو۔ مع اس کے نام کے جس پر تم کو عمل کرنا منظور ہے پھر اگر اس کے اعداد مزدوج ہیں رباعی نظم کرو۔ مفرد ہیں تو خماسی نظم کرو۔ پھر دیکھو کہ کونسا عنصر اس میں غالب ہے۔ جو غالب ہوگا اسی کے موافق عمل ہوگا۔ مثلاً اگر عمل غالب ہے چراغ میں جلایا جائے گا۔ یا آگ کے قریب دفن ہوگا۔ اگر عمل خاک ہے تو قبر میں یا مکان کی دہلیز میں دبایا جائے گا۔ اگر ہوا غالب ہے تو ہوا میں لٹکایا جائے گا۔ اس سے زائد ہم نہیں بتلا سکتے۔

فوائد:-

نیک کام کے واسطے عمدہ خوشبو اور بُرے کام کے واسطے بدبو دار اشیاء روشن کرنا چاہیے۔

نیز یہ بھی بتلا دینا ضروری ہے کہ اسماء کو اکب اور ساعات اور بخور اور ریاضت صوم و صلوٰۃ کی پابندی، صدق مقال پابندی جماعت اکل حلال یہ سب



شرائط ضروری ہیں۔ ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

## حاضری مطلوب کا قاعدہ

مطلوب کا نام اور اس کے عدد نکالو پھر اسی عدد کے موافق اسماء الہی میں سے دو یا ایک ایسا اسم لوجو اعداد سے مل جائے پھر اس عدد اسماء کا موکل بناؤ۔ اور پھر پڑھو۔ کامیاب ہو گے۔ یہ بڑا اچھا اور مجرب طریقہ ہے اور بہت بہتر ہے۔ اپنی سمجھ اور عقل سے کام لو۔

قائد کا :-

مثلاً مطلوب کا نام محمد ہے۔ اب اس کے عدد نکالے تو ۹۲ نکلیں اب اسماء الہی میں سے یا باسطر یا دود نکلیں۔ اب موکل بنایا۔ ک۔ پ۔ ع۔ ب۔ کعب نکلا۔ آئیں بڑھا دو تو کعبائیں مل ہو۔ استخراج موکل میں ہمیشہ آئیں یا ایل بڑھا دیتے ہیں۔ پس اس نام کا موکل بن جاتا ہے۔ اب اس طرح روزانہ موافق اعداد کے پڑھو جو آگے کسی جگہ پھر ہم دوسرے قاعدے میں بتلائیں گے۔

اشارہ :-

جس عنصر کے حرف غالب ہوں اسی پر حکم کیا جاتا ہے۔ کعب جب نکال چکے تو اس کے عدد کو چار پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت کے بعد اگر ایک بچانا ہے دو بچیں ہوں۔ تین بچیں اب ہے۔ اگر چار باقی بچیں خاک ہے تو یزید یا عمل کو اسی طرح جلاؤ یا دیاؤ جو طریقہ اوپر بیان کیا گیا ہے فوری کام ہو گا۔

قائد کا :-

اگر حرف الف کو طالب و مطلوب کے نام کے ساتھ ترتیب دے کر اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھیں اور عاشق اپنے پاس رکھے جس محبت کا معشوق سے خواستگار ہو اس سے زائد ملاحظہ کرے اس سے زائد اظہار ممکن نہیں۔

قائد کا :-

طالب کا نام احمد ہے مطلوب کا نام محمد ہے۔ اب اس کے حرف علیحدہ علیحدہ کیے اور الف اس طرح ملایا۔ ا ا م ا ح ا ح ا م ا م ا د ا د ا یعنی ہر نام کے ایک حرف کے ساتھ الف ملایا گیا ہے اس کو اپنے پاس رکھے انشاء اللہ بے حد محبت ہو۔ زیادہ اظہار ممکن نہیں۔

اور اگر ایسی محبت مقصود ہے کہ ایک لمحہ جدا نہ ہو تو طالب و مطلوب کے نام کو بسط کر کے اس میں حرف الف موافق اس کے عدد کے اس میں ملا کر اپنے پاس رکھے لیکن الف کی خاتم بھی ساتھ ساتھ لکھے اور اتوار کے دن جبکہ آفتاب برج اسد میں ہو اس کو لکھنا چاہیے اس کو شیشہ کے گلاس پر لکھے یا ریشمی کپڑے پر لکھ کر بخور رکھ لے۔

واضح رہے کہ جس اسم کے عدد مفرد ہیں وہ عالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہیں وہ عالم بسط میں تصرف کرتا ہے۔ محبت۔ زبان بندی۔ قہر وغیرہ کے واسطے حروف ناریہ۔ غائب کے واسطے حروف ہوائیہ۔ تنکیر وغیرہ جاری کرنے کے لیے حروف تراہیمہ۔ لوٹانے کے واسطے حروف مائیمہ۔ خیر کے واسطے سیدھے جانب سے شر کے واسطے الٹی جانب سے عمل کرنا چاہیے۔



## مرد کا زیرین زبان تعویذ رکھنا عورت کا حاملہ ہونا

جس کسی کے بچہ نہ ہوتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر زیرین زبان رکھے اور ہم بہتر ہوا شاء اللہ حمل رہے گا۔  
وہ نقش معظم یہ ہے۔

۲		۴
۶		۸

## عورت کا درد زہ سے نجات باسانی بچہ پیدا ہونا

اگر اس تعویذ کو دکھلائے تو باسانی بچہ پیدا ہو۔ دھو کر پلائے اور آسانی ہو اور اگر ان میں باندھے جلد خلاصی ہو۔ فوراً بعد پیدائش علیحدہ کر دیں مناسب ہے کہ تین تعویذ لکھیں ایک دکھلائیں ایک پلائیں ایک باندھیں۔  
تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

## سانپ بچھو کا نہ کاٹنا

روزانہ جو شخص ایک مرتبہ یہ پڑھ لے  
سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ  
عمر بھر سانپ بچھو نہ کاٹ سکے گا۔

## حمل ٹھہرنے کیلئے مجرب ہے

چینی کے برتن پر یہ نقش لکھے اور نیک ساعت میں اس نقش کو لکھتا چلیے۔ بچہ اللہ کا میا بی ہوگی۔ بفضلہ حمل ٹھہرے گا۔ عورت حاملہ ہوگی۔ جب نقش لکھ چکے سورہ آل عمران ایک مرتبہ پڑھے۔ پھر پانی سے دھو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر خلوص عقیدت کے ساتھ عورت پی لے۔

۲	۹	۴
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۲	۱	۶
۷	۵	۳
۸	۹	۲

اب ج  
 اب ج د  
 اب ج ده  
 اب ج ده د  
 اب ج ده وز  
 اب ج ده وز ج  
 اب ج ده وز ج ط



## خیالی مسمر نریم نادیدہ خریدار کا بلا پڑھے

### ہوئے الفت کی کڑیوں میں جکڑ جانا

وَأَلَفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا  
مَا أَلَفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ  
الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ  
وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن  
وَعْدِ اللَّهِ إِذَا اُعْتُذِرُوا بِأَنَّهُ يُخَيِّتُهُمْ كُحْبُ اللَّهِ وَ  
الَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

یہ آیات حب میں ہے اہم طالب و مطلوب معہ ان ہر سہ آیات کے  
تکبیر کرے الفت پیدا ہو۔ اس سے زائد ہم نہیں بتا سکتے۔ ایک مثال  
تکبیر چھ آیات کی بھر کر دکھلا دی گئی ہے۔ موافق قاعدہ کے کریں۔

فائدہ :-

طالب کا نام محمود ہے مطلوب کا نام حامد ہے آپ اس کو موافق  
ساعت دہرہ یا مشتری میں تکبیر کریں۔

ایک آیت لکھیں پھر طالب کا نام پھر آیت دوسری لکھیں اور اب مطلوب  
کا نام لکھیں اس کے بعد تیسری آیت لکھیں اس کے بعد تکبیر سب کی کریں اور  
اس کو اپنے پاس رکھیں اور دن میں دو چار مرتبہ نکال کر کاغذ کو دیکھ لیا کریں اور  
نصرت دوست مشرق جو ہو اس کا رکھیں یہ بھی ایک قسم کا خیالی مسمر نریم ہے

اور بڑے غضب کا مسمر نریم ہے۔ کر کے دیکھیے ضرورت اس امر کی ہے کہ  
جائز پاک محبت ہو۔ بس قلب میں چھید کر دے گی جس کا اندمال دنیا کی  
کوئی طاقت نہیں کر سکتی۔ آج کل مذاق اس قدر بگڑا ہوا ہے کہ الامان الحفیظ ذرا  
سے اشارہ کنایہ کی سمجھنے کی اہلیت نہیں ہے۔ اور دعویٰ یہ کیا جاتا ہے کہ  
قلاں عمل ناکارہ ہے بیکار کچھ نہیں اس لیے ہم مزید تشریح اور کیے  
دیتے ہیں۔

اول الف سے حکیم تک علیحدہ علیحدہ حروف لکھے پھر نام طالب لکھے  
اس کے بعد دوسری آیت رحیم تک لکھے پھر مطلوب کا نام پھر اس کے بعد  
تیسری آیت ہر ایک آیت کے علیحدہ علیحدہ ٹکڑے کیے ہوئے معہ طالب  
مطلوب کے نام کے پھر خانہ پُری کر کے اپنے پاس رکھے۔

### ہلاکت دشمن پردہ پوشی

ہلاکت دشمن پردہ پوشی کے لیے ایک ہزار بار سورہ نوح ایک ہزار بار  
سورہ تبت ید پڑھنا کافی ہے اور پردہ پوشی عبوب کے واسطے یا ستار  
روزانہ (۳۶۰) مرتبہ اور کثرت رزق کے لیے یا باسط (۵۱۸۴) مرتبہ  
یہ اعداد جمل کے پڑھنا کامل الاثر ہے۔

### کثرت سے عورتوں کا محبت کرنا ثقلی عمل

دنیا میں مسمر نریم عجیب چیز ہے لیکن جب مشق ہو جائے یہ پربیکش  
محنت طلب ہے لیکن اس عمل میں کچھ محنت نہیں۔ صبح کے ٹائم میں عروج  
ماہ میں طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر دو ہڈ مار کر ذبح کر کے



اس کو تو بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے یا جیب میں رکھے اور قلب نکال کر دونوں کا خشک سایہ میں کر کے اپنے پاس رکھے۔ کثرت سے متواتر اس سے محبت کریں گی۔

### منفاطیسی ثقلی عمل حیرت نماز نجیرہ معشوقہ

نوچندی جمعرات طلوع آفتاب کے بعد منفاطیس پتھر کو عرق گلاب میں گھس کر رکھ لے۔ ساعت شمس میں اپنی دونوں آنکھوں میں لگا کر محبوبہ کے پاس جائے عاشق زار اور فرمانبردار ہو جائے۔ اور اگر سرسہ پر سات مرتبہ یہ پڑھ کر پھونگ کر لگائے برقی اثر ملاحظہ کرے۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّابِقُ الْغَلِيظُ

اسی آیت شریف کو اگر پان پر سیاہی سے لکھ کر کتہہ چونہ لگا کر معشوقہ کو کھلائے ہزار جان سے عاشق ہو جائے۔ اور اگر لونگ پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور وہ لونگ مطلوبہ کو کھلائے معشوقہ کے ثبات قدم میں لغزش آجائے۔ یہ سب عمل تجربہ شدہ ہیں۔ نیک نیتی پر ہمیز گاری شرط ہے۔

### معشوقہ جلدانہ ہو، گلے کا ہار بن جائے

ہڈ ہڈ کے ناخن نیک ساعت میں مار کر حاصل کریں اور اس کا خون بھی بعد ذبح کے ایک برتن میں لے لیں۔ پھر اپنے بیس ناخن ہاتھوں پیروں کے لے کر اس طرح کہ ان سے کہہ دیں کہ ہم تم کو ایک ہفتہ کے لیے اپنی پیاری محبوبہ حسینہ جمیلہ فلاں کے لیے رکھتے ہیں۔ پھر جمعرات کے دن

ان کو کاٹ کر رکھ لیں۔ پھر ناخن ہڈ ہڈ اور اپنے ناخن جلا کر دونوں کو رکھ لیں پھر کسی شیرینی میں ذرا سی ملا کر کھائیں۔ دوسری مرتبہ اس کا خون شیرینی میں ملا کر کھائیں۔

### لطف قبول جلب مطلوب

یارِ حُسن میں اللہ تعالیٰ نے بڑی محبت کی خاصیت رکھی ہے جس سے محبت کا ارادہ ہو اس کے حروف جدا جدا کر کے رُحْن کے حروف میں ملائے پھر سب کو جمع کر کے موافق جملہ اعداد کے روزانہ ذکر کرے۔ انتہائی تین ہفتہ میں کامیاب ہوگا۔

فائدہ :-

مطلوب کا نام رحمت بی بی یا رحمت علی ہے۔ پس اس طرح

ملایا۔

ر ر ح ح م م م ا ت ن  
۲۰۰ ۲۰۰ ۸۰ ۸۰ ۴۰ ۴۰ ۱۰۰ ۵۰

میزان کل : ۹۴۰

پس تصور مطلوب کرتے ہوئے روزانہ (۹۴۰) بار پڑھنا چاہیے۔

کامیاب ہوگا۔

### حکومت کا حاصل کرنا لوگوں کا اطاعت کرنا

یہ ایسی زبردست تجربہ کی چیز سامنے ہے جس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ اگر حکومت حاصل کرنا ہے اور لوگوں سے اطاعت کرنا منظور ہے وہ اسم



ہادی کو اپنا معمول بنالیں اور کثرت سے اس کا ذکر کریں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے اور بہت جلد کامیاب ہوں گے۔  
واضح رہے کہ تمام اذکار حضوری قلب اور تکرار سے حاصل ہوتے ہیں نہ کہ دس بیس دفعہ کے ذکر کرنے سے۔

### مطیع بنانا

اگر کسی شخص کو فرمانبردار بنانا منظور ہے تو اس شخص کے نام کے ساتھ بسط و تکمیل کر کے اپنے پاس رکھیں مطلب حاصل ہوگا۔  
واضح رہے کہ بسط اور تکمیل کے بعد جو تعداد بحساب ابجد حاصل ہو اس تعداد سے روزانہ پڑھیں لیکن ہر ایک سو پر اس دعا کو پڑھیں۔  
يَا هَادِي مِنْ اِفْتِهَادِي اِهْدِ فُلَانِ ابْنَ خُلَاتَةٍ  
وَاَجْعَلْهُ طَوْعًا يَدِي وَمَكْتَبِي مِنْ تَابِعِيَةٍ  
وَقَلْبِيَةٍ۔

### الہادی کی تکمیل

ا۔ ی۔ ل۔ ع۔ ہ۔ ق۔ ا۔ ف۔ د۔ ب۔ ی۔ آخر سطر یہ نکلتی ہے  
د۔ ع۔ ی۔ ہ۔ ب۔ ا۔ ل۔ ہ۔ ا۔ و۔ ی۔

اس کو خوشبو لگا کر دھونی دے کر اپنے پاس رکھے اور نقش تکمیل کے دوسری جانب لکھ لے اور یا ہادی کا ذکر کثرت سے کرے اور اس دعا کو بھی علاوہ ہر سیکڑے پر پڑھنے کے ویسے بھی برابر پڑھتا رہے۔ کامیاب ہوگا۔

نقش یہ ہے :-

779	77ع	71	707
771	707	700	72
700	708	70	01
77ع	702	70ع	709

### مؤکل ہربات کی خبر روزانہ دے گا

جو شخص اسم خمیر کو ایک ہفتہ متواتر کثرت سے ذکر کرے گا ہربات کا اس کو علم ہو جایا کرے گا۔ ریاضت شرط ہے اور ایک پلے کے بعد یہ بات حاصل ہوگی۔

فائدہ :-

شبانہ اسم کو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھنا چاہیے اور پرہیزگاری شرط ہے۔ عجیب و غریب انکشافات قبل از وقت ہوں گے۔ رازداری شرط ہے۔ ورنہ مجذوب اور دیوانہ ہو جائے گا۔ اگر اس ترکیب سے اظہار کیا کہ راز بھی قائم رہا اور خطرہ بھی دفع کر دیا اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔

### سورہ منزل شریف کے فوائد

ہمارے خاندان میں ماہ الامتیاز یہ سورت شریف ہے۔ اس کے فوائد عجائب غرائب مخلوق کی نظر سے پوشیدہ رکھنا اب منظور نہیں ہیں۔ طریقہ چلہ کشی معہ موکلان اور عبادات دینی اور دنیوی کی زکوٰۃ ادا کر دینا اور اس



کے بعد دینی و دنیوی فوائد میں کام میں لانا چاہیے۔ میرا روزانہ معمول بعد نماز عصر ہے جس قدر وظائف ہیں ان کا قاعدہ نماز صبح سے قبل یا بعد نماز صبح یا بعد نماز عصر ہے۔

یہ طریقہ بعض بزرگان دین نے اس وجہ سے ظاہر فرمایا ہے کہ ان دو نمازوں کے بعد سنتیں نہیں ہیں اس لیے ان نمازوں کے بعد پڑھنا سب سے زیادہ بہتر ہے۔ تمام کلام الہی بڑا شان و عظمت والا ہے۔ اور ہر ایک سورت کے بے شمار فضائل اور لاتعداد خوبیاں ہیں۔ لیکن ہر گل رارنگ و بوئے دیگرست۔

جو فضائل اس صورت کے ہیں تمام و کمال علم تو اس کا پروردگار جل و علی کو ہے۔ لیکن جواز روئے تجربہ و اجازت بزرگان دین سے حاصل ہوئی ہیں اور جس پر میرا معمول ہے لکھتا ہوں۔

اس سورت کے پڑھنے والے کا فقر و فاقہ تو ایسا دور ہو جاتا ہے جیسے اس کو غیب سے خزانہ ہاتھ آگیا۔ جو طرائق درج کیے جاتے ہیں نہایت آسان ہیں۔ اگر کسی صاحب نے بعد زکوٰۃ برابر ہر ہر فائدہ کے لیے مطابق اس تعداد کے پڑھ لیا تو انشاء اللہ دنیا میں ایک فرد ہوں گے اور لاکھوں مخلوق ان سے فیض یاب ہوگی۔ اور کسی رنج و غم کو تاحین حیات نہ دیکھے گا۔ اخروی فوائد یہ ہیں کہ پوری بخشش کا سامان انشاء اللہ ہوگا۔

ہر خاص و عام کو اجازت ہے اور خلوص قلب کے ساتھ خریداران کتب کو دی جاتی ہے اور جس قدر حب و بغض کے فوائد ہیں اپنے اپنے موقع پر بتلائے جائیں گے تاکہ طالبان عمل ہر طرح مستفید ہوں۔ نیز پروردگار سے سر بسجود ہو کر دعا ہے کہ اے اللہ! پاک نیت پاک مقصد

رکھنے والے احباب کو ہر حصول و مراد میں کامیاب فرما۔ آمین ثم آمین

### سورت شریف باموکلات

یا اسرافیل۔ یَحِقُّ شَمُوْطُنَّا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اَیُّهَا الْمَزْمِلُ قَلِیْلًا تَکْ پڑھے۔

اس کے بعد یہ الفاظ پڑھے

یا اللہ الذی نَعْمُ جَلَالُہُ یَا اسْرَافِیْلُ یَحِقُّ مَعْدُوْسُجِ سات بار پڑھا جائے۔

اس کے بعد اب پڑھے۔

اَوْزِدْ عَلَیْکَ سَ اِنَّا سَلَقْنٰی تَک۔

پھر یہ پڑھا جائے۔

یَا دَرْدَیْلُ یَحِقُّ حَمُوْنَا۔

پھر

عَلَیْکَ تَوَلَّا ثَقِیْلًا لَیْلَ تَک

بعد

یَا تُوْمَایْلُ یَحِقُّ صَاحِبُنَا هَیْیَ سَ قِیْلًا

بعد

یَا تَنْکَفِیْلُ یَحِقُّ سَخْرَۃُ۔

اِنَّ سَ طَوِیْلًا تَک

پھر

دِیَارِ تَمَایْلُ یَحِقُّ نَجْرَکُوْ دُرْکَسُوْ سَ وَالْمَغْرِبِ تَک



پھر

رِیَا آمَرَ اِیْلُ یَحِقُّ طَهَقُوتُکَا، لَا اِلَهَ سِوَاکَ

اس کے بعد

یَا هَیْجَمَ اِیْلُ یَا هَیْجَمَ اِیْلُ یَحِقُّ کَفْ کَفْ دَرَقُشْ

وَاَصْبِرْ سِوَاکَ

اس کے بعد

رِیَا جِبْرَ اِیْلُ یَحِقُّ تَسْتَطِیْعُ، وَدَرِیْ بے دینا تک

پھر

رُدْ هَا اِیْلُ یَحِقُّ یَا قَا ۛ، اَنْ لَا سِوَاکَ

پھر

رِیَا جِبْرَ اِیْلُ یَحِقُّ اَلْحَشَقُ، یَوْمَ تَرْجُعُ اَلْاَرْضُ

سے و بیلا تک

پھر

رِیَا کَلَا اِیْلُ یَحِقُّ مُسْتَظِرُّ، فَکَیْفَ سِوَاکَ

پھر

رِیَا جَوْلَ اِیْلُ یَحِقُّ دَفِیْنُوتِ، اِنْ هَذَا سِوَاکَ

پھر

رِیَا رُدْ مَا اِیْلُ یَحِقُّ عَصَا جُوا، اِنْ رِبْکَ سِوَاکَ

پھر

فَلَا تُخْطِیْنِ یَا ذُو الْقَمَلِ الْعَظِیْمِ یَا مَنْ قَدَّرَ الدَّیْلَ

کَا لَنَهَارِ قَضَا حَاجَتِیْ نِیَا نَکَ قَادِرُ عَلَیْنَا وَاَنْتَ عَلٰی

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ

یَا عِزَّ اِیْلُ یَحِقُّ لِنَزْعَتِیْ، وَآخِرُونَ سَبِیْلُ اللّٰهِ

تک۔

صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ

پھر

فَاَقْرَءُوْا رَحِیْمُ تَحْتَمُ کَرِ

آگے اب کسی موکل کا نام نہیں ہے۔ سورت پوری ہو گئی۔ خوب اچھی طرح سے زبانی یاد کر لے۔

### ترکیب چلہ کشتی

جگہ پاک صاف ہو شروع ماہ کا پہلا اتوار۔ بقید ترک حیوانات جلالی و جمالی۔ با جازت کسی درویش کامل بائیس دن پڑھنا ہوگا۔ اگر دریا کا پانی خور و نوش غسل و وضو میں میسر آجائے تو نہایت اچھا ہے۔ نمازی پر ہنر گار، کھانا کھلانے والا ہو۔ در نہ خود ہاتھ سے پکائے اور کھائے احرام باندھتے وقت پڑھنے کے بخور روشن کرے۔ شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اول دن ایک مرتبہ دوسرے دن دو مرتبہ تیسرے دن تین مرتبہ یہاں تک کہ گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پھر بارہویں دن سے ایک ایک دن پورے کم کریں۔ یہاں تک کہ بائیسویں دن ایک بار پڑھا جائے۔ پس چلہ پورا ہو گیا۔



نماز باجماعت پڑھے۔ صبح کی نماز قضا نہ ہو۔ موکلان خوف دلاتے ہیں۔ پس دوران عمل میں کوئی جانور از قسم سانڈ، ہاتھی یا شیر وغیرہ آئے اور منہ پھاڑے اور ضرور منہ پھاڑتا ہے۔ اس کے منہ میں کچھ ڈال دے اور ضرور ڈال دے۔ روٹی ہو، پیسہ ہو، روپیہ ہو۔

الغرض اس کو ہر وقت رکھنا چاہیے۔ نیز عزیز قریب دوست احباب اگر کچھ تحفہ نذریا کچھ دیں ہرگز نہ لینا چاہیے۔ اگر لے گا عمل باطل ہو جائے گا۔ دیگر جو پرہیز اصول و قواعد ہیں ان کا لحاظ رکھے۔ بس یہ ایک چلہ پورا ہو گیا۔ پھر دوسرے ماہ میں دوسرا اور تیسرے ماہ میں تیسرا پورا کرے۔ اسی قاعدہ سے بائیس یوم کی پیشی کے ساتھ پھر دنیا کے تمام کام جس کا بیان آگے آتا ہے کرے کامیاب ہوگا۔

### فائدہ ۴ :-

اکثر احباب کے مجبور کرتے پر تمام و کمال جو میرا معمول ہے اور جس طرح بزرگان دین سے پہنچا ہے۔ درج کیا جاتا ہے۔ اس سورت سے کام لینے والا اللہ اور اس کا رسول گواہ ہے کسی بات اور کسی غرض حاجت دینی اور دنیوی کا محتاج نہیں رہتا۔ اگر بقیہ ترک حیوانات جلالی چلہ اس سورت کا دشوار سمجھتا ہے تو دوسرا قاعدہ سہل الاصول درج ہے۔ اس کو پورا کر لیا جائے۔ اس کے بعد ہر ہر کام کے واسطے اسی تعداد میں پڑھتا جائے انشاء اللہ تیر بہدت سمجھیں۔ کسی کام کے پڑھنے کی حاجت نہ رہے گی۔

نیز یہ بتا دیتا بھی ضروری ہے کہ ہر عمل اس وقت پڑھنا چاہیے جب روح اعتدال پر ہو۔ معدہ غذا سے بالکل خالی اور صبح کا ٹائم چار بجے کا ہو۔

اگر قلب صاف نہ ہو ایسے ٹائم پر اللہ ہو ذرا بلند آواز سے تنہائی میں یکسوئی کے ساتھ ہمہ تن متوجہ ہو کر ایک ہفتہ پڑھ لے۔ بخدا وہ بات حاصل ہوگی کہ باید و شاید ہر مرض ہر درد ہر مصیبت ہر آفت کا خود استحصال ہوگا۔ بعد چلہ سات مرتبہ روزانہ کسی ایک وقت پڑھ لینا ضروری ہے۔

### زکوٰۃ جمالی کا دوسرا طریقہ

عروج ماہ بدھ، جمعرات، جمعہ صائم رہیں اور بدھ کی رات کو بعد نماز عشاء قبل و تر قبلہ رخ سر بر ہتہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ساتھ مرتبہ سورہ منزل شریف بعد ختم دعا کہو اے اللہ اس سورت کی زکوٰۃ پوری فرما۔

دوسری شب چالیس بار

تیسری شب تیس بار

اول و آخر درود شریف بدستور

سینچر کو صبح شیرینی ایک کلو نمازیان مسجد و بچوں کو تقسیم فرما دے اور پھر روزانہ سات بار پڑھتا ہے۔

یہ طریقہ جمالی ہے۔ ہر شخص کر سکتا ہے۔

### فتوحات غیبی

جب سورہ منزل شریف کی زکوٰۃ ادا کر چکے خواہ باموکل یا بلا موکل بہر صورت دونوں طریقوں میں سے ایک طریقہ پورا ہو جائے پھر جس قدر



اس کے فوائد لکھے جا رہے ہیں سب انشاء اللہ پورے ہوتے چلے جائیں گے اور کسی کام میں رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔ یہ عمل فتوحات غیبی کا ہے اور عجیب غریب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی بدولت روزانہ کے خرچ کا انتظام فرما دیتا ہے۔ اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرنا چاہیے۔ شوق میں اگر جو لوگ ظاہر کر دیتے ہیں وہ کامیاب ہی نہیں ہوتے اور محنت اکارت جاتی ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ جب تک یہ عمل قبضہ میں رہے کسی اہل ہنود کا کھانا نہ کھائے۔ بازار کی شیرینی اہل ہنود کی لے کر نہ کھائے۔ رزق حلال ہے اور ایسے لوگوں کے گھروں کا کھانا نہ کھائے جو سود کھاتے ہیں یا لیتے ہیں۔ نماز کا پابند ہے۔ ترک حیوانات کی کوئی قید نہیں ہے۔ اگر اس کے خلاف کرے گا نامراد رہے گا۔

اس کے اظہار کی ضرورت نہیں ہے کہ روزانہ کیا ملے گا۔ اس کا علم اللہ کو ہے کہ قسمت سے جو کچھ غیب سے مل جائے یا کرے زیر مصلیٰ تو ملے گا نہیں۔ جس طریقہ سے کشائش رزق اور آمد ہوگی کچھ روز میں خود آپ کو معلوم ہو جائے گا اس کے بتلانے سے ہم مجبور ہیں۔ اور نہ بتلانا چاہتے ہیں۔ اللہ کا نام لے کر خاموشی کے ساتھ کر لیں۔ خلوص دل سے عام و خواص کو اجازت ہے۔ ماہ ثابت میں اول ماہ کی نوچندی جمعرات کو ایک بکے شب کو اٹھے اور وضو کر کے دو رکعت نماز تہنیتہ الوضو پڑھ کر ثواب اس کا حضور رسول اکرم پر بخش دے۔

اب کہ طبع حص کفایتا اکیس بار پھر سورہ منزل شریف اکیس بار پھر جمعہ صحتا اکیس بار پھر دائیں ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے یہ اکیس کا نقش اس طرح لکھے کہ اول نقش لکھا پھر مٹا دیا۔ پھر دوسرا لکھا پھر مٹا دیا۔

تیسرا لکھا پھر مٹا دیا۔ بعد ختم سورہ ہے۔ اکیس دن اسی طرح روزانہ کرے نماز فجر قضا نہ ہو۔ بڑا چلہ نہیں ہے۔ باسانی ہو جاتا ہے۔ بائیسویں دن اس نقش اکیس کو علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھے۔ صبح کے وقت بیس نقش کی گویاں بنا کر دریا میں ڈال دے اور ایک نقش کو اپنے پاس ہر وقت رکھے اور قدرت الہی کا تماشہ دیکھے۔ اس غیبی امداد سے مغرور و متکبر نہ بن جائے بلکہ اللہ کا شکر ادا کرتا رہے۔

نقش یہ ہے۔

۲۸	۲۳	۲۴
۲۱	۲۵	۲۹
۲۶	۲۷	۲۲

علاوہ خریداران کتب کے جو صاحب اس نقش سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ بھی اول زکوٰۃ ادا کر دیں۔ معمولی طریقہ سے بلا مؤکل جو درج ہے اور ایک کتاب کی فرمائش خود یا کسی دوست کی بھجواتے ہوئے صرف اتنا اشارہ لکھ دیں کہ فتوحات غیبی کے لیے زکوٰۃ ادا کر رہا ہوں۔ مزید دعا کا طالب ہوں جو ابی لفافہ ہو اس سے عمل میں قوت پیدا ہو جائے گی۔ اور قلبی محبت کا لگاؤ ہو جائے گا۔ اس میں کوئی غرض وابستہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک راز کا اظہار ہے بڑے فائدے کی بات ہے۔

اب ایک ترتیب سے عمل کرتے چلے جائیں اور دین و دنیا کے فوائد اپنی آنکھ سے دیکھتے جائیں۔ آپ عمل کرنے کے بعد ہرگز ہرگز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ لباس پاک رہے۔ احرام کی ضرورت نہیں ہے صرف مصلیٰ پر بیٹھ کر



پڑھیں اہل و عیال ولے بہت احتیاط پاکی کی رکھیں مثلاً بچہ کو گود میں لیا اس نے  
پیشاب کر دیا غسل کر کے کپڑے بدل ڈالیں۔ جھوٹ سے اجتناب کریں۔ بس  
انشاء اللہ کامیاب۔ ہمارا شاد و عیش تنعم فارغ ابال۔

### نقش سورہ منزل شریف

اس نقش کو نیک ساعت میں بھر کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا دشمن  
مقبور اور دوست ہو جائیں گے۔ نظروں میں عزیز ہوگا۔ ہر حاجت اللہ تعالیٰ  
پوری کرے گا۔ اگر چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر اگر پہنے مقبول عام اور فراخی رزق  
ہو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳۱۹	۱۷۲۲۳	۱۷۳۲۶	۱۷۳۱۲
۱۷۳۲۵	۱۷۳۱۳	۱۷۳۱۸	۱۷۳۲۴
۱۷۳۱۴	۱۷۳۲۸	۱۷۳۲۱	۱۷۳۱۷
۱۷۳۲۲	۱۷۳۱۶	۱۷۳۱۵	۱۷۳۲۷

فائدہ :-

چاندی کی شرعاً سوائین ماشہ کی اجازت ہے اور شروع ماہ کی اول  
جمعرات کو کسی مسلمان زرگر سے کندہ کرائے۔ یا خود کھودے تو اور اچھا  
ہے۔

### مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہونا

تجربہ نہیں ہے لیکن ضرور کرنا چاہیے۔ گیدڑ کے پیر کی ہڈی پر اول د

آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ اکتیس بار سورہ منزل شریف پڑھ کر اس پر  
دم کرے اور پھر اس کو اپنے عمامہ کے اندر رکھے جو صاحب امتحان فرما  
لیں نتیجہ سے ضرور مطلع کریں۔ میرے خیال ناقص ہیں یا موکل جو زکوٰۃ ادا کرے  
گا۔ وہ بفضلہ کامیاب ہوگا۔

### دفعہ کس طرح معلوم ہوگا

جو شخص یا موکل زکوٰۃ ادا کر چکا ہوگا وہ کامیاب ہوگا۔ سینے۔

ایک ماہ میں دن تک اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور چالیس  
مرتبہ سورہ منزل شریف پڑھے۔ آخر دن چار اشخاص حاضر ہوں گے  
سلام کریں گے ان کا جواب دینا بعدہ وہ کہیں گے تو کیا چاہتا ہے اے  
اللہ کے بندے جواب دینا کہ مجھے دفعہ بتلایئے یا میرے مکان میں جو  
دفعہ ہے اس کو بتلادیں یا مجھے فلاں جگہ شبہ ہے۔ آپ تحقیق سے  
بتلایں کہ وہ جگہ کونسی ہے۔ وہ جگہ بتلا کر چلے جائیں گے تم اس جگہ پورا  
پورا نشان کر دینا۔ جب وہ چلے جائیں کھود لیا جائے اور شیرینی دو چار کلو  
پر فاتحہ فی سبیل اللہ دلا کر بچوں کو تقسیم کر دینا۔ چہارم حصہ مساکین اور غرباء  
اور عزیزوں پر تقسیم کر دینا اور اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرنا۔

فائدہ :-

موکلان دفعہ جو حاضر ہوتے ہیں ان کا لباس سیاہ ہوتا ہے۔ کسی  
قسم کا خوف نہ کھائیں۔ کیونکہ وہ ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ اطمینان رکھیں بلا ضرورت  
ایسے کام کرنا عقلمندی کی دلیل نہیں ہے۔ ہاں اگر مکان میں کوئی دفعہ ہے  
اول حاضران سے چند بار خوب معلوم کرو پھر اس کے بعد عمل سے کام لو



ورنہ دنیا کا خزانہ قسمت سے ملا کرتا ہے۔ اگر قسمت میں ہے معلوم ہو جائے گا۔  
نیز ملنے نہ ملنے کا بھی ساتھ ساتھ دریافت کر لو تا کہ محنت ضائع نہ جائے  
یار وزانہ بیس مرتبہ سورت شریف پڑھا کرے۔ چارچھ ماہ کے اندر خود بخود  
کامیاب ہو جائے گا۔

## علم غیب کے حالات کا انکشاف

ایک ہزار مرتبہ سورت شریف پڑھ کر قند سیاہ پر چھونک کر کھس  
جائیں قلب غیبی راز خود بخود بتلائے گا۔ اس پر اعتماد کامل رکھو۔ اگر قلب  
زنگار سے پوشیدہ ہے اس کو صاف کرو۔ پھر لطف اس کا اٹھاؤ  
خواہ لا الہ الا اللہ بالجہر کی ضرب لگاؤ یا اللہ ہو کی ضرب سے قلب کو  
آئینہ بناؤ۔ چند روز میں جب یہ بات پیدا ہو جائے اس وقت اس عمل  
کو پڑھو۔

## شمس و قمر کا مسخر کرنا

شروع ماہ کی شب چہار شنبہ کی ہو شروع کرے بیس ایک چلہ روزانہ  
۴۰۰ چار سو بار سورت شریف۔ بفضلہ شمس و قمر مسخر ہوں گے۔

## اللہ اور اس کے رسول کی محبت

ہر روز صبح نماز فجر سے قبل ۴۰ مرتبہ سورت معہ اول و آخر گیارہ گیارہ  
مرتبہ درود شریف بعد ختم دعا چند روز میں بفضلہ محبت پیدا ہو جائے گی اور  
شب پنجشنبہ کو پچاس مرتبہ سورت شریف معہ ۲۰۰ مرتبہ درود شریف اول

آخر ثواب حضور پر نور کو بخشے۔ زیارت سے شرف ہو گا۔ قواعد زیارت کے  
جو ہیں اس پر عمل کرے۔

## روحانی حالات کا انکشاف

سورت شریف وقت نفلتین با وضو زبان تالو سے لگا کر بلا حرکت  
زبان سات مرتبہ روزانہ یسٹے یسٹے پڑھ لیا کرے۔ چند روز میں انشاء اللہ  
انکشاف ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور اگر ہر نماز کے بعد ایک بار اور ورد  
بنائے رحمت الہی حاصل ہوگی۔

## کشائش رزق تسخیر خلق

اس کے دو عمل نہایت آسان جس کو تمام دنیا کے مخلوق نے کیا  
اور بے حد فائدہ اٹھایا اور اٹھا رہے ہیں۔ عجیب و غریب ہیں۔ عملیات  
عفرائی میں درج ہیں۔ اس کے علاوہ اور تمام حاجات کے لیے بھی مقبول  
عام ہر دلعزیز ہے۔ شوق ہو اس سے پورے کر لیں۔ ورنہ ان کے دیگر  
حصص میں اور بہتر سے بہتر عمل موجود ہیں وہ کر لیں۔



دشمنوں کو کیفر کردار پر پہنچانے کے زبردست چٹکے



ظالم کے ظلم سے نجات

کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہوا اور رہائی کی کوئی صورت نہ ہو۔ بعد نماز جمعہ بلا درود شریف و بسم اللہ کے انیس مرتبہ پڑھ کر سرسوں جس کا تیل نکالا جاتا ہے۔ چند دانوں پر پڑھ کر آگ میں ڈالیں انشاء اللہ دشمن برباد ہو جائے گا۔ یا ہلاک ہو جائے گا۔

دشمن کی معزولی و تباہی

اگر معزولی یا تباہی دشمن کی چاہتا ہے تو بعد نماز فجر سر برہنہ ہو کر مذکورہ بالا تعداد کے موافق پڑھ کر دعا مانگے۔ اگر کامیاب نہ ہوتین جمعہ تک کرے۔

خانہ ویرانی

اگر خانہ ویرانی چاہتا ہے تو بہت پرانی قبر کی خاک پر سات بار سورت شریف پڑھ کر دشمن کے مکان میں ڈال دے۔

حفاظت کے لیے

اگر اپنی حفاظت چاہتا ہے تو منگل کے دن سات بار پڑھ کر دشمن کی جانب پھونک دے۔ بال بیکانہ کر کے گا۔ نہ آئندہ بدی پر قادر ہوگا۔

آوارہ خانماں

اگر آوارہ خانماں کرنا منظور ہے عید الفضحیٰ کے دن اکیس بار سورت پڑھ کر خاک پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔

حسب منشاء نقصان پہنچانا

اگر حسب منشاء نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو ایک چلہ دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر سر برہنہ کر کے اکتالیس بار سورت بہ نیت غارت دشمن پڑھے۔ دوران چلہ میں جو ہونے والا ہوگا۔ آنکھ سے خود دیکھ لے گا۔

برائی پر قادر نہ ہو

اگر دشمن کے سامنے جانے کا اتفاق ہو۔ ایک بار اپنے اوپر سورت دم کر کے جائے مطلق برائی پر قادر نہ ہوگا۔

ہلاکت مقصود ہو

اگر ہلاکت مقصود ہے تو ظہر اور عشاء میں درمیان سنت و فرض ہر روز گیارہ مرتبہ سورت شریف اسی طرح ہی اشد و طا پر پہنچے تو یہ کہے



ابنِ فلاں بن فلاں کو دفع کر۔ و صبر علی ما یقولون پر پہنچے تو کہے  
ابنِ فلاں بن فلاں کو بند کر۔ اور قلب میری جانب رجوع کر۔ واللہ یقدر  
ابیل والذہار پر پہنچے یہ کہے ابی فلاں بن فلاں کو براگندہ کر۔ ان اللہ  
غفور الرحیم پر پہنچے کہے فلاں بن فلاں کو ختم کر بحق لا الہ الا  
اللہ محمد رسول اللہ۔

## دشمنوں کے درمیان عداوت

اگر دشمنوں کے درمیان یا دو شخصوں کے درمیان عداوت ڈالنا منظور  
ہو تو ماش کے اٹے کی روٹی پکا کر اس کو روغن زرد سے چھڑک کر اکتالیس  
بار سورت برنیت عداوت تلاوت کرے بعد ختم اس روٹی کو کتے کے  
اگے ڈال دے اور ان اشخاص کا نام لے جن میں جدائی کرانا منظور ہو بحکم  
خدا جدائی ہو جائے گی۔

## فائدہ :-

زانی اور زانیہ کی جدائی کے لیے بھی تیر بدف ہے۔ ضرور کرے  
اور ثواب دیرین حاصل کرے۔

## عدم آباد پہنچانا

اگر عدم آباد پہنچانا دشمن کا مقصود ہے اتوار کے دن جنگل میں جا کر  
ایک خط جھاؤ کی لکڑی سے کھینچ کر اس کے درمیان میں بیٹھے اور ۲۰  
مرتبہ سورت شریف پڑھے اور چلا آئے۔ گیارہ دن برابر کرے کام ہو جائے  
گا۔

## فائدہ :-

دشمن کے واسطے بلا تسمیہ اور درود کے ہمیشہ پڑھتے ہیں۔ خوب یاد  
رکھو۔ دوسرے بلا زکوٰۃ کوئی عمل پورا نہیں ہو سکتا تیسرے غصہ میں آکر کوئی  
حد سے زیادہ تجاوز نہ کرنا چاہیے۔ اگر دشمن کو نقصان نہ پہنچے سمجھ لے کہ منظور  
خدا نہیں ہے۔ اور اللہ کو علم ہے کہ اس میں فریقین کے لیے کیا بہتری منظور  
تھی اور کیا نقصانات اور آفات سے بچ گئے۔ اس لیے کہ آپ نے دشمن  
سمجھ کر بدلہ لیا اور وہ خدا کے نزدیک محبوب ہے بس اس کو نقصان نہیں  
پہنچ سکتا۔ اللہ پاک پر چھوڑ دے یا عمل کرے تو اس میں جب دعا  
مانگے یہ کہے :-

اے اللہ تیرے سپرد کرتا ہوں تو مستقم حقیقی انتقام لینے والا ہے (میرا  
مسک تو یہ ہے کہ اے اللہ اگر میں کسی کو بد دعا کروں تو اس کے حق میں دعا  
کر دینا۔ اور جو لوگ مجھے برا بھلا کہیں قیامت کے دن تو ان سے مواخذہ نہ کرنا  
میں نے معاف کیا۔

جب انسان میں یہ خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں تو پھر دشمن دوست بن جاتے  
ہیں۔ اس درجہ پر پہنچ کر کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

## ہدایت :-

اگر انسان بے چین ہے۔ دشمن کے خوف سے نیند نہیں آتی بعض لوگ  
ایسے کمزور دل کے ہوتے ہیں اور ہیبت چھا جاتی ہے ان کے واسطے بہترین  
تدبیر یہ ہے کہ دشمن کو اپنا غلام بے دام بنائیں جو نام دشمن کا ہو اس کو (سوالاکھ)  
مرتبہ پڑھ ڈالیں مسخر ہو جائے گا۔  
اسی طرح اگر اپنا نام سوالاکھ مرتبہ پڑھ لیں ہزار اپنا مسخر ہو جائے گا۔ اگر



مطلوب کا اسم اسی طرح سوالا کھ مرتبہ پڑھ لیں مطلوب مسخر ہو جائے گا۔ اسی طرح جس عمل کو پڑھنا چاہیں اس کو سوالا کھ مرتبہ پڑھ ڈالیں۔ اس اسم یا عمل کے عامل ہو جائیں۔ یہ نہایت مجرب طریقے ہیں۔ ہر طرح کامیاب ہیں۔ کر کے دیکھ لیں۔ سرور فرق نہ آئے گا۔

مثال :-

دیکھیے اس زمانہ میں لاسکی پیام کیا چیز ہے۔ بے تار برقی کے ذریعہ لاکھوں کوس کی خبر ذرا سی دیر میں پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح جب کسی کے دل میں بدی آتی ہے تو اس کا عکس فوراً پڑتا ہے۔ جب عشق کی لومعشوق کے فراق میں قلب سے نکلتی ہے تو اس کا اثر محبوب کے قلب پر لازمی پڑتا ہے۔ اسی راز کو خوب سمجھ لو۔

## جدائی کے لیے

اگر پندرہ مرتبہ سورت شریف کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے اور درمیان میں جس سے جدائی کرانا منظور ہو ان دونوں کا نام لے کر ان ہر دو کو کھلاوے انشاء اللہ جدائی ہو جائے گی۔

## دشمن کچھ نہ کر سکے گا

اگر سورت شریف لکھ کر پھر اس سے چہرہ کو دھو کر دشمن کے سامنے جائے بحکم الہی کچھ نہ کر سکے گا۔ بڑی مجرب ہے۔

## کسی ڈائن کی نظر لگ جائے

اگر دشمن ڈائن ہے اور کسی بچے کا بھینچہ نکالے گئی ہے اور بچہ بیمار ہے اس کی گہری نظر سے بیمار نظر لگ کر ہو گیا ہے۔ پس ایک چھری لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ سورت شریف معادل و آخر درود شریف پڑھ کر دم کر کے وہ چھری بچہ کے سایہ میں گاڑ دے انشاء اللہ صحت ہوگی۔

## آسیب زدہ کے لیے

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر سورت دم کرے اور لکھ کر گھٹے میں ڈالے آسیب دفع ہو۔ اور اسی کو لکھ کر پھر دھو کر اس سے غسل دے دے۔ اور اگر آسیب سے باتیں کرنا چاہتا ہے تو ارد کے اوپر اکتیس بار سورت پڑھ کر دم کرے پھر اس کو آگ میں ڈالے جو کچھ تکلیف ہوگی بات کرے گا اور پھر ہٹ جائے گا۔ کسی قسم کا سایہ ہو۔

## جن کو مسخر کرنا

اگر کسی جن کا مسخر کرنا منظور ہے تو ایک چلمہ ایک تسبیح روزانہ پڑھے اور تصور اُس جن کا کرتا ہے انشاء اللہ وہ مسخر ہو جائے گا۔

## پریوں کو حاضر کرنا

اگر پریوں کے بادشاہ کو مدد شکر حاضر کرنا مقصود ہے تو غسل کر کے لباس پاک مہ خوشبو وغیرہ لگا کر کسی تنہائی میں کسی باغ میں جو جنگل میں ہو



جا کر علیحدہ کسی ایک مقام پر بیٹھ کر اول ایک سو ساٹھ مرتبہ سورت شریف پھر سات مرتبہ سورہ جن پڑھے معہ اول آخر ایک سو بار پڑھے معہ شکر کے بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو چاہے حاجت بیان کرے جس دشمن کو چاہے حاضر کرے جو عمل چاہے کرے۔ مقرر بان الہی حکم بجالائیں گے۔ استقامت قلب سے کام لے۔

## قوت گویائی کے لیے

اگر گویائی کی طاقت کم ہے ایک ہفتہ روزانہ رات کو اکتالیس بار سورت پڑھ لیا کرے معہ اول و آخر درود شریف۔ زبان گویا ہو جائے گی۔

## حضور پر نور کی زیارت

اگر حضور پر نور کی زیارت سے مشرف ہونا چاہتا ہے شب جمعہ میں غسل کر کے بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار سورت پڑھے۔ بعد فراغت نماز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پھر وہیں سو جائے زیارت سے مشرف ہوگا۔ محبت حضور دنیا کی سب چیزوں سے زائد ہو۔ درود شریف کی کثرت کرے۔ چند بار میں کامیاب ہوگا۔

## قیدی کی رہائی

قیدی اگر رہائی چاہتا ہے مشک و زعفران سے سورت لکھ کر بازو پر باندھے اور عروج ماہ کی جمعرات کو بعد اشرار کے دو رکعت نماز پڑھ کر بعد سلام کے ایک تسبیح درود شریف تیس مرتبہ سورت شریف بعد ایک

تسبیح درود شریف پھر دعا مانگے انشاء اللہ ایک چلہ کے اندر رہائی کا سامان خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ وظیفہ کے درمیان کسی سے بات نہ کرے۔

## زہر کا اثر نہ ہو

اگر شیر کی مونچھ کا بال کسی نے کھایا ہو یا زہر کھلا دیا ہے تو اکتالیس بار سورت شریف کسی شیر بنی یا اس دوا پر جو نفع پہنچانے والی ہے دم کر کے کھلا دے بھلائی آرام ہوگا۔

## لڑکی کا برب نہ ملے

اگر لڑکی کا برب نہ آتا ہو یا اس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ بعد نماز جمعہ دو رکعت پڑھے بعد سلام کے سجدہ میں جا کر اکیس مرتبہ سورت پڑھ کر دعا کرے چند جمعہ کے اندر شادی ہو جائے گی۔

## برکت کے لیے

اگر گھر میں برکت ہی برکت چاہتا ہو بس روزانہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے اکیس بار سورت اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے بیس بار سورت بعد سلام کے ثواب اس کا حضور پر نور کو بخش دے۔ پھر چند روز کے اندر اندر بے حد برکت ہوگی۔

## جسمانی درد کے لیے

جسمانی درد کسی جگہ ہو تیل سرسوں یا روغن کنجد پر اول آخر درود شریف



اکتالیس مرتبہ سورت شریف پڑھ کر دم کر کے رکھ لے جس کو ضرورت ہو مالش کے واسطے دے دے۔ بفضلہ آرام ہو۔

### کمز میں درد کے لیے

اگر کمز میں درد ہے تو دس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

### فتوحات غیبی

اگر ہفتہ میں ایک مرتبہ سورت شریف پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت چاہے خدا نے چاہا بہت کثرت سے فتوحات غیبی حاصل ہوں۔

### قرضہ سے پریشان

اگر قرضدار ہے پریشان حال ہے ایک چلہ روزانہ چالیس بار سورت پڑھے کامیاب ہو۔

### قیمتی چیز گم ہو جائے

اگر بڑی قیمتی چیز گم ہو گئی ہے تو روزانہ مذکورہ بالا طریقہ سے پڑھے انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔

### درد کے لیے

اگر جاڑا بخار آتا ہو تین مرتبہ سورت شریف پانی پر دم کر کے پلائے ایک

دن میں نہ جائے تین دن عمل کرے کسی قسم کا درد ہو اوپر سے دبا کر ہاتھوں سے پڑھتا جائے اور ہاتھ کو نیچے لیتا آئے تین بار پڑھ کر پھونک دے۔ درد جاتا رہے گا۔

### دردِ زہ کے لیے

اگر بچہ نہ ہوتا ہو یا دردِ زہ ہو یا مردہ بچہ ہو گیا ہو تین بار پانی پر دم کر کے نیم گرم پانی پلا دے فوراً بچہ خارج ہو جائے گا۔

### کند ذہن کے لیے

کند ذہن کو روزانہ تین بار سورت پڑھ کر پانی پر دم کر کے ایک چلہ پلائے بڑا ہوشیار ذہن ہو جائے۔

### جادو کے لیے

اگر کسی نے جادو کر دیا ہو تو سات مرتبہ سورت پڑھ کر دم کر کے اس کو پلائے اور اسی سے غسل دے دے۔ پس آرام ہو جائے گا۔ ایک بار میں کام نہ ہو تین بار عمل کرے۔

### موکل کو مسخر کرنا

اگر چاند اور سورج کے موکلان کو مسخر کرنا منظور ہے۔ عروج ماہ شب چہار شنبہ سے چار تیس روزانہ ایک چلہ پڑھے۔ انشاء اللہ موکل مسخر ہو جائیں گے۔



فائدہ

اگر موکلان شمس و قمر کا شوق ہے تو وہ شخص اس عمل کو کرے جو موکلان کا عمل کر چکا ہو۔ یا کسی خاص بزرگ کی نگرانی میں کرے۔ ورنہ ان کے موکل پر نظر نہیں ٹھہرتی اور جلال بہت ہوتا ہے۔ ہر شخص برداشت نہیں کر سکتا۔

### پریوں کو مسخر کرنا

اگر پریوں کو مسخر کرنا ہے تو روزانہ ۷۲ مرتبہ سورت شریف مالش پر دم کر کے جنگل یا کسی تنہائی کی جگہ جا کر چاروں طرف پھینک دے۔ تھوڑی دیر میں جانر ہوں گی۔ ایک ہفتہ یہ عمل کرے۔

فائدہ

یہ باتیں روحانی صفت پیدا ہونے کے بعد ہوتی ہیں اور روحانی صفت اور معرفت الہی کے اسرار ترک غذا سے پیدا ہوتے ہیں یا بہت کم غذا کھانے سے مدہ کثافت سے خالی ہو جب لطف الہی آنکھوں سے دیکھنے میں آتا ہے۔

اندروں از طعام خالی دا تا درال نور معرفت بینی  
ہر شخص چاہے کہ پریوں کا نظارہ کر لوں۔ غیر ممکن ہے۔ خوب اس کو سمجھ لو۔

### کسی کو بیمار کرنا

اگر کسی شخص کو بیمار کرنا مقصود ہے ایسے چار خط کھینچ کر پوری سورت لکھے نیچے نام اس کا لکھے۔ قبر کہنہ میں دفن کر دے۔ چند روز کے اندر

بیمار ہو جائے گا۔ جب تک کاغذ نہ نکالا جائے گا صحت ممکن نہیں۔  
خط اس طرح کھینچے

---



---



---



---

فائدہ

ساعت نقشب سے دیکھو اور بلا وجہ کسی کو بیمار نہ کر ڈالو اس لیے خدا تمہارا نہیں ہے دشمن کا بھی اللہ تعالیٰ نگہبان ہے۔  
دشمن اگر قوی ست نگہبان قوی تر است  
صبر سے کام لو۔ جذبہ انتقام اللہ پر رکھو۔ اپنی حسرت نکالنے کے لیے  
کچھ پڑھ لو۔ بس کافی ہے۔

### عمر بھر جدائی کے لیے

اگر عمر بھر کے واسطے جدائی منظور ہے تو دو روٹیوں پر سورت شریف  
آخر میں فلاں بن فلاں چاروں نام بھی آخر میں لکھ دے اور سیاہ کتے کو  
کھلا دے تا زندگی میل نہ ہوگا۔

### فتوحات غیبی

اگر فتوحات غیبی کا خواہشمند ہے پس نماز عشا کے بعد تازہ وضو سے  
چار رکعت کی نیت ایک سلام سے پڑھے۔ اول رکعت میں سورہ فاتحہ



کے بعد سورہ واللیل۔ دوسری میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح۔ تیسری میں سورہ اخلاص بعد فاتحہ۔ چوتھی میں سورہ فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الناس بعد سلام کے سیدھا دریا پر جائے اور ناف تک پانی میں کھڑا ہو کر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں ۴۱ بار سورت شریف۔ چالیس دن پورے کرے۔

پھر اسی طرح دوسرا چلے لیکن سورت شریف صرف اکیس بار پڑھے پھر تیسرے چلے میں صرف گیارہ بار پڑھے۔ بعد ختم پھر روزانہ اسی طرح بعد نماز عشا گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز اس قدر فتوحات ہوں گی کہ میں عرض نہیں کر سکتا۔

فائدہ:

بقید ترک حیوانات اگر چلے پورے ہوئیں تو نور علی نور کیا کہتا۔ پھر تو اس قدر کثرت سے فتوحات ہوں گی کہ انسان خود گھل جائے گا اور خرچ کرنے کی ضرورت کے لیے موقع نہ ملے گا۔ کہاں تک خرچ کرے گا جب پانی ناف تک پہنچے تہمتا کر کسی اونچی جگہ پر رکھ دے یا پانی میں ایک لکڑی گاڑ کر اس پر رکھ دے جہاں دریا نہیں ہے وہاں تالاب میں پڑھ سکتا ہے۔ لیکن اس قدر فتوحات نہ ہوں گی۔ پانی جاری ہونا چاہیے اور بعد نماز عشا در علیحدہ مکان میں رہے۔ وہاں کوئی نہ جائے اس میں کوئی ڈر نہیں ہے اور دو گھنٹہ میں پورا ہو جاتا ہے۔ اول چلے دوسرا ایک گھنٹہ میں تیسرا نصف گھنٹہ میں۔ عجیب و غریب ہے۔

آزما کر دیکھیں۔

## حسینوں کی جالی محبت

اس سورت شریف سے جب کوئی عمل حب کا کیا جاتا ہے تو پھر علیحدگی ہوتا دشوار ہو جاتی ہے۔ اکثر حضرات محبت کے خواہشمند سیکڑوں عمل جس جس طریقہ سے اسان ہوں یا دشوار کرتے اور بوجہ ناکا میابی علیحدگی کا خیال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لیے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اس سورت شریف کے زکوٰۃ دے دینے کے بعد ہر عمل تیر بہدف ہوتا ہے۔

پس جدائی کے جو عمل کسی دوسری جگہ درج ہیں ان پر ایک نظر ضرور ڈالیں تاکہ وقت ضرورت پریشانی نہ اٹھانا پڑے۔

نیز یہ بھی خیال رہے کہ اگر جائز کاموں کے سوانیت بد ہوگی تو نتیجہ اس قدر خراب نکلے گا کہ ساری محبت و بال جان اور خود اپنی زندگی تلخ ہو جائیگی اور مظلومان شدید تکلیف پہنچائیں گے۔ نیز خدا جانے کن کن خطرات کا سامنا کرنا پڑے۔

پس ثبات قدم کے ساتھ رہیں اور ناجائز خیال ہرگز ہرگز دل میں نہ لائیں۔

## زوجین کا ایک دوسرے پر جان دینا

تیسری پر تین بار سورت شریف پڑھ کر دم کریں لیکن چاروں نام لیے جائیں یعنی فلاں بن فلاں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قلبی محبت ہوگی۔ اگر کمی دیکھیں ایک دو بار اور کھلا دیں۔



فائدہ :-

عورتیں بھی سورت شریف کی زکوٰۃ ادا کر سکتی ہیں۔ ایک ماہ میں ایک چلہ، دوسرے ماہ میں دوسرا اور تیسرے ماہ میں تیسرا۔ اس میں یہ مصلحت ہے کہ پھر ان کو کسی پیر فقیر دنیوی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ خود کر لیا کریں اور دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔

اس زمانہ حاضریہ میں اکثر عورتیں شوہر کی بد مزاجی، بد اخلاقی، عدم توجہی، ہرقسم کی سختی کی وجہ سے ان کی زندگی بے لطفی سے گزرتی ہے۔ اور میاں عیش اڑاتے رنڈی بازی میں مصروف ہیں۔ دوسروں کے گھروں پر نظر ڈال رہے ہیں۔ ناچ رنگ اور قسم قسم کے لہو و لعب میں مشغول ہیں اور عیاشی کے جال میں پھنسے ہیں۔ ان سب کا تدارک ہو جائے گا۔ اور آرام سے فریقین کی زندگی بسر ہوگی۔

اور بڑی بات یہ ہوگی کہ ان کا شوہر راہ راست پر آ جائے گا۔ کھانے پر ایک بار سورت شریف پڑھ کر دم کر دی جو چیز کھلائی دم کر دی۔ شوہر فرمانبردار رہیں گے لیکن ان کے ساتھ زیادتی نہ کرے۔

### بھولوں پر دم کرنا مغرور حسینوں کا جان قربان کرنا

اگر شوہر مغلوب الغضب ہے اور مارتا ہے یا چین نصیب نہیں ہے پس عورت کو چاہیے کہ مرد کو کھلائے۔ اور اگر عورت حسین اپنے حسن پر مغرور مرد کو خیال میں نہیں لاتی زانیہ بنی بیٹھی رہتی ہے۔ نیچے نیچے سے خدمت دیتی ہے یا حسن مانع کام ہے اور اپنی نزاکت و مخروں سے کام

کرنا نہیں چاہتی۔ نافرمان ہے۔

پس ایسی عورتوں کے لیے مرد کو کھلانا چاہیے۔ کسی میوہ یا شیرینی پرست مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے۔ مطلوب کے واسطے بھی تیر ہدف ہے ترکیب یہی ہے۔

### ہفت عجائب

مثلاً فتوحات غیبی، دشمنی، دوستی، عروج، ماہ ثابت یا ذوالحجین بدھ سے شروع کرنا چاہیے۔ بالکل تنہائی محفوظ جگہ، اطمینان قلب، پاکیزگی کامل کے ساتھ دو رکعت نماز اول رکعت بعد سورہ فاتحہ کے سورت شریف بیس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں بعد فاتحہ پانچ مرتبہ بعد سلام جو حاجت ہو دعا کرے چند روز پڑھے کامیاب ہوگا۔

فائدہ :-

فتوحات کے لیے فتوحات کی نیت۔ دشمنی کے لیے دشمن کو کالامہ کی طرح تصور کرے۔ محبت کے لیے معشوق کی تصویر کا خیال ذہن میں ہو۔

### معشوق کی دست بستہ حاضری اور بیچارگی

جس طرح انسان کو عشق میں دیوانہ ہو کر کچھ نظر نہیں آتا اسی طرح لاپرواہ مطلوب طوطے کی نظر رکھتا اور پریشان کرتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک ایسا مقام تجویز کرے جس جگہ کتے کی آواز پڑھنے کے وقت نہ پہنچے اور نہ آئے۔ یہ عمل تین دن انتہائی ہوگا۔



ترکیب یہ ہے :-

ایک لکڑی شہتوت شیریں کی، دوسری انجیر کی، تیسری انار شیریں کی۔  
تینوں کو باہم ملا کر ایک تپائی بنا کر ایک ظرف گلی آب ناریسیدہ کو اس تپائی  
پر رکھے پھر روغن سرشف اس میں ڈالے پھر مطلوب کے پینے ہوئے  
کپڑے کی تبی بنا کر ڈال کر روشن کر دے چراغ کا منہ بخانہ مطلوب۔

اب ایک سوزن آہنی لے کر ایک قفل سیاہ چھید کر مطلوب کا  
تصور کرتے ہوئے ایک بار سورت شریف پڑھ کر مرتج پر دم کر کے چراغ  
کی لو پر جلانے۔

اسی طرح اکتالیس کالی مرجوں پر اکتالیس بار سورت اور ان کا جملانا  
یہ عمل تین روز کرے۔ مطلوب حاضر ہو کر خدمت بجالائے گا۔ بڑے غضب  
کا تیر بہدف عمل ہے۔

فائدہ :-

واضح رہے کہ بلازکوۃ دیے ہوئے اس عمل سے استفادہ غیر  
ممکن ہے۔

## حاکم محبت اور مہربانی سے پیش آئے

سورت شریف کا اول رکوع اکیس بار، دوسرا رکوع گیارہ بار پڑھ  
کر پانی یا شربت پر دم کر کے قدے اس میں سے اپنے منہ پر اور چہرہ  
پر لگائے اور باقی کو پی کر حاکم کے سامنے جائے انشاء اللہ وہ مہربانی  
سے پیش آئے۔

## عاشق کی آنکھ میں معشوق کا رہنا

عطر یا پھولوں پر درود شریف اول آخر پڑھیے اور گیارہ بار سورت  
شریف بعدہ دم کر کے لگائیے اور سونگھائیے۔ مطلوب ہمزاد بن جائے گا۔

## حفاظت اطفال و پیدائش وغیرہ

ایام ماہواری سے پاک ہو کر غسل کر کے اس روز روزہ رکھے اور شیر پر  
دودھ، پر سات مرتبہ سورہ منزل شریف پڑھ کر دم کرے اور اس سے  
روزہ کھولے۔ اگر میاں بیوی دونوں افطار کریں تو نہایت اچھا ہے۔ شب کو  
اپنے شوہر سے ہم بستر ہو محل قرار پائے۔ اگر حمل نہ قرار پائے دوسرے ماہ  
میں روزہ رکھ کر پانی پر اکتالیس مرتبہ سورت دم کر کے روزہ افطار کرے اور  
ہم بستر ہو۔ اگر اب بھی حمل قرار نہ پائے تو تیسرے ماہ عطر و گلاب پر اکیس  
بار سورت دم کر کے کپڑوں پر زوچین لگائیے اور کچھ عضو پر لگا کر مجامعت  
کریں انشاء اللہ حمل قرار پائے۔

فائدہ :-

اگر پھر بھی حمل قرار نہ پائے تو کسی طبیب سے رجوع کریں جس میں نقص  
ہو اس کا علاج کرائیں۔

## ام الصبیان

اگر اولاد ضائع ہو جاتی ہے اور جو کہ یا ام الصبیان یا مسان اور کسی وجہ  
سے بچہ رنگ برنگ کا ہو کر مر جاتا ہے اور اولاد زندہ نہیں رہتی تو یہ ترکیب



عمل میں لائے۔

ترکیب یہ ہے :-

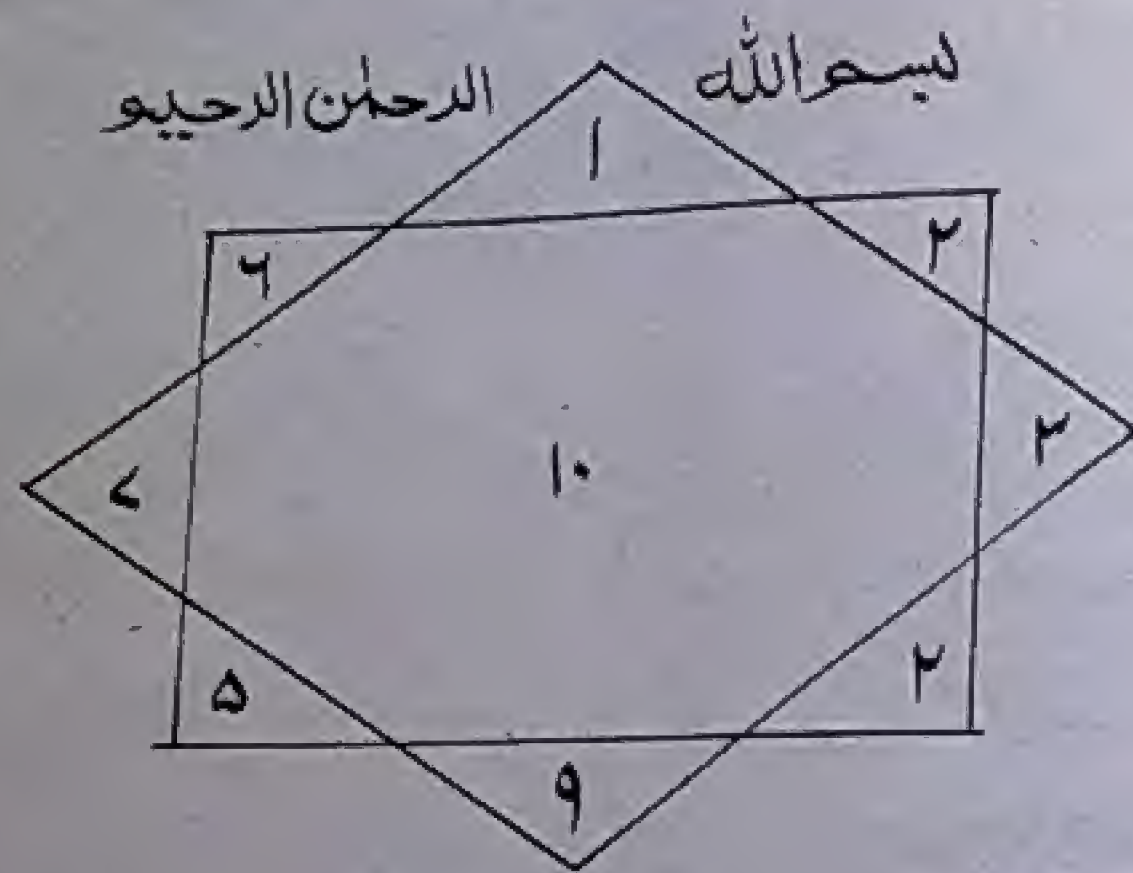
سات تار کچے ریشم کے لاکر گنڈہ بنا کر اس پر گیارہ مرتبہ سورت شریف دم کر کے گیارہ گرہ لگائے۔ ہر گرہ پر ایک مرتبہ دم کیا اور گرہ لگا دی۔ پھر اس گنڈہ کو کمر میں باندھے۔ بعد وضع محل کے کھول دے اور محل قرار پانے پر غلادہ گنڈہ باندھنے کے ایک تعویذ سفید مرغ کے خون سے لکھ کر موم جامہ کر کے حاملہ کے گلے میں ڈال دے اور اسی تعویذ کو مشک زعفران یا سیاہی سے چالیس تعویذ لکھے اور فقل سیاہ اسی عدد دے کر دونوں پر اکتالیس مرتبہ سورت شریف پڑھ کر دم کرے پھر چالیس دن تک ایک تعویذ اور ۲ عدد سیاہ مرغ روزانہ کھلا دے۔ تعویذ کو گھول کر پانی پلا دے۔ بس کافی ہے۔

جب بڑکا پیدا ہو تو خون مرغ والا تعویذ لڑکے کے گلے میں ڈال دے اور مرغ کو پکا کر فقراء کو کھانا کھلا دے اور حضور کی روح کو ثواب بخشے۔ یہ نقش گلے میں ڈالا جائے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۳۸۶	۱
۲۸۵	۲	۷	۱
۳	۲۸۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۸۷

یہ نقش مشک وزعفران یا سیاہی سے لکھ کر پلایا جائے گا۔



نوٹ: صرف یہی ایک صورت حاجات دینی و دنیوی کے لیے کافی ہے۔

### ہمیشہ امتحان میں پاس ہونا

یا حلیم یا رب یا ردف یا مٹان

ان چاروں اسموں کو جو بڑکا استاد کے غصہ کرتے وقت دس مرتبہ پڑھ کر پھونک دے استاد کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور اگر امتحان کا زمانہ قریب ہے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے کہ اے اللہ امتحان میں پاس فرما۔ وقت جانچ میرے پرچوں کے ممتحن کو اندھا کر دے اور آنکھوں میں ممتحن کے میرے پرچے صحیح دکھلا۔ اور پرچوں پر بعد لکھنے کے دس مرتبہ پھونک دے۔ انشاء اللہ العزیز اول نمبر آئے گا۔ ہمیشہ ان اسموں کا پڑھنا خدا جانے کن کن خوبیوں اور صفات سے متصف ہوگا۔ کسی زبان کے طلباء ہوں ہمیشہ معمول رکھیں عجیب و غریب چیز ہے۔ موافق اعداد کے



ہر اسم کو صبح شام ایک وقت پڑھ لیا کریں۔

ہدایت :-

اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ آپ کوشش یا محنت نہ کریں محض عمل پر اکتفا کر لیں۔ ایسی صورت میں کامیابی کی امید مبہوم

لطیفہ :-

میرے لڑکے سید نفیس الحسن نے بھوپال سے کانپور کا نصف ٹکٹ لیا۔ حالانکہ پورا ٹکٹ لینا چاہیے تھا۔ کانپور میں جب اُترا نصف ٹکٹ کی قیمت بھوپال تا کانپور دو چند اس سے مطالبہ کیا گیا۔ اس نے دس بار انہیں چاروں اسماء کو پڑھا پھر اس کی طرف چھونک دیا۔ غصہ ٹھنڈا ہو گیا دل میں رحم پیدا ہو گیا اور کہا کہ جاؤ، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

دفع الوقتی کا کام بھی یہ دیتا ہے۔ بڑی اچھی چیز ہے۔ اسے پڑھتے رہنے سے روح میں لطافت پیدا ہوتی ہے۔ مغلوب الغضب منکسر المزاج ہو جاتا ہے اور بے شمار فائدہ پہنچتا ہے۔

خواب کے ذریعے ایک بزرگ کا عطیہ اور اس کا

اظہار و اجازت

ایک گول دائرہ آفتاب کے برابر ایک کاغذ پر اس طرح بنائے۔



اور اس پاس چاروں طرف اسماء باری تعالیٰ (۹۹) لکھیں ہر چار طرف کر کے اس میں یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالترتیب سامنے سے شروع کر کے دائیں جانب سے چل کر بائیں جانب ختم کر دیں۔ اس کاغذ کو احتیاط سے رکھیں۔ اب کسی مراد کو دل میں قائم کر کے کہے کہ میری آرزو ہے کہ فلاں مثلاً ملازمت مل جائے کیا تدبیر ہے۔

اولاد ترمینہ پیدا ہو یا لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں لڑکا پیدا ہو۔ یا دشمن کے لیے کیا تدبیر کی جائے۔

یا محبت کے لیے کس طرح کامیابی ہو۔

بس با وضو درود شریف گیارہ مرتبہ بصد عجز و انکسار پڑھ کر آنکھ بند کر کے اس دائرہ کے اسم پر رکھے جس اسم پر انگلی پڑے اس اسم کو بعد نماز اس کے اعداد کے موافق پڑھ کر دعا مانگے۔ بہت جلد کامیاب ہوگا۔

دوسری روایۃ صادقہ

خواب کے ذریعے ایک بزرگ نے فرمایا کہ میاں ایسا اسم پڑھو جس کے سیدھے اور اٹے حروف کرنے سے دو اسم بنیں۔ اور دونوں کے خاص فوائد ہوں۔ میں نے کہا کہ آپ ہی اظہار فرمائیں۔ فرمایا (یارب، الٹا کرو (یا بَر) میں نے کہا سبحان اللہ۔ اس کے پڑھنے سے عجیب و غریب فوائد پہنچتے ہیں۔

(۲۰۲) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔



## نقوش بھرنے کا واضح طریقہ

کسی قسم کا نقوش بھرنا ہو خواہ مثلث ہو یا مربع۔ مخمس ہو یا مسدس ہفت درہفت ہو یا بست در بست۔ یا پچاس در پچاس۔ اس کو خوب سمجھ لیں۔ ہر نقش کو انشاء اللہ بآسانی بھر سکیں گے۔ جس قدر عدد ہوں ان میں سے ایک کم کریں پھر باقی کو آدھا کر دیں۔ اب اس نصف کو اس تعداد میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو اصل تعداد ہی طرح کر دینے سے نقش بھر جاتا ہے۔ چار قسم کی چال نقش کی ہے۔ جو یہ ہے۔

(آبی)

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(خاکی)

۶	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۴

(بادی)

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(آتش)

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ تو مثلث کی چال چاروں بتلائی ہیں۔ اب مربع اور مخمس کا نقش بھر کر دکھلایا جاتا ہے۔

(مربع)

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(مخمس اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔)



(منس)

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

ہدایت :-

مربع کے بھرنے میں اگر ایک کی کسر ہے تو آٹھویں خانہ میں ایک بڑھایا جائے گا۔ آٹھواں خانہ ایک سے ترتیب وار گن کر دیکھو تیرہ پر آکر پڑتا ہے پس بجائے تیرہ کے ہم چودہ لکھیں گے۔ قاعدہ سے نقش بھر جائے گا۔

اب اگر منس میں چار کی کسر آن کر پڑے تو گیارہویں خانہ میں بجائے ۲۱ کے ۲۲ لکھیں گے۔ اس کے علاوہ ایک اور قاعدہ ہے جس قدر عدد ہوں ان میں سے ۱۲ نکال کر باقی کو تین پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو چاروں مذکورہ بالا چالوں میں سے کسی ایک چال پر بھریں۔ آتش خاکی بادی۔ آبی وغیرہ

مزید تشریح کرنا بے کار ہے اس لیے کہ نقش بھرنے کا قاعدہ عام کتابوں میں درج ہے۔ دیکھ لیا جائے۔ یہ بتلانا ضروری ہے کہ مثلث کی کسر اچھی نہیں ہوتی۔ اگر کسر آن کر پڑے ایک کے واسطے ساتواں خانہ دو کے واسطے چوتھا خانہ ہے۔

آبی چال

بیماری دور کرنے، جادو آسیب، اولاد، رہائی قیدی وغیرہ کے لیے ہے۔

آتش چال

ہلاکت دشمن، عداوت جدائی کے لیے، بیمار ڈالنے کے لیے

ہے۔

بادی چال

تسخیر محبت، ازدیاری مال، فتوحات غیبی، بندی مرتبہ کے لیے ہے۔

خاکی چال

زبان بندی، خواب، بستگی شہوت وغیرہ کے لیے ہے۔

زکوٰۃ حروف تہجی

کسی دوسرے حصہ میں حروف تہجی بالترتیب مع خواص و فوائد درج کیے گئے اور ہر حرف کا موکل بھی بتلایا گیا ہے۔ اگر کسی حرف سے کام لینا چاہتے ہو ازل زکوٰۃ ادا کرو۔

مثلاً الف کی یا دال کی یا جیم کی زکوٰۃ دینا ہے پس ابجد کے ۲۸



حروف ہیں۔ ایک حرف کو ۲۸ دن پڑھنا ہوگا۔ یا موکل اس طرح اجب یا اسرافیل بحق یا الف۔ اجب یا دردائیل بحق یا دال وغیرہ وغیرہ۔ اگر کوئی آیت ہے مثلاً اللہ الصمد ہے تو بحق اللہ الصمد پڑھیں گے۔ تعداد ہر حرف کی چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ ہوگی۔ جملہ حروف کی زکوٰۃ دینا ہو اسی تعداد میں ہر ایک حرف کو پڑھو جملہ حروف کے عامل ہو جاؤ گے۔

### اضمار موکلات

اضمار موکلات کا ظاہر کر دینا نہایت ضروری ہے اس لیے کہ جب کسی عمل کو کیا جائے گا۔ موکلات اضمار بلا ملائے ہوئے عمل تمام نہ ہوگا۔ حروف تہجی کے یہ اضمار ملائکہ ہیں۔ کسی دوسری جگہ ہم نے ہر حرف کے موکلات لکھے ہیں۔ اب یہاں پر بحباب ابجد ہوز حطی اسی ترتیب سے بتلائے جلتے ہیں۔

مثلاً الف کا موکل طہرطائیل ہے۔ اب اس کا اضمار یہ ہے۔ حدیثیہ سمطایا۔ سمنلق۔

اب مثلاً تم کو کوئی عمل کرنا ہے۔ کسی مطلوب کو ایک ہزار کو کس سے طلب کرنا مقصود ہے۔ تو دیکھو کسی دوسری جگہ ایک دائرہ حروف تہجی کا دکھلایا گیا ہے جس پر سوئی چھو کر اسم باری تعالیٰ پڑھا جاتا ہے پس اس طرح تم کو پڑھنا چاہیے کہ اپنا اور اپنے محبوب اور اس دن کے حروف پر ایک نظر ڈالو۔

اس مجموعہ کے تین حصے کرو۔ یعنی تین تین حصہ پر تقسیم کرو۔ تین سے کم

باقی بچیں۔

پس آخر حرف بچنے اس حرف کا اضمار ہے۔ پس وہی اضمار اس حرف کے ساتھ شامل کر کے اس تعداد کے موافق جس کا ذکر اس میں موجود ہے پڑھو۔

مثلاً آخر حرف الف نکلا۔ پس الف کا موکل مود اضمار واسم باری تعالیٰ ملا کر پڑھو۔ اول اسم باری پھر موکل پھر اضمار۔ اس سے زائد ہم تشریح نہیں کر سکتے۔ ایسے راز ناہل سے پوشیدہ رکھو۔

حرف باء کا اضمار یہ ہے۔ تسبیح۔ صلح۔ مرتبج  
حرف جیم کا اضمار۔ جمیع۔ ملک۔ پہلوہ  
دال کا اضمار۔ مہطتک۔ حرف حاء کا اضمار۔ مہطع  
واؤ کا اضمار۔ فحکوہ۔ سلیمونخ۔ براخ  
حرف ز کا اضمار۔ سد بواہ۔ طلطم۔ مہیط  
حرف حاء کا اضمار۔ بیلار۔ طلح۔ طلح۔ حرف ط کا اضمار۔ سمہط۔ سلیم  
طہ۔

حرف یا کا اضمار۔ مقنتہ۔ بکھت۔ سویدج  
حرف کاف کا اضمار۔ سبعودہ۔ نقطہ۔ مدیح  
حرف لام کا اضمار۔ عفیط۔ طمش۔ ملوم  
حرف نون کا اضمار۔ مدیح۔ کلبل  
حرف سین کا اضمار۔ حمط۔ مطلع۔ مملط۔ جسم  
حرف عین کا اضمار۔ لعظیم۔ عن۔ فوادر  
حرف فاء کا اضمار۔ کیطم۔ ورطش۔ مہیط



حرف صاد کا اضمار۔ سعود۔ ہمیش  
حرف قاف کا اضمار۔ عد۔ عقیر۔ طلیحاش۔  
حرف را کا اضمار۔ سطیت۔ خیل۔ وہیوم  
حرف ثین کا اضمار۔ علسطین۔ صمفاعل۔ مہعط  
حرف ننا کا اضمار۔ میسر۔ میلو۔ مہفیط

حرف ثنا کا اضمار۔ مہفط۔ حرف خاد کا اضمار۔ صحیح۔ صہیحیل  
حرف ذال کا اضمار۔ علم۔ مص۔ صمدع۔ شہلظ  
حرف ضاد کا اضمار۔ نوع۔ رذع۔ اہموش۔ اہموش  
حرف ظاد کا اضمار۔ نوع۔ رذع۔ اہموش۔ اہموش  
حرف غین کا اضمار۔ سعلت۔ کلکت۔ اہیوذ۔ ولعمت  
کل اضمار یہی ہیں جو بیان کیے گئے۔ موافق اس کے عمل کریں۔ اکثر  
عملیات میں یہ کارآمد ہیں۔

## ریاضت اور دعوت سورہ جن

دوسرے حصہ میں سورہ جن پوری لکھی گئی ہے جسکی تلاوت کا روزانہ  
مشورہ دیا گیا ہے۔ اگر کوئی صاحب ذکوۃ ادا کرنا چاہیں تو جمالی طریقہ پر روزانہ  
۳۳ بار تین دن پڑھ لیں۔ اور اگر کچھ رقم ایک دم سے حاصل کرنا چاہتے ہیں  
جرات اور بہمت بھی ہے قلب مضبوط ہے تو بقیہ ترک حیوانات تین  
دن عروج ماہ میں منگل، بدھ، جمعرات روزہ رکھنا چاہیے اور ان تینوں دنوں  
میں نوبان کی دھوتی خوب جلاؤ۔ اور ایک ہزار کی تعداد ان ہر سہ ایام میں پوری  
کر لو۔ اس حساب سے کہ شب جمعہ میں بارہ بجے ختم ہو۔ بعد ختم اجنبہ کا بادشاہ

ابو یوسف حاضر ہوگا اور اسلام علیکم کر کے بیٹھ جائے گا۔ صاحب دعوت کو یہ  
کہنا چاہیے کہ میرا حق آپ پر واجب ہے۔ میں تنگ دست محتاج پریشان  
حال بوجہ اہل و عیال فقر و فاقہ سے گذرنا ہے۔ حلال رزق سے میری مدد کرو  
جس سے میں اپنی خانگی ضرورت پوری کروں۔ حج کا سفر کروں اور اپنے دیگر  
ضروری کام قرض وغیرہ سے سبکدوش ہو جاؤں۔

پس بادشاہ کے ساتھ جو اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے ان میں سے  
ایک شخص کو حکم دے گا وہ مثال رعد و برق کے جائے گا اور جو قسمت کا ہوگا  
اُن واحد میں لا کر دے دے گا۔ شکر خدا کا بجالانا چاہیے۔ پھر وہ چلا  
جائے گا۔

## ہدایت :-

یہ موکل ہے۔ اجنبہ کا بادشاہ اس کی ہیبت بہت سخت ہے۔ کوتاہ  
قد اور لمبے۔ لمبے ہاتھ ہیں۔ تین آدمی اس کی پشت پر اور ہوں گے ڈرتا  
مت۔ خوب دل مضبوط رکھنا۔ بہادری کے ساتھ بات چیت کرنا ورنہ اگر  
خوشامد کی یا خوف کھایا یا طبیعت پر ہراس لائے۔ غل بیکار جائے گا اور  
وہ لوگ کچھ نہ دیں گے۔ واپس چلے جائیں گے۔ محنت برباد جائے گی اور  
کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ آنکھیں بند نہ کرنا نہ ڈرتا۔ بس کام پورا سمجھو اور کامیابی  
انشاء اللہ ہوگی۔ نہ ان اجنبہ میں سے ہوگا جو حضور سرور کائنات کے دست  
مبارک پر ایمان لائے۔



## معذرت

ناظرین باتمکین کی خدمت میں عرض ہے کہ یہ جو کچھ رطب و یابس پیش کیا گیا ہے یا تو اس عاجز کا معمول و مجرب تحفہ ہے اور زیادہ ہمارے آقائے مرشدی حضرت شاہ خلیل اللہ صاحب کا تحفہ ہے پہلے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھ پر احسان فرمایا اس کتاب کے ابواب فصول مقالوں میں لطائف شمیہ معارف کشفیہ، گوہر شب چراغ در بے بہا، نو کمون قدسی کلمات، صفات ربانی اسماء ذکر، انوار و اسرار معالم انکشاف کا اظہار فرمایا ہے۔ اس شخص کے واسطے یہ کتاب رہبر کامل ہے جو دل رکھتا ہو اور ہمہ تن متوجہ ہو کر کان رکھ کر سنے اور خیال کرے اور اس پر عمل کرے۔

اس کتاب کا مطالعہ اول تا آخر کئی کئی بار کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ کتاب اچھی رفیق اور دل سے محبت کرنے والی شفیق ہے۔

اس گلشن میں علوم خفیہ کا بہت سا نادر، بے نظیر مجموعہ بلا بخل ظاہر کیا گیا ہے۔ جس کا ہر لفظ اور عمل محو حیرت بنانے والا ہے۔ اور ایسی شرح و بوط کے ساتھ اظہار ہے کہ ایک گداے بے نوا شہنشاہ بن سکتا ہے۔ اگر آپ دنیا کی بادشاہت چاہتے ہیں تو عیش و تنعم کے ساتھ زندگی بسر کریں اور اگر ولایت چاہتے ہیں تو خدا کے سچے بندے بن کر رہیں۔ فی زمانہ اس خیال کو بھی دور کر دیا گیا ہے کہ عملیات پورے نہیں ہوتے جب تک کہ

مرشد کامل نہ ہو یا اجازت خاص نہ ہو۔ پس عام اجازت اور خلوص دل سے بطفیل حبیب پاک دعا ہے کہ استفادہ عام خلایق ہو۔ انشاء اللہ یہ کتاب مخلوق کے لیے شمع ہدایت ہوگی۔ میرے لائق فائق نور نظر مولوی حکیم سید محمود الحسن مشہور فاضل مصنف نے بڑی تجسس اور بے انتہا کاوش کے ساتھ اہل علم کے ساتھ اور اپنی محنت کے ساتھ تیار کیا اور ان مقامات پر جہاں کتابوں سے اظہار کر دینا ضروری سمجھا۔ لائق شائش ہیں۔ اگرچہ عملیات کا اظہار بعض وجوہ سے ناگزیر تھا۔ بجنسہ درج کرادیا۔ یہ بھی ایک استفادہ کرنا ضروری تھا۔ اس سے ہر ایک طالبان شوق کا شوق پورا ہوگا اور باہمت اپنی دلی مراد بر لائیں گے آمین آخر میں یہ دعا اُس رحمۃ اللعالمین سے ہے کہ جو لوگ تیرے کلام سے ناجائز فائدہ اٹھانا چاہیں ان کو ہرگز ہرگز فائدہ نہ پہنچائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین و صلی  
الله تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ  
اجمعین۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ابرار اللہ شاہ



## کتاب تعویذات و عملیات

90/-	محمد الیاس عادل	اللہ مشکل کشا
250/-	محمد الیاس عادل	بوسیلہ محمد ﷺ مشکل کشا
200/-	صوفی محمد اسلم نقشبندی مجددی	تحفہ مشکل کشا
250/-	محمد الیاس عادل	تحفہ درویشی
180/-	محمد جاوید فقیر قادری	تحفہ فقیری
240/-	حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی	شمس المعارف
225/-	اقبال احمد نوری (کمپیوٹرائزیشن)	شمع شبستان رضا مکمل (سات حصے)
110/-	اقبال احمد نوری	شمع شبستان رضا (چار حصے)
130/-	محمد جاوید قادری	کالے جادو کا قرآنی علاج
170/-	محمد الیاس عادل	مفتاح العمليات
150/-	غلام رسول قادری	گنجینہ اسرار مخفی
140/-	صوفی عزیز الرحمن نقشبندی مجددی	تحفہ دیکھیری مع قصیدہ بردہ شریف
180/-	محمد الیاس عادل	جنات جادو و آسیب کا مکمل علاج
180/-	سائیں لال دین فقیر	طلسمات سلیمانی
180/-	مولانا زردار خان	نافع الخلائق
150/-	ادارہ تصنیف و تالیف	گنجینہ اسرار اولیاء
180/-	حضرت مولانا رحیم بخش	اسرار رحمانی (مع آیات قرآنی)
180/-	سید تفضل حسین	تحفہ العالمین

120/-	صوفی محمد اسلم نقشبندی	روحانی عملیات تعویذات عظیمی
130/-	حکیم قاضی سید محمد کرم حسین	من مونی (انکشاف غیبی)
150/-	حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری	جواہر خمسہ
120/-	عزیز الرحمن نقشبندی	عالمین کا ملین
110/-	سید ظہور احمد شاہ جہانپوری	کمالات سلیمانی
100/-	حضرت امام احمد رضا بریلوی	مجموعہ اعمال رضا
80/-	خواجہ اشرف علی لکھنوی	نقش سلیمانی (مجلد)
140/-	سائیں محمد دین چشتی قادری	تحفہ سلیمانی
120/-	حکیم محمد اشرف امر دہوی	اسرار بھی کا قرآنی علاج (پوشیدہ علاج)
75/-	خواجہ اشرف علی لکھنوی	حرز سلیمانی (مجلد)
70/-	سید غلام حسین رمال	کنز الحسین (مجلد)
54/-	سید غلام حسین رمال	کنز الحسین (کارڈ)
90/-	حضرت مولانا شاہ عرشی نقشبندی مجددی حضرت حاجی میر مصباح علی خفی چشتی	طلسمات عجائب
70/-	نواب سید محمد صدیق حسن خان	کتاب التعویذات
75/-	سید انیس الحسن شاہ گیلانی	اسرار عملیات و تحفہ نوری
80/-	مولانا سید ظہور احمد شاہ جہانپوری	مغرب عملیات التعویذات
60/-	صوفی عزیز الرحمن نقشبندی	خزینہ عملیات و تعویذات
60/-	مولانا شاہ رکن دین	رکن دین (مجلد)
50/-	مولانا شاہ رکن دین	رکن دین (کارڈ)



50/-	شبیر حسن چشتی	بیاض اولیاء
30/-	انور شاہ کشمیری	گنجینہ اسرار
24/-	صوفی احمد دین	فلاح دارین
30/-	مولانا اشرف علی تھانوی	اعمال قرآنی
زیر طبع		تذہ رحمانی
زیر طبع		وظائف اولیاء کرام

اللہ مشکر

بوسیلہ محمد

تذہ مشکا

تذہ درد

تذہ فقیر

شمس ۱۱

شمع شب

شمع شب

کالے

مفتاح

گنجینہ

تذہ دیکھا

جنات

طلسماء

نافع ۱۱

گنجینہ



